

اگر عدالت دیوانی یا محکمہ اپیل
یا منصفی سے صیغہ عدالت دیوانی
کی تفصیل سنیں وغیرہ کے واسطے لکھا
آوے تو اسکی تفصیل بموجب ہدایت
۹ اکتوبر ۱۸۹۱ء کو کرائے رہیں
اور محکمہ اپیل اور عدالت دیوانی کو
بھی اطلاع تحریر ہو۔

(۹۰)
(۵۰)

۱
نمبر شمار تاریخ منظوری
۲۸ دسمبر ۱۸۹۱ء
۹۱
خلاصہ

درخواست نامے رخصت میں سابقہ رخصت
کا حال بھی درج ہو کر آیا کرے۔
محکمات ماتحت سے جو درخواست
منظوری رخصت کی محکمہ عالیہ میں
آتی ہیں ان میں یہ حال درج ہو کر
بہنیں آتا کہ درخواست دہندہ نو رخصت
اس سال میں پہلی کس قدر رخصت ملی ہے لہذا
سو فیصد بے داران اپیل کے حسبہ
حکام ماتحت کو اطلاع دی جاوے
کہ جو درخواست رخصت کی
آوے اس میں یہ حال درج ہو کر
آیا کرے کہ سائل نے سال پر میں
کس قدر رخصت پہلے لی ہے اور
وہ رخصت رعایتی اپنی یا عیوضی پر فقط
مستام شد

(۹۱)
(۵۱)

درخواست نامے رخصت میں سابقہ رخصت
کا حال بھی درج ہو کر آیا کرے۔
محکمات ماتحت سے جو درخواست
منظوری رخصت کی محکمہ عالیہ میں
آتی ہیں ان میں یہ حال درج ہو کر
بہنیں آتا کہ درخواست دہندہ نو رخصت
اس سال میں پہلی کس قدر رخصت ملی ہے لہذا
سو فیصد بے داران اپیل کے حسبہ
حکام ماتحت کو اطلاع دی جاوے
کہ جو درخواست رخصت کی
آوے اس میں یہ حال درج ہو کر
آیا کرے کہ سائل نے سال پر میں
کس قدر رخصت پہلے لی ہے اور
وہ رخصت رعایتی اپنی یا عیوضی پر فقط
مستام شد

درخواست نامے رخصت میں سابقہ رخصت
کا حال بھی درج ہو کر آیا کرے۔
محکمات ماتحت سے جو درخواست
منظوری رخصت کی محکمہ عالیہ میں
آتی ہیں ان میں یہ حال درج ہو کر
بہنیں آتا کہ درخواست دہندہ نو رخصت
اس سال میں پہلی کس قدر رخصت ملی ہے لہذا
سو فیصد بے داران اپیل کے حسبہ
حکام ماتحت کو اطلاع دی جاوے
کہ جو درخواست رخصت کی
آوے اس میں یہ حال درج ہو کر
آیا کرے کہ سائل نے سال پر میں
کس قدر رخصت پہلے لی ہے اور
وہ رخصت رعایتی اپنی یا عیوضی پر فقط
مستام شد

یہ وہی ہے اور اسکی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ مختاران عدالت نے جو کیفیت عدالت سے منصفی کے نام بجا حکم ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء کے جاری کرنے کی ادھون کوئی ضرورت نہ تھی جاری کی اور کے عنوان میں یہ عبارت (کہ دربارہ تسمیل محکمت صدر کہ بالا بالا بذریعہ تہانہ داران و تحصیلداران ہوا کرے) اور ایذا کردی کیونکہ نظامت سوائی جے پور سے محکمہ فوجداری و عدالت دیوانی و اپیل کے برخلاف ہدایت نبوی (۹) ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء عمل کرنے کی شکایت کی گئی ہے۔ اور ان ہی برسر محکمت کو یہاں سے بذریعہ حکم ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء ہدایت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

کوئی عام حکم نہ تھا کہ عدالت دیوانی نے منصفی کو یہی اصلاح دے اور جو اصلاح دے وہ تو درست ہی سمجھی گئی عنوان میں کیفیت کی عبارت جو ثبوت یہ تو بالکل ناواجب کیا کہ جسکی وجہ سے رزبت پیونجی۔ بہذا منصفی کو لکھا جاوے کہ بموجب حکم ۱۸ نومبر ۱۹۹۳ء تسمیل کریں بیان سے نظامتوں کو تاکید لکھی گئی جو رزبت جو نظامتوں کو یہی لکھا جاوے

یہ وہی ہے اور اسکی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ مختاران عدالت نے جو کیفیت عدالت سے منصفی کے نام بجا حکم ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء کے جاری کرنے کی ادھون کوئی ضرورت نہ تھی جاری کی اور کے عنوان میں یہ عبارت (کہ دربارہ تسمیل محکمت صدر کہ بالا بالا بذریعہ تہانہ داران و تحصیلداران ہوا کرے) اور ایذا کردی کیونکہ نظامت سوائی جے پور سے محکمہ فوجداری و عدالت دیوانی و اپیل کے برخلاف ہدایت نبوی (۹) ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء عمل کرنے کی شکایت کی گئی ہے۔ اور ان ہی برسر محکمت کو یہاں سے بذریعہ حکم ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء ہدایت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

کوئی عام حکم نہ تھا کہ عدالت دیوانی نے منصفی کو یہی اصلاح دے اور جو اصلاح دے وہ تو درست ہی سمجھی گئی عنوان میں کیفیت کی عبارت جو ثبوت یہ تو بالکل ناواجب کیا کہ جسکی وجہ سے رزبت پیونجی۔ بہذا منصفی کو لکھا جاوے کہ بموجب حکم ۱۸ نومبر ۱۹۹۳ء تسمیل کریں بیان سے نظامتوں کو تاکید لکھی گئی جو رزبت جو نظامتوں کو یہی لکھا جاوے

یہ وہی ہے اور اسکی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ مختاران عدالت نے جو کیفیت عدالت سے منصفی کے نام بجا حکم ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء کے جاری کرنے کی ادھون کوئی ضرورت نہ تھی جاری کی اور کے عنوان میں یہ عبارت (کہ دربارہ تسمیل محکمت صدر کہ بالا بالا بذریعہ تہانہ داران و تحصیلداران ہوا کرے) اور ایذا کردی کیونکہ نظامت سوائی جے پور سے محکمہ فوجداری و عدالت دیوانی و اپیل کے برخلاف ہدایت نبوی (۹) ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء عمل کرنے کی شکایت کی گئی ہے۔ اور ان ہی برسر محکمت کو یہاں سے بذریعہ حکم ۱۸ اگست ۱۹۹۳ء ہدایت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

راست خانہ داران و تحصیلداران سے کرائی جائیگا۔ اس ہدایت میں خاص منصفی کے سمون کی تعمیل کی بحث نہیں ہے بلکہ جرمانہ وغیرہ کی کارروائی کی بابت بحث ہے۔ البتہ ۳ جولائی ۱۹۹۱ء کو منصفی کے سمون کی خاص تعمیل کے واسطے ہدایت جاری ہوئی ہے کہ معرفت بااختیار تحصیلداران اور نائبان نظا کے کرائی جاوے۔

لیکن یہ ہدایت صیفہ کلکری سے ۱۹ ستمبر ۱۹۹۱ء کو رو بجار سی جوتے تحصیلداران کی معرفت صیفہ عدالت دیوانی کی کارروائی تہیات نہوا کرے۔

یون تریم ہو گئی کہ ۱۹۹۱ء کو رو بکا میں درج ہو گیا ہے کہ۔

عدالت دیوانی یا فوجداری کسی سمن کی تعمیل یا طلبی آسایان کی ضرورت ہو تو وہ بھی مناسب و اہلکاران صیفہ عدالت سے ہونی ہے تحصیلداران کی معرفت کرائی جاوے۔ غرضکہ صاف یہ ہے کہ صیفہ عدالت دیوانی کی تعمیل معرفت نظاست حسب مسند درجہ بالا ہوتی ہے۔

منصفان جو ۱۴ اگست ۱۹۹۱ء کے حکم سے ایسا سمجھ گئے ہیں کہ منصفی کے سمون کی تعمیل نہانہ دار کرین گے

لے کین یہ ہدایت سینگے کلت کتری سے ۱۴ ستمبر ۱۹۹۱ء کو رو بکا راج رے ہونے پر کہ تھسیل داران کی مارفت سینگے اعدالت دیوانی کی کارروائی تہیات نہوا کرے۔

یون تریم ہو گئی کہ ۱۹۹۱ء کے رو بکار میں درج ہو گیا ہے کہ۔

اعدالت دیوانی یا فوجداری سے کسی سمن کی تعمیل یا طلبی آسایان کی ضرورت ہو تو وہ بھی مناسب و اہلکاران صیفہ عدالت سے ہونی ہے تحصیلداران کی معرفت کرائی جاوے۔ غرضکہ صاف یہ ہے کہ صیفہ عدالت دیوانی کی تعمیل معرفت نظاست حسب مسند درجہ بالا ہوتی ہے۔

منصفان جو ۱۴ اگست ۱۹۹۱ء کے حکم سے ایسا سمجھ گئے ہیں کہ منصفی کے سمون کی تعمیل نہانہ دار کرین گے

(۹۰)
۲۵۰

دارمہ حکم: آلیان: سے ۱۲ نومبر
سن ۱۹۴۳ء کو جوا ب لکھا گیا کہ عدالت
دیوانی صیفہ کی تعمیل سے
پولیس کے کرانا خلاف ضابطہ
ہے آئندہ معرفت پولیس کے ایسی
تعمیلات کرانا نہیں چاہیے جو تعمیل
کرانا ہوا اس کی بابت نظامت
کو لکھنا چاہیے۔

اس کے جواب میں منصفان نے
تبرسیل نقل کیفیت محکمہ عالیہ موسومہ
محکمہ اہل سورخہ ۶ اگست ۱۹۴۳ء و نقل
کیفیت عدالت دیوانی موسومہ
منصفی بحوالہ کیفیت محکمہ عالیہ سورخہ
۶ اگست ۱۹۴۳ء لکھا ہے کہ
ہی ان سے پیابندی ہدایت
محکمہ عالیہ تعمیل شروع ہوئی ہے۔

اس کے جواب میں منصفان نے
تبرسیل نقل کیفیت محکمہ عالیہ موسومہ
محکمہ اہل سورخہ ۶ اگست ۱۹۴۳ء و نقل
کیفیت عدالت دیوانی موسومہ
منصفی بحوالہ کیفیت محکمہ عالیہ سورخہ
۶ اگست ۱۹۴۳ء لکھا ہے کہ
ہی ان سے پیابندی ہدایت
محکمہ عالیہ تعمیل شروع ہوئی ہے۔
اب محکمہ عالیہ سے یہ حکم صادر ہوا
پس ہدایت سابقہ و حکم حال پر غور ہو کر
ہدایت ہونی چاہیے کہ کوئی حکم کا عمل آید
رکھا جاوے۔ چنانچہ کاغذات مستند
منصفی برآمد کر کے دیکھے گئے اور
ہدایت پر نظر ڈالی گئی تو معلوم ہوا کہ
ہدایت نمبری (۷۹) جو ۲۹ نومبر ۱۹۴۳ء
کو جاری ہوئی ہے اس میں ایک
عام طور پر اس کارروائی کی بحث کی
گئی ہے کہ ایسی تعمیل ممنوع و اصول جرم کی
کارروائی بلا واسطہ نظامت بالا بالا

اس کے جواب میں منصفان نے
تبرسیل نقل کیفیت محکمہ عالیہ موسومہ
محکمہ اہل سورخہ ۶ اگست ۱۹۴۳ء و نقل
کیفیت عدالت دیوانی موسومہ
منصفی بحوالہ کیفیت محکمہ عالیہ سورخہ
۶ اگست ۱۹۴۳ء لکھا ہے کہ
ہی ان سے پیابندی ہدایت
محکمہ عالیہ تعمیل شروع ہوئی ہے۔
اب محکمہ عالیہ سے یہ حکم صادر ہوا
پس ہدایت سابقہ و حکم حال پر غور ہو کر
ہدایت ہونی چاہیے کہ کوئی حکم کا عمل آید
رکھا جاوے۔ چنانچہ کاغذات مستند
منصفی برآمد کر کے دیکھے گئے اور
ہدایت پر نظر ڈالی گئی تو معلوم ہوا کہ
ہدایت نمبری (۷۹) جو ۲۹ نومبر ۱۹۴۳ء
کو جاری ہوئی ہے اس میں ایک
عام طور پر اس کارروائی کی بحث کی
گئی ہے کہ ایسی تعمیل ممنوع و اصول جرم کی
کارروائی بلا واسطہ نظامت بالا بالا

अगर तस्ली कात से जायदा जि यादः कीमत
की मजर आबे तो बकदर जर डि गरी जायदा
जेर कुर को रकव कर माव की जायदा को मु
सत सना कर दिया जावे-

१
नंबर शुमार
६०

२
तारीख मंजूरी
२४ दिसंबर सन् १९८३ ई

३
खुलासा

बजमीमः हिदायात नंबर ७८ मजरयाः २८ नो
बर सन् १९८७ ई. व नंबर १६ मजरये २६ सितंबर स
न् १९८९ ई. बाबत तामील समन हायनुन
सफरी-

४
मजमून

बमुकदमः कान्हा बन्द गोविंद राम दागे
गामुद्ई - वाला व कान्हा पिसरान छोड़
कलाल मुद्दा इले हुम - दावा १५१ रु. बाब
त खतर रहे न मुनसिफान ने लिखा कि अन्द
री मुकदमः समन वरायता मील घाना सवाई
जैपुर में जेजे गये थे - मुहरिर ने वापिस कि ये
और लिखा कि मारफत थाने के ऐ से तामी
ल होने की मुमानि अत है - और महुकमः आ
लियः से ई अगस्त सन् १९८३ ई को हिदा
यत हो चुकी है कि मारफत थाने दारों के सम
न की तामील कराई जाय व सगी राई के नाम
इस हिदायत की तामील थाने दारन से करा
ने के बास्ते लिखा दिया जावे-

اگر تحقیقات سے جائد اور زیادہ قیمت
کی نظر آوے تو بقدر ضرورت گری جائد
زیر قری رکھ کر باقی جائد کو مستحق
جاءے۔

نمبر شمار
تاریخ منظوری
۲۴ دسمبر ۱۹۸۳ء

۳
خلاصہ

بہ فیصلہ ہدایات نمبری ۷۹ مجریہ ۲۹
نمبر ۱۹۸۵ء و نمبری ۹۱ مجریہ ۱۴ ستمبر
۱۹۹۱ء بابت تعمیل سمین ہے

منصفی -
مصنوع

بقدمہ کا ہندو گوند رام داروغہ
ہے۔ بالا و کا ہند پسران چھوٹو
کال و علیہم - دعوے و بابت
خط رہن و منصفان نے لکھا کہ اندین
مقدمہ سمین برائے تعمیل تہانہ سوائی
جے پور میں بھیجے گئے تھے - محرنے
واپس کئے اور لکھا کہ معرفت ہت نہ
کے ایسی تعمیل ہو نیکی ممانعت ہو - اور
محکمہ عالیہ سے ۲۷ اگست ۱۹۹۳ء کو ہدایت
ہو چکی ہے کہ معرفت ہت نہ داران
کے سمین کی تعمیل کرائی جائے پس گری کے
نام اس بابت کی تعمیل کی تہانہ داران
کرائے کے واسطے لکھا یا جاوے۔

(۱۹)
(۵۵)

(۹۰)
(۵۰)

بدولون کی نیلام کر کے جائیداد کی درخواست
کرتے ہیں اور تفصیل حاکم کی بھی درج
درخواست کرتے ہیں اور عدالت ابتدائی میں
جہاں مقدمہ اجرائیدگری دائر ہوتا ہے حسب
درخواست ڈگریاں قرقی و نیلام کی کارروائی
شروع ہو جاتی ہے۔ بعض وقت ایسی صورت
بھی پیش آجاتی ہے کہ زرڈگری کم ہوتا ہے اور حاکم
زیادہ مالیت کی نیلام ہو جاتی ہے اور بدولت کو
بزرگیہ مرفوعہ یا حکمہ عالیہ سے عذر کرنا پڑتا ہے اور
کارروائی مقدمہ اجرائیدگری کو طوائف ہوتی ہے
اور فریقین مقدمہ جرح ہوتے ہیں اور عدالت کا وقت
بھی اسمین صرف ہوتا ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ ایسی صورت پیش آنکی حالت میں جس طرح کارروائی
ہونا واجب ہے اسکی صراحت کیجا کر عام ہدایت
جاری کی جائے لہذا ہدایت جاری
کی جاتی ہے کہ۔

جب کوئی ڈگر یا رانپی زڑو گری گئی
تقداد سے زیادہ قیمت کی جائداد ملیوں
کی ترقی کر اوسے تو چاہیے کہ جب
اشتہار نیلامی جائداد ملیوں پر بیان
کیا جاوے اس اشتہار کی میعاد میں چاہیے
وہ اشتہار جاری ہوا ہونے سے مدتیوں
اسکی بابت اپنے عذرات پیش کرے
بعد پیش ہونے عذرات کے حاکم مجوز
اس امر کی تحقیقات کر لیں کہ ذوالواقع
جائداد ملیوں تقداد زڑو گری
سے زیادہ قیمت کی ہے یا کیا۔

मात हेतने गल्ले ही दिलवाये जाने की तज
वीज की मगर इजराय के वक्त बंई वजह की
डिगरी के वक्त कुछ दर्ज होता है हंगाम इ
जरा कुछ होता है फरी केन की जानिब
से उजरात चंद दर चंद कृपा करते हैं इस
लिये बराय आयंद: यह हिरायत जारी
की जाती है कि ऐसे दावागल्ला के जो पेशा हों
उनकी रस्म तो उसही रोज के निर्व से ली
जावेगी जिस रोज दावा इबति दई महि
कम: में या मुराफा महिकम: बाला रस्त में दाय
रहो - और इजरा के वक्त तादा इजरा डिगरी
की उस निर्व गल्ले से मुकरर की जाय जो नि
र्व गल्ले का बतारी खदायर है मुकदम: इजरा
या डिगरी हो या कि डिगरी दार अगर असल ग
ल्ला मुतदाविय: लेना चाहे तो उसी वक्त उस
उरन कद से उसी कदर गल्ला खरीद सके -

१ नंबर शुमार २ तारीख मजबूरी
८८ १४ दिसम्बर सन् १८८३ ई

३ खुलासा

हिरायत बाबत कुरकी वनीलाम जाय
दादब कदर मतानिब: डिगरी -

४

मजबूत

मुकदमात इजराय डिगरी में अकसर
डिगरी दारान जाय दाद और मन कूल:

(११)
(८८)
मात हेतने गल्ले ही दिलवाये जाने की
तजवीज की मगर इजराय के वक्त बंई वजह की
डिगरी के वक्त कुछ दर्ज होता है हंगाम इ
जरा कुछ होता है फरी केन की जानिब
से उजरात चंद दर चंद कृपा करते हैं इस
लिये बराय आयंद: यह हिरायत जारी
की जाती है कि ऐसे दावागल्ला के जो पेशा हों
उनकी रस्म तो उसही रोज के निर्व से ली
जावेगी जिस रोज दावा इबति दई महि
कम: में या मुराफा महिकम: बाला रस्त में दाय
रहो - और इजरा के वक्त तादा इजरा डिगरी
की उस निर्व गल्ले से मुकरर की जाय जो नि
र्व गल्ले का बतारी खदायर है मुकदम: इजरा
या डिगरी हो या कि डिगरी दार अगर असल ग
ल्ला मुतदाविय: लेना चाहे तो उसी वक्त उस
उरन कद से उसी कदर गल्ला खरीद सके -

२ नंबर शुमार ३ तारीख मजबूरी
८८ १४ दिसम्बर सन् १८८३ ई

११

(११)
(८८)

३ خلاصہ

ہدایت بابت قرضی نیلام جہاد اور بقدر
مطلب البہ ڈگری -

۴ مصنفین

مقدیات اجراء ڈگری میں اکثراً
ڈگری داران جب ادا عینہ منقولہ

۶) اور مजरہ ہو کر مر گیا اور کوئی امر
۷) مشتبہ تحقیقات سے ظاہر نہیں ہوا
ورثہ سے متوفی کو کسی پر کچھ دعوے
شعبہ تھا حکام ماتحت نے بتجوز اخراج
مثل کو بنا بر منظوری کے بھیجا۔
مگر ناظم جی دوسرے بہرہ بھی درج تجویز
کیا کہ پولیس نے ناحی مثل بنانی ایسر
وقعہ کی صرف اطلاعی ریٹ درج
روز نامہ ہو جانا کافی ہے مقدمہ مرتب
ہو کر محکمہ عالیہ تک جانا ضرور نہیں
لیکن بہرہ اسے ناظم جی کی عملدرآمد
کے خلاف ہے اس قسم کے مقدمات
مرتب ہوتے ہیں اور ہوسکتے ہیں تاکہ
کوئی واردات اس پیرایہ میں نہ بن جائے۔

برایسی مثل بن منظوری اخراج و تعمیل
سرداران اپیل کو لکھا گیا۔

۱ نंबर شمار ۲ تमीر مंजूरी

۵۵ ۵ دिसंबर ۱۹۷۳ ई.

۳ खुलासा

۴ दिवायत बाबत नालिशान दावे गल्ल: चउस
कै इजराय की -

मजमून

इन दिनों में कै ई मुकदमात ऐ से मुलाहिजे में मुजरे
मुद्दियान ने यदव सितद गल्ले की बाबत गल्ले की
नादाद जाहिर कर्के यदव यर किये और हुक्म

۱ نمبر شمار ۲ تاریخ منظوری

۵ دسمبر ۱۹۷۳ ع ۸۸

۳ خلاصہ

۴ ہدایت بابت ناشات دعوی غلہ
اوسکے اجراءے کی۔

مضمون

اندون میں کئی مقدمات ایسے ملے
میں گروے کے درمیان نے داد و ستد غلہ کی
بابت غلہ کی تہذیب ظاہر کر کے دعویٰ کر کے اور حکام

واجب نہیں ہے غرض اس سے کارروائی
جلد ہونے سے ہے۔

२
तारीख मंजूरी
२५ नोव्हेंबर सन् १८८३ ई

نمبر شمار ۱
۸۴

تاریخ منطور ۲
۲۵ نومبر ۱۸۹۳ء

۴
خداوند

تباہید ہدایت نمیری (۲۱) مجریہ ۲۸ ر
منی ۱۹۳۷ء بابت سائنسہ ڈاکٹری کنسرٹ
باسے فوقی غیر معمولی -

مصطفیٰ

تحقیقات مقامات غرقیدگی۔ قوتیدگی
کی بابت بجا مینہ کارروایاں کیا تھیں
۲۸ مئی ۱۹۳۷ء کو مسرقت گیرانی کے تباہہ داران
کو ہدایت کی گئی تھی کہ جب فوتی معمولی نہ ہو
نفس کا سامنے ضرور کرنا یا حاوے۔

مگر جو مسئلہ اس قسم کی حکمت عالیہ میں منطوقی کے واسطے آتی ہیں اور جس کے علاوہ خطہ سے ظاہر ہے کہ اس ہدایت کی پوری پوری تعمیل تباہیات میں نہیں ہوتی ہے اگر مقتضات ایسے دیکھے گئے کہ ان سے تباہی نہ پھیلے بلکہ کہ کوئی امر مثبتہ نہیں پایا جاتا اجازتِ داغ کی دید اور بغش کا معاہدہ ڈاکٹری نہیں کرایا گیا اور ظاہر ہے کہ جن مقتضات کی تحقیقات ہوتی ہے وہ درگم ہوتی نہیں سہا کرتی

یہ تفریق اس ہدایت میں بہتین کی گئی ہے کہ جس محسوسیت کے متعلق فیصلہ اس مقدمہ کا ہوا اسکے سامنے تصدیق ایسے بیان اقبالی کی کرائی جاوے۔ بلکہ مقصود اجراءے ہدایت مذکور کا یہ تھا کہ محسوسیت کے لئے تصدیق ہو جانی پر ملزم کو موقع انکار کا ملے اور بصورت انکار اس کا بیان انکاری قابل لحاظ نہ سمجھا جاوے۔

یہ تفریق اس ہدایت میں بہتین کی گئی ہے کہ جس محسوسیت کے متعلق فیصلہ اس مقدمہ کا ہوا اسکے سامنے تصدیق ایسے بیان اقبالی کی کرائی جاوے۔ بلکہ مقصود اجراءے ہدایت مذکور کا یہ تھا کہ محسوسیت کے لئے تصدیق ہو جانی پر ملزم کو موقع انکار کا ملے اور بصورت انکار اس کا بیان انکاری قابل لحاظ نہ سمجھا جاوے۔

مگر باج باج دھکام ماتا ہوتے اس ہدایت کی منشا کے سمجھنے میں غلطی کی اور ایسا سمجھا کہ بیان اقبالی ملزم کا وہی حکم تصدیق کر لیا کہ جسکی شہادت فیصلہ اس مقدمہ کا صادر کیا جائیگا۔

مگر بعض بعض حکام ماتا ہوتے اس ہدایت کی منشا کے سمجھنے میں غلطی کی اور ایسا سمجھا کہ بیان اقبالی ملزم کا وہی حکم تصدیق کر لیا کہ جسکی شہادت فیصلہ اس مقدمہ کا صادر کیا جائیگا۔

چنانچہ ایک مقدمہ متعلقہ نظامت دوم میں اس نے پولیس باندی کوئی کو اظہار آسامیان مقدمہ سنگین کی تصدیق منتظم حلقہ باندی کوئی کے سامنے کرائی جاہی اور اس نے انکار کر دیا کہ یہ مقدمہ متعلق نظامت دوم ہے ہم تصدیق نہیں کر سکتے۔

چنانچہ ایک مقدمہ متعلقہ نظامت دوم میں اس نے پولیس باندی کوئی کو اظہار آسامیان مقدمہ سنگین کی تصدیق منتظم حلقہ باندی کوئی کے سامنے کرائی جاہی اور اس نے انکار کر دیا کہ یہ مقدمہ متعلق نظامت دوم ہے ہم تصدیق نہیں کر سکتے۔

لہذا حکام ماتا ہوتے کو تفسیر ہدایت سابقہ مطلع کیا جاوے کہ جب پولیس کسی ملزم ابتالی مقدمہ سنگین کو واسطے تصدیق بیان کے پیش کرے تو جو بہت ہر کے کارروائی تصدیق و قلمبندی بیان ملزم کی کرونی چاہیے جو جہ متعلق نظامت دیگر کے اوسمیں عذر اور انکار

لہذا حکام ماتا ہوتے کو تفسیر ہدایت سابقہ مطلع کیا جاوے کہ جب پولیس کسی ملزم ابتالی مقدمہ سنگین کو واسطے تصدیق بیان کے پیش کرے تو جو بہت ہر کے کارروائی تصدیق و قلمبندی بیان ملزم کی کرونی چاہیے جو جہ متعلق نظامت دیگر کے اوسمیں عذر اور انکار

۲۰ مارچ ۱۹۸۳ء کو ہدایت مسند ہی
(۶۲) در باب تصدیق اقبال غفران
سنگین جاری ہو چکی ہے کہ مقتدا سنگین
میں جب کوئی ملزم اقرار و اداات کا
کرے تب غلامان پولیس نے انکو ملزم
کو رو رو و فوجدار یا ناظم یا اولیٰ تحصیلہ ازان
کے جسکو اختیارات محکمہ پٹی را جسے خطا
ہوئے ہیں واسطے قلمبند کرانے اور اسکے
اترار کے پیش کر دیا کریں اور حکام
مذکور بلا توقف فوراً ایسے ملزم کے
اظہار اپنے سامنے خود اس ملزم
سے بخوبی پوچھ کر لکھوا دیا کریں اور
بعد تصدیق وثبت و تخطی مثل سپرد پولیس
کر کے نقل فوجدار ہی میں بھیجا کریں۔

یا نہیں چنا۔ مختار ان عدالت نے
 اتفاق رائے منصفی سپرد کیا ہر کی کہ
 شمار میعاد کا اس تاریخ کو کیا جائے
 کہ جس تاریخ کو آخری رقم نام کی ہو یا جمع
 تو اجراء دگری میں ہی آخری وصول سے
 شمار میعاد کا ہونا واجب خواہ عدالت کی
 معرفت وصول ہو یا ہو خواہ بطور خود دیا یا
 گیا ہو۔ بطور خود دینے لینے میں
 عدالت کو اس امر پر غور کرنا ضرور ہوگا
 کہ مدیون کو اس دینے سے اقرار ہے
 یا نہیں اگر اقرار ہووے تو شمار میعاد
 کا اس تاریخ سے کیا جاوے۔ اگر اقرار ہووے
 تو عدالت سے باہر دیا گیا اسکے وضع
 کرنے کی یا اسکی تحقیقات کرنے کی کوئی
 ضرورت نہ سمجھی جاوے۔ مگر ہدایت جو
 یکم می ۱۸۹۰ء کو جاری ہوئی ہے اس
 میں اسکی تصریح و توضیح مناسطہ نہیں ہے
 اگر اوسمیں تصریح درج ہوتی تو منصفان
 کو اوسمیں کچھ شک پیدا نہوتا۔ منظر اصلاح
 آئندہ اسکی توضیح ہدایت میں ہو جاوے
 تو مناسب ہے مگر اس کی اصلاح
 منطوری حکام بالا دست ہو جانی چاہیے
 لہذا کاغذات محکمہ اپیل میں بنا منطوری
 صدر کے بھیجاوین۔ چنانچہ یہ یہ کاغذات
 محکمہ اپیل میں پہنچے تو سرداران اپیل
 نے لکھا کہ اسے عدالت دیوانی سپرد ہے
 نزدیک درست معلوم ہوتی ہے محکمہ کا

(۸۴)

(۵۵)

یا نہیں چنا۔ مختار ان عدالت نے
 اتفاق رائے منصفی سپرد کیا ہر کی کہ
 شمار میعاد کا اس تاریخ کو کیا جائے
 کہ جس تاریخ کو آخری رقم نام کی ہو یا جمع
 تو اجراء دگری میں ہی آخری وصول سے
 شمار میعاد کا ہونا واجب خواہ عدالت کی
 معرفت وصول ہو یا ہو خواہ بطور خود دیا یا
 گیا ہو۔ بطور خود دینے لینے میں
 عدالت کو اس امر پر غور کرنا ضرور ہوگا
 کہ مدیون کو اس دینے سے اقرار ہے
 یا نہیں اگر اقرار ہووے تو شمار میعاد
 کا اس تاریخ سے کیا جاوے۔ اگر اقرار ہووے
 تو عدالت سے باہر دیا گیا اسکے وضع
 کرنے کی یا اسکی تحقیقات کرنے کی کوئی
 ضرورت نہ سمجھی جاوے۔ مگر ہدایت جو
 یکم می ۱۸۹۰ء کو جاری ہوئی ہے اس
 میں اسکی تصریح و توضیح مناسطہ نہیں ہے
 اگر اوسمیں تصریح درج ہوتی تو منصفان
 کو اوسمیں کچھ شک پیدا نہوتا۔ منظر اصلاح
 آئندہ اسکی توضیح ہدایت میں ہو جاوے
 تو مناسب ہے مگر اس کی اصلاح
 منطوری حکام بالا دست ہو جانی چاہیے
 لہذا کاغذات محکمہ اپیل میں بنا منطوری
 صدر کے بھیجاوین۔ چنانچہ یہ یہ کاغذات
 محکمہ اپیل میں پہنچے تو سرداران اپیل
 نے لکھا کہ اسے عدالت دیوانی سپرد ہے
 نزدیک درست معلوم ہوتی ہے محکمہ کا

वतहलील वगेरामे अल्लहदा रदायरहोते
 शहनाया तअल्लुकदारजिमजगे से पहले
 मुकरिर किया गया होउमही की मारफत
 ही गदबकाया के वसूल की सवील वतामील
 भी कशली जावेरेसान होकि हरजगह से दो दो
 तीन तीन शहनः तअल्लुकदार मुकरिर कर
 दिये जावे और बाकी दारकी जेर बारी और गां
 वकी दरबारी न हो - और यही अमल सवी
 ला डिगरी यात की बाबत जो जल्ली पैदावार
 वगेरह होउस पर जारी रहे -

नंबर शुमार १ तारीख मंजूरी २
 ८४ १६ फरवरी सन् १८८३ ई

खुलासा

जमीनः दियायत नंबरी ६३ मजरयः १ मई
 सन् १८८० ई. बाबत कायदः इजराय डि
 गरी यात

४
 मजमून

व मुकर्रमः इजराय डिगरी तादारी ८४)
 रूपये १०० आने ई पाई अजां राम सहाय पु
 जारी बनाम परशादी लाल व खेतती ला
 ल कायस्थ मुहा इलह - मान हेतमें यह
 बहेस पेश आई कि इजराय डिगरी का
 मुकर्रमः जो बाद खः साल के दायर होइ
 सतरह पय के डिगरी दार और मजमून में
 रवानगी तोर पर जो वसूल हुआ उस के आ
 मिकरी वसूल की हुसे डिगरी के इजरा की
 मी याद बाकी रही होतो शुमार मी याद
 का आस्तिरी वसूल रवानगी से किया जाय

و تحقیق سبیل و غیره بن علی بن علی و ان سون
 تو شخه یا تعلقه از سبیل که سبیل و مقدر کیا گیا ہو او سون
 کی قیمت دیا گیا کہ سون کی قیمت حاصل ہوئی ہے
 ایسے کہ ہر حکم سے وہ تو شخه تعلقہ پر تکرار و جاری
 باقیہ کی زیر بار ہی و گا لوی برادی ہو -

اور یہی عمل سبیل و گریات
 کی بابت جو ضبطی پیداوار وغیرہ ہو
 اور یہ جاری رہے -

تاریخ منظوری ۲
 ۱۶ نومبر ۱۸۹۳ء

ضمیمہ ہدایت نمبر ۶۲ مجریہ یکم سنی
 ۱۲۹۰ بابت قاعدہ اجرا
 و گریات -

مضمون
 بمقتدہ اجرائے ڈگری تعدادی
 ازان رام سہاسے پوجاری
 بنام پرشادی لال و خیراتی لال
 کا نسبت مدعا علیہ ماتحت میں یہ
 بحث پیش آئی کہ احیہ ڈگری
 کا مستندہ جو بعد چہ سال کے دائرہ
 اس طرح کہ ڈگری دار اور مدیون
 خانگی طور جو وصول ہوا اوس کے
 آخری وصول کی رو سے ڈگری اجرا
 کی سیوا دیا فی رسی ہو تو شخه سبیل و
 آخری وصول خانگی سے کیا جائے

جاوے اور جو کوئی گاؤں متفرق ایک ایک کمانہ کے قابل مال ضبط میں تو بشرح مندرجہ بالا شخہ و تعلقدار کی تقرری بہ تجویز تنخواہ شداد و سبب اس میں اتنا مقصود اس وقت شرح ہو رہی ہے کہ اس سے زیادہ شداد پر تعلقدار و شخہ متبر نہ ہوں۔

(۳) جو شخہ اور تعلقدار متبر کئے جاویں معتبر ہوں اور ان کا نام درج حکم کر دیا جاوے اور زمین انتاد کی باقاعدہ لیج کر شامل ش متعلق کر دی جا یا کرے۔

(۱۳) جو شہن: اور تاملنوک دار مکاریر کیے جاوے مہتو بیر ہوں اور ان کا نام درج حکم کر دیا جاوے اور جمانت اس کی با کا ی د: لہ جا کر شامل مہتو متعلق کر دی جا یا کرے۔

(۴) جس قدر ایام مال ضبط میں تنخواہ شخہ یا تعلقدار کو دلائی جاوے اس کا حساب ش میں ضرور درج ہے۔

(۱۴) جس قدر ایام مال جبت میں تاملنوک دار شہن: یا تاملنوک دار کو دیلائی جاوے اس کا حساب مہتو میں جسر درج رہے۔

(۵) ناظران و تحصیلدار شجنگی و تعلقداری پر کسی ملازم خزانگی اپنے کو متبر نہ کریں ورنہ مستوجب باز پرس سخت ہوں گے۔

(۱۵) ناظران و تاملنوک دار شہن: یا تاملنوک دار پر کسی مہتو جبت میں تاملنوک دار کو دیلائی جاوے اس کا حساب مہتو میں جسر درج رہے۔

(۶) اگر کوئی شخہ یا تعلقدار جاوے متبر رہے مہتو حاضر ہے تو اس کا تدارک و بندوبست فوراً ہو جائے۔

(۱۶) اگر کوئی شخہ یا تعلقدار جاوے متبر رہے مہتو حاضر ہے تو اس کا تدارک و بندوبست فوراً ہو جائے۔

(۷) اگر کوئی شخہ یا تعلقدار جاوے متبر رہے مہتو حاضر ہے تو اس کا تدارک و بندوبست فوراً ہو جائے۔

(۱۷) اگر کوئی شخہ یا تعلقدار جاوے متبر رہے مہتو حاضر ہے تو اس کا تدارک و بندوبست فوراً ہو جائے۔

(۸) اگر کوئی شخہ یا تعلقدار جاوے متبر رہے مہتو حاضر ہے تو اس کا تدارک و بندوبست فوراً ہو جائے۔

मालजबत

४
मजमून

बमुलाहिजा कागजात सरकार हस्त परचः
खबरतहसील लाल सोठ मुद्दई शोरतीला
ल तहसील दारलाल सोठ मुद्दा इलह बाबत
मुकर्रिर कर देने शहनगी मौजे शियो मडापटी
किशन सिंह परतहसील दार नेमुलाजिम खुद
को और वसूल न करने जरसिकारी के वाजहुद
आकि तहसीलात में तकरी शहनः तअख्खुक
दारमालजबत बेजाबतः होने से कि जिस्से जर
सिकारी वसूल होने में नुकसान सिकार और
जरवारी गांव वाले की जहूर में आती है लिहा
जा हिदायात मुसरह जेल का विल इज
र है-

(१) अगर कोई जमीन जुजवी का बिल
जबती है तो उसका इंतजाम बजरये तहरीर
मुचलकः वन विस्त पटेल परवारियान देह
किया जावे ऐसी जमीन पर शहनः मुकर्रिर
करना जरूर नहीं-

(२) अगर सालिम गांव है तो पांच रुप
ये फी हजार आमदनी के हिसाब से शहनः
नः मुकर्रिर किया जावे मगर इस अगर का
लिहाजर है कि मसलन गांव दस हजार की
जमाका है तो बाहिसाब मुन्दरजः बाला ५०
रु का तअख्खुक दार मुकर्रिर न किया जावे
बल्कि बलिहाज इंतजाम तदादा माह
बार मुनासिब तअख्खुक दार मुकर्रिर किया

माल ضبط -
مستعملون

بلا خطه کاغذات سرکار حسب پرچہ خیر
تحفیل لال سوٹہ مدے - شیور تھالی
تحفیل دارال سوٹہ مدع علیہ بابت مقرر
کر دینے شعلگی موضع سوٹہ ایچی
کشن سنگہ پر تحصیل دار نے لازم خود کو
اور وصول کرنے زر سرکاری کو واضح
ہوا کہ تحفیلات میں تقرری شعلہ تعلق دار
مال ضبط بے ضابطہ ہونے سے کہ جس زر
سرکار وصول ہو میں نقصان سرکار اور زیریاری
کا نو دالے کی ظہور میں آئی ہے لہذا ایات
مصرحہ ذیل قابل اجراء ہیں -

(۱) اگر کوئی زمین سبزی و میوہ
ضبطی ہے تو اس کا انتظام بذریعہ تجزیہ
مچلکہ و نشت پٹیل پٹواریاں وہیہ
کیا جاوے ایسی زمین پر شعلہ مقرر
کیا جانا ضرور نہیں -

(۲) اگر الم گانہ ہے تو پانچ روپیہ
فی ہزار آمدنی کے حساب سے شعلہ مقرر
کیا جاوے - مگر اس امر کا لحاظ
رہے کہ مثلاً گانہ دشن حشر کی
جمع کا ہے تو بحساب مندرجہ بالا
کا تعلق دار مقرر نہ کیا جاوے بلکہ
الحفاظ انتظام بقداد ناہوار
نسب تعلق دار مقرر کیا جاوے

۸ مجموع

فوجداری و نفاستوں میں جو اسان بصیغہ
لاوارثی آتی ہیں اونکی چرائی کاروبار
سے دیا جاتا ہے مگر درخواست منظور
چرائی کے ساتھ کوئی ایسا نقشہ نہیں ہوتا جس
حال آمدنی اور خرچ کا ظاہر ہو۔

فوجداری اور جملہ نفاستوں سے ہمراہ
نقشہ ماہواری اخراجات کے جو بنیاد پر
آتا ہے ایک نقشہ حسب نمونہ منسلک کے
آنا چاہیے لہذا فوجداری اور جملہ نفاستوں
کو تیسریل نمونہ منسلک اور رو بکار بنانا کتب
چاؤے کہ ماہ روان سے اس کی
تفصیل کریں۔

نقشہ چرائی اس لاوارث بابت ماہ سنہ
نمبر شمار تاریخ منظوری
۱۳ نوامبر ۱۹۲۳ء
خلاصہ
قاعدہ تقرری شہرہ وقت لکھنؤ

فوجداری اور مجموعہ نفاستوں سے ہمراہ
ہر نکشا ماہواری درجہ راجات کے جو بیجا و
ممنجوری آتا ہے ایک نکشا ہر نمونہ
سلسلہ کے آنا چاہیے لکھنا فوجداری
اور مجموعہ نفاستوں کو ویتار سلسلہ نمونہ
نکشا کا اور شہکار لکھنا لکھا جائے کہ
ماہروا سے اس کی تامل کرنے۔

نمونا نکشا چرائی اسان لکھنا

نمبر شمار ماہ سنہ

نمبر شمار	ماہ	سنہ	نکشا		تاریخ منظوری
			نمبر شمار	ماہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲

نمبر شمار تاریخ منظوری
۱۳ نوامبر ۱۹۲۳ء
خلاصہ
قاعدہ تقرری شہرہ وقت لکھنؤ

نمبر شمار تاریخ منظوری
۱۳ نوامبر ۱۹۲۳ء
خلاصہ
قاعدہ تقرری شہرہ وقت لکھنؤ

کاغذ: تکریری شہن: ویتار شہن: دہلی

و ترتیب رجسٹر۔

۲
مستحسنون

جو دہایت نمبری ۱۱۴ ششمیہ ۱۱۴ بابت قواعد
 طلبی گوانان کے جاری تھی اسی دفعہ (۴)
 میں ثابت ترتیب حسبہ حاضری گوانان کے بابت
 درج ہے مگر سرداران اہل لکھتے ہیں کہ
 دریافت سے معلوم ہوا کہ تعمیل ترتیب
 حسبہ کی کسی جگہ نہیں ہوئی نہ جو حسبہ
 کا جو درج کیفیت پہنچ کر حکام کو تعمیل
 کی توجہ دلائی جاوے۔
 چنانچہ جواب میں سرداران اہل کو منظوری
 لکھی گئی۔

	مجلس شمار	۱
	عنوان مختصر	۲
	کتاب مدعی	۳
	آرامه مدعی	۴
	نوع خط و نویسنده	۵
	کیفیت	۶

نمبر شمار
تاریخ منظور
۱۲ روز نمبر ۱۹۳۳ء
۸۲

خلاصہ
چرائی مویشی لاوارث کا ایک تہا پوری
آپا کرے۔

تو اس میں تیسریک دھڑا رات کی وجہ سے سارا
ت تھریر دھڑا رات تیسریک وہی کچھ نہیں ہے سو
سکے واسطے کوئی طریقہ مقرر ہو جاوے کہ
بجائے کس کا یہ رہے۔

چنانچہ ہدایات مندرجہ صدر کو دیکھا گیا
تو گو اس میں یہ عبارت نہیں کی گئی ہے
کہ عبارت تصدیق اس میں مضمون کو اظہار
پر درج کیجیو مگر جو مضمون کہ بنا بر تصدیق
اظہارات درج ہے اس کا نشانہ قرار دینا
کہ اظہار دہندہ سے حاکم تصدیق کرے
اور اس پر بعد تصدیق کے دستخط کر دینا یہی
میں بلا تحریر عبارت کے صرف دستخط کر دینا یہی
نہیں ہے۔

لیذا سرداران اپیل کو لکھ دیا جاوے
کہ حاکم ماتحت کو مطلع کر دین کہ بموجب
ہدایات سابقہ اظہار اپنے
روبر و اور اپنی نگرانی میں تحریر
کرادیں اور نتیجہ اظہار کے اظہار
دہندہ کو نشانہ کر جبکہ وہ اقرار کرے کہ یہ ایسی ہی
ہے تبادیل سے تصدیق کرنے اظہار دہندہ
کو لکھ کر بعد تحریر تاریخ کے اپنا دستخط
کر دیا کرے۔

لیذا سرداران اپیل کو لکھ دیا جاوے
کہ حاکم ماتحت کو مطلع کر دین کہ بموجب
ہدایات سابقہ اظہار اپنے
روبر و اور اپنی نگرانی میں تحریر
کرادیں اور نتیجہ اظہار کے اظہار
دہندہ کو نشانہ کر جبکہ وہ اقرار کرے کہ یہ ایسی ہی
ہے تبادیل سے تصدیق کرنے اظہار دہندہ
کو لکھ کر بعد تحریر تاریخ کے اپنا دستخط
کر دیا کرے۔

لیذا سرداران اپیل کو لکھ دیا جاوے
کہ حاکم ماتحت کو مطلع کر دین کہ بموجب
ہدایات سابقہ اظہار اپنے
روبر و اور اپنی نگرانی میں تحریر
کرادیں اور نتیجہ اظہار کے اظہار
دہندہ کو نشانہ کر جبکہ وہ اقرار کرے کہ یہ ایسی ہی
ہے تبادیل سے تصدیق کرنے اظہار دہندہ
کو لکھ کر بعد تحریر تاریخ کے اپنا دستخط
کر دیا کرے۔

لیذا سرداران اپیل کو لکھ دیا جاوے
کہ حاکم ماتحت کو مطلع کر دین کہ بموجب
ہدایات سابقہ اظہار اپنے
روبر و اور اپنی نگرانی میں تحریر
کرادیں اور نتیجہ اظہار کے اظہار
دہندہ کو نشانہ کر جبکہ وہ اقرار کرے کہ یہ ایسی ہی
ہے تبادیل سے تصدیق کرنے اظہار دہندہ
کو لکھ کر بعد تحریر تاریخ کے اپنا دستخط
کر دیا کرے۔

لیذا سرداران اپیل کو لکھ دیا جاوے
کہ حاکم ماتحت کو مطلع کر دین کہ بموجب
ہدایات سابقہ اظہار اپنے
روبر و اور اپنی نگرانی میں تحریر
کرادیں اور نتیجہ اظہار کے اظہار
دہندہ کو نشانہ کر جبکہ وہ اقرار کرے کہ یہ ایسی ہی
ہے تبادیل سے تصدیق کرنے اظہار دہندہ
کو لکھ کر بعد تحریر تاریخ کے اپنا دستخط
کر دیا کرے۔

لیذا سرداران اپیل کو لکھ دیا جاوے
کہ حاکم ماتحت کو مطلع کر دین کہ بموجب
ہدایات سابقہ اظہار اپنے
روبر و اور اپنی نگرانی میں تحریر
کرادیں اور نتیجہ اظہار کے اظہار
دہندہ کو نشانہ کر جبکہ وہ اقرار کرے کہ یہ ایسی ہی
ہے تبادیل سے تصدیق کرنے اظہار دہندہ
کو لکھ کر بعد تحریر تاریخ کے اپنا دستخط
کر دیا کرے۔

نمبر شمار ۲۹ تاریخ منجری ۲

۲۹ نومبر سن ۱۳۷۳ھ

خبر نامہ

مجلد کتابت کی کتابت میں دیباچہ نصابی ۱۱۶
۱۳۷۳ھ باب ۱۱۶

गुजारी सालाना के इसकी बाबत मुफ्तस्वित्त
रीपोर्ट दर्ज करे कि एक साल का पिछला कागज
ब मूजिब हिदायत के महाफिज दफतर ने छान
दिया और इस कर रही काबिल फरोख्त वरामद
हुई ताकि उसके फरोख्त व नीलाम की बाबत हुका
सादिर हुआ करेगा-

महकमात मात हेत को बिनाबरतामी
ल निरवाजाचे और तहरीर हो कि इबाति दाय स
न १८८४ ई. से इसका इजरा अमल में लाया
जावे

नंबर शुमार नारीख मंजूरी
८० १२ नोवंबर सन् १८८३ ई.

४

खुलासा

जमीम: हिदायत नंबरी ८ सन् १८८३ ई. व
१६८ सन् १८८५ ई. बाबत तहरीर इबारत
तसदीक इजहारत-

५

मजमून

सिरदारान अपील लिखते हैं कि एक मुक
दम: में नाजिम जी शेखावारी ने इजहारत प
र सर्फ दस्त खत ही सिब्र किये थे इबारत तस
दीक दर्जन ही की थी इसका सबब प्रस्ताव
यह लिखा कि हाकिम की दस्त खत ही तसदी
क है- इबारत के लिखने का किसी हिदायत
में हुकम नहीं है चुनाचि हिदायत नंबर ८ सन्
१८८३ ई. १६८ सन् १८८५ ई. को देखवागया

सालाने के इसकी बाबत मुफ्त
रीपोर्ट दर्ज करे कि एक साल का पिछला
कागज ब मूजिब हिदायत के महाफिज दफतर
ने छान दिया और इस कर रही काबिल फरोख्त
वरामद हुई ताकि उसके फरोख्त व नीलाम की
बाबत हुका सादिर हुआ करेगा-

महकमात मात हेत को बिनाबरतामी
ल निरवाजाचे और तहरीर हो कि इबाति दाय स
न १८८४ ई. से इसका इजरा अमल में लाया
जावे

नंबर शुमार नारीख मंजूरी
८० १२ नोवंबर सन् १८८३ ई.

४
खुलासा

जमीम: हिदायत नंबरी ८ सन् १८८३ ई. व
१६८ सन् १८८५ ई. बाबत तहरीर इबारत
तसदीक इजहारत-

५

मजमून

सिरदारान अपील लिखते हैं कि एक मुक
दम: में नाजिम जी शेखावारी ने इजहारत प
र सर्फ दस्त खत ही सिब्र किये थे इबारत तस
दीक दर्जन ही की थी इसका सबब प्रस्ताव
यह लिखा कि हाकिम की दस्त खत ही तसदी
क है- इबारत के लिखने का किसी हिदायत
में हुकम नहीं है चुनाचि हिदायत नंबर ८ सन्
१८८३ ई. १६८ सन् १८८५ ई. को देखवागया

چنانچہ اسکے واسطے یہ طریقہ بہتر معلوم
 ہوتا ہے کہ جن محکومات میں کہ دفتر کی چھٹ
 ہو چکی ہے یا آئندہ چھٹ ختم ہو جاوے
 تو وہ ان کے محافظ دفتر کا ذمہ رکھا جاوے
 کہ وہ ہر سال ایک سال گزشتہ کا غنڈہ
 کو بموجب ہدایت چھٹ کے چھٹ
 دیا کرے مثلاً اپیل میں صیفہ فوجداری کے
 مقدمات گزشتہ ۱۸۹۸ء تک چھٹ گئی ہیں اور
 عدالت صیفہ کے گزشتہ ۱۸۹۸ء تک - تو محافظ دفتر
 ۱۸۹۷ء میں کاغذات مقدمات
 فوجداری ۱۸۹۸ء اور مقدمات عدالت
 ۱۸۹۸ء چھٹ دے اس طرح ۱۸۹۹ء
 میں مقدمات فوجداری ۱۸۹۸ء اور مقدمات
 عدالت دیوانی ۱۸۹۸ء کی چھٹ کرے۔
 جس سے یہ نتیجہ ہوگا کہ جس قدر عرصہ کا
 کاغذ تمام و کمال دفتر میں رہنا چاہیے
 موجود رہے گا۔ اور جس قدر زیادہ عرصہ
 کا ہو کر بیکار ہو جاوے گا وہ قابل چھٹ
 کے ہر سال چھٹ جایا کرے گا ہر ماہوار
 پر حاکم محکمہ محافظ دفتر کے کام کی پرتال
 کر لیا کرے کہ آیا اونسی کام چھٹ
 دفتر کا بھی کیا ہے یا نہیں اور کیا ہے
 تو کس قدر اگر کام میں کمی دیکھے تو مناسب
 ہدایت کر دے اور ماہوار سی نقشہ میں
 اسکا بھی صرف اس قدر ذکر درج کر دے
 کہ محافظ دفتر نے کام چھٹ کا بھی کیا ہے
 اور اختتام سال پر سمراہ رپورٹ کارگزاری

(۷۹)
 (۷۹)

چنانچہ اسکے واسطے یہ طریقہ بہتر معلوم
 ہوتا ہے کہ جن محکومات میں کہ دفتر کی چھٹ
 ہو چکی ہے یا آئندہ چھٹ ختم ہو جاوے
 تو وہ ان کے محافظ دفتر کا ذمہ رکھا جاوے
 کہ وہ ہر سال ایک سال گزشتہ کا غنڈہ
 کو بموجب ہدایت چھٹ کے چھٹ
 دیا کرے مثلاً اپیل میں صیفہ فوجداری کے
 مقدمات گزشتہ ۱۸۹۸ء تک چھٹ گئی ہیں اور
 عدالت صیفہ کے گزشتہ ۱۸۹۸ء تک - تو محافظ دفتر
 ۱۸۹۷ء میں کاغذات مقدمات
 فوجداری ۱۸۹۸ء اور مقدمات عدالت
 ۱۸۹۸ء چھٹ دے اس طرح ۱۸۹۹ء
 میں مقدمات فوجداری ۱۸۹۸ء اور مقدمات
 عدالت دیوانی ۱۸۹۸ء کی چھٹ کرے۔
 جس سے یہ نتیجہ ہوگا کہ جس قدر عرصہ کا
 کاغذ تمام و کمال دفتر میں رہنا چاہیے
 موجود رہے گا۔ اور جس قدر زیادہ عرصہ
 کا ہو کر بیکار ہو جاوے گا وہ قابل چھٹ
 کے ہر سال چھٹ جایا کرے گا ہر ماہوار
 پر حاکم محکمہ محافظ دفتر کے کام کی پرتال
 کر لیا کرے کہ آیا اونسی کام چھٹ
 دفتر کا بھی کیا ہے یا نہیں اور کیا ہے
 تو کس قدر اگر کام میں کمی دیکھے تو مناسب
 ہدایت کر دے اور ماہوار سی نقشہ میں
 اسکا بھی صرف اس قدر ذکر درج کر دے
 کہ محافظ دفتر نے کام چھٹ کا بھی کیا ہے
 اور اختتام سال پر سمراہ رپورٹ کارگزاری

مجمع

چو کی مکمل: انجیل و عدالت کی
دانی کا جہاز کی منسفی کے دفتر کی
ہو چکی ہے منسفی کے دفتر کی کسی
چھانٹ باقی ہے جس کا کام ابھی رہی ہے
اور نظامت شیخاوائی و سببہ میں بھی
چھانٹ دفتر کا کام جاری کر دیا گیا ہے۔
دریافت سے معلوم ہوا کہ محکمہ اپیل میں
صیغہ فوجداری کے ۱۸۸۳ء تک
اور مقدمات عدالت دیوانی کو ۱۸۸۵ء
تک کے کاغذات کی چھانٹ
ہوئی ہے اور عدالت میں ۱۸۸۶ء
تک کے کاغذات چھپ چکے ہیں اور فوجداری میں
۱۸۸۶ء تک کے کاغذات چھانٹ گئے۔
اور منسفی میں سببہ ۱۸۸۶ء تک کے اور
مستمل کے کاغذات چھپ گئے۔
اجراء گری کی اسلئے سید راقی میں
چھانٹ ہو رہی ہے۔

انجیل و عدالت کی انجیل: کسی کدور
واکی ہے جس کی چھانٹ ہو رہی ہے۔

اگر کسی عرصہ تک یہ کارروائی بلا
چھانٹ کے رہی تو ضبط سے کر اب
انکی ضرورت پیش آئی اور بصورت
کثیر اسکا انتظام کیا گیا آئندہ بھی اس طرح
سے ضرورت پیش آو گی۔

اس واسطے سے آئندہ کوئی قاعدہ مقرر
ہو جائے کہ معلوم ہوتا ہے تاکہ وقت اوقاف
دفتر کی چھانٹ ہو رہی ہے اور نہ تو کاغذ
بڑے نہ صرف کی ضرورت ہو۔

مجمع
چو کی مکمل: انجیل و عدالت کی
دانی کا جہاز کی منسفی کے دفتر کی
ہو چکی ہے منسفی کے دفتر کی کسی
چھانٹ باقی ہے جس کا کام ابھی رہی ہے
اور نظامت شیخاوائی و سببہ میں بھی
چھانٹ دفتر کا کام جاری کر دیا گیا ہے۔
دریافت سے معلوم ہوا کہ محکمہ اپیل میں
صیغہ فوجداری کے ۱۸۸۳ء تک
اور مقدمات عدالت دیوانی کو ۱۸۸۵ء
تک کے کاغذات کی چھانٹ
ہوئی ہے اور عدالت میں ۱۸۸۶ء
تک کے کاغذات چھپ چکے ہیں اور فوجداری میں
۱۸۸۶ء تک کے کاغذات چھانٹ گئے۔
اور منسفی میں سببہ ۱۸۸۶ء تک کے اور
مستمل کے کاغذات چھپ گئے۔
اجراء گری کی اسلئے سید راقی میں
چھانٹ ہو رہی ہے۔

اگر کسی عرصہ تک یہ کارروائی بلا
چھانٹ کے رہی تو ضبط سے کر اب
انکی ضرورت پیش آئی اور بصورت
کثیر اسکا انتظام کیا گیا آئندہ بھی اس طرح
سے ضرورت پیش آو گی۔

اس واسطے سے آئندہ کوئی قاعدہ مقرر
ہو جائے کہ معلوم ہوتا ہے تاکہ وقت اوقاف
دفتر کی چھانٹ ہو رہی ہے اور نہ تو کاغذ
بڑے نہ صرف کی ضرورت ہو۔

اور جوانان لازم پٹرہ پولیس کے پستہ قد
 نہیں ہیں نہ ایسے زیادہ قد کو آدمی
 مل سکے ہیں اور پیمانہ ایک تو کوئی مقرر
 نہیں ہوا اگر مناسب ہو تو پیمانہ مقرر
 کر دیا جاوے جو سارے پانچ فٹ کا ہونا
 چاہیے چنانچہ دریافت کیا گیا کہ ان جوانوں
 کا بموجب پیمانہ کے کیا قد ہے تو لکھتے
 ہیں کہ امام بخش کا قد پانچ فٹ
 سارے ہے پانچ انچہ اور نوح خان کا
 پانچ فٹ ۱۰ انچہ ہے جس سے ظاہر ہے
 کہ یہ ہر دو جوان بموجب پیمانہ کے پورے
 قد کے نہیں ہیں مگر چونکہ ایک کوئی پیمانہ
 مقرر نہیں تھا اور امام بخش صاحب
 آدہ انچہ کم ہے اسلئے امام بخش کی تو
 منظوری لکھی جاوے اور نوح خان
 پیمانہ سے بہت کم ہے اس لئے قابل
 منظوری کے نہیں ہے۔

اور آئندہ سارے پانچ فٹ سے کم قد
 کے آدمی پٹرہ پولیس میں ہر تہی نہ کئے
 جاوے اور جو بداری کو واسطے قتل
 کے لکھا جاوے۔

نہایت پرہیزگار
 تاریخ منظوری
 ۱۲ نومبر ۱۸۹۳ء

ہدایت بابت جہانٹ دفتر محکمت
 ماتحت۔

اور جوانان مولانا جیم بے ڈی پولیس کے پاس
 کد نہ ہوں اسے جیسا کہ کد کے آدمی مل
 سکتے ہیں اور پیمانہ: अब तक तो कोई मुकरी
 २: नहीं हुआ अगर मुनासिब हो तो पैमानہ: मुक
 रिर कर दिया जावे जो साढे पांच फुट का होना
 चाहिये चुनाचि दर पाक कि या गया कि इन
 जानों का ब मुजिब पैमानہ: के क्या
 द है तो लिखते हैं कि इमाम बख्श का कद
 पांच फुट साढे पांच इंच और ननखे खां के
 पांच फुट साढे ४ इंच है जिसे जाहिर है
 कि यह हर दो जान ब मुजिब पैमाने के पूरे
 कद के नहीं हैं मगर चूंकि अब तक कोई पैमा
 ना मुकरिर नहीं था और इमाम बख्श सि
 रफ आध इंच कम है इसलिये इमाम बख्श
 की तो मनजूरी लिखी जावे और ननखे खां
 पैमानہ: से बहुत कम है इसलिये काविल
 मनजूरी के नहीं है۔

और आयन्द: साढे पांच फुट से कम कद
 के आदमी बडे पुलिस में भरती न किये जा
 वे फौजदारी को वास्ते तामील के लिख
 जावे۔

नम्बर شمار ७
 तारीख मनजूरी १२ नोवंबर १८९३
 खुलासा

हियत बाबत छंट दफतर महकमत
 ماتहत۔

درآمد در دہنا چاہیے اگر کوئی تک سہ ماہی
نام: کسی عدالت میں کم قیمت اسٹامپ
پر پش ہو تو اس پر باقاعدہ اخذ
تاوان کی کارروائی کرنا چاہیے اور
جو سادہ کاغذ پر مٹوا رہا ہو تو وہ اگر بعد
از سر کا قانون مذکور لکھا گیا ہو گا جب تک
سماعت ہی نہیں کیا جائے گا نہ
شہادت و ثبوت میں لیا جائے گا۔ اور
جو قانون مذکور سے پیشتر کا لکھا ہوا
ہو گا وہ اس پر کوئی اعتراض نہ ہو سکے
گا۔

رہنا چاہیے۔ اگر کوئی تقسیم نامہ
کسی عدالت میں کم قیمت اسٹامپ
پر پش ہو تو اس پر باقاعدہ اخذ
تاوان کی کارروائی کرنا چاہیے اور
جو سادہ کاغذ پر مٹوا رہا ہو تو وہ اگر بعد
از سر کا قانون مذکور لکھا گیا ہو گا جب تک
سماعت ہی نہیں کیا جائے گا نہ
شہادت و ثبوت میں لیا جائے گا۔ اور
جو قانون مذکور سے پیشتر کا لکھا ہوا
ہو گا وہ اس پر کوئی اعتراض نہ ہو سکے
گا۔

۱
نمبر شمار

۷۵

۲
تاریخ منظور

۳۰ اکتوبر سن ۱۹۹۳ء

۳
نمبر شمار

۷۸

۳
رہنما

بے ڈپولیس میں ساڈے پانچ سو سے کم کد کے آد
میں भरती نہ کیے جائیں۔

۴
خلاصہ
بڑے پولیس میں سٹریٹ لائٹ سے کم
کے آدمی ہر تہ نہ کئے جاویں۔

۵
مقرر

۶
مضمون

نکڑے ماہ جون سن ۱۹۹۳ء میں مسامیہ
نہ دما مہر خواجہ کو رجز نکڑے مولا جی
مان بے ڈپولیس کر کے فوج دار جی نے مقرر
رہا۔ اور دونوں جوانوں کو بیجا بے مولا جی
جے کے مہر خواجہ پسن: کد مولا مہر خواجہ
مقرر کیے گئے مگر فوج دار جی
نے مکر سکریٹ لکھا کہ یہ جوان بہت

نقشہ ماہ جون سن ۱۹۹۳ء میں مسامیہ
امام بخش و نئی خان کو درج نقشہ
لا زبان بڑے پولیس کر کے فوج دار جی
نے منظور سی چاہی اور ہر دو جوانوں کو
بنا بر ملاحظہ کیے پیچھے چنانچہ پستہ قد معلوم
ہو کر نام منظور کئے گئے تھے مگر فوج دار جی
نے مکر سکریٹ لکھا کہ یہ جوان بہت

درخواست کے بارہ میں اس رائے کے ساتھ
محکمہ اپیل سے منظوری چاہی کہ پابندی قانون
کے لئے ایک اشتہار اس مضمون کا جاری
ہونا چاہیے کہ جو ری ۱۸۹۳ء سے آئندہ
کا لکھا ہوا ایسا تقسیم نامہ کہ جو پورے کاغذ
پر حسب منشا قانون اسٹامپ ہو جائے
نہیں سمجھا جائے گا اور نہ ایسے کاغذ
کی قطعاً سماعت ہوگی۔ اور آئندہ
ایسا ہی عمل درآمد عدالتوں میں
رہنا چاہیے کہ عام لوگ پابندی قانون
کے کاربند رہیں۔

سرداران اپیل نے اپنی رائے لکھا
کہ جب قانون اسٹامپ میں یہ امور
درج ہو چکے ہیں کہ کاغذ سادہ کی تحریروں
عدالت پذیر نہیں کرے گی پس اب
دوبارہ اشتہار جاری کئے جانے کی ضرورت
نہیں محسوس ہوتی بموجب قانون اسٹامپ
عمل درآمد رہنا چاہیے۔ اندرین صورت
جسے اشتہار کی بابت جو رائے مختار
عدالت نے دی ہے ٹھیک نہیں ہے۔
باقی رائے درست ہے۔ اور بذریعہ کیفیت
۱۸۹۳ء کے محکمہ اسٹامپ سے
استصواب کیا۔

بسر جواب میں لکھا گیا کہ جسٹس
کی بابت قانون اسٹامپ مجسٹریٹ
۱۸۹۳ء میں عدالت ہو چکی ہے تو بموجب
اس کے جرمسڈ قانون میں عمل درآمد

سیرداران اپیل نے اپنی رائے میں لکھا
کہ جب کاغذ کاغذ سادہ کی تحریروں
عدالت پذیر نہیں کرے گی پس اب
دوبارہ اشتہار جاری کئے جانے کی ضرورت
نہیں محسوس ہوتی بموجب قانون اسٹامپ
عمل درآمد رہنا چاہیے۔ اندرین صورت
جسے اشتہار کی بابت جو رائے مختار
عدالت نے دی ہے ٹھیک نہیں ہے۔
باقی رائے درست ہے۔ اور بذریعہ کیفیت
۱۸۹۳ء کے محکمہ اسٹامپ سے
استصواب کیا۔

اس پر جواب میں لکھا گیا کہ جسٹس
کی بابت قانون اسٹامپ مجسٹریٹ
۱۸۹۳ء میں عدالت ہو چکی ہے تو بموجب
اس کے جرمسڈ قانون میں عمل درآمد

مختار ان عدالت نے درخواست ادا
کی تو نامنظور کیا۔ اور دوسری

دریافت کر کے بیان کی گئی ہوں۔ بلکہ
تا وقتیکہ کوئی شخص شریک و اوقات
نہو ایسے حالات اور سکی جانب سے بیان
کئے جانا ممکن معلوم نہیں ہوتا۔

اس مقدمہ میں طرمان کے دو دو سال
قید کی سزا دیکھی ہے اور امر او سنگھ ہی
ساوی سزا کے قابل ہے مگر چونکہ
اسکی مخبری سے برآمدگی مال کی ہوئی
ہے اسلئے مناسب ال کیا جاتا ہے کہ دیگر
طرمان سے نصف سزا اور سکو دیجاوے

اس لئے امر او سنگھ ایک سال قید
رہے اور فوجداری کو لکھا جاوے کہ آئندہ
جب کسی موقعہ پر ضرورت مخانی تصور
کسی غرم کی مناسب معلوم ہو تو
اول محکمہ عالیہ سے باضابطہ منظوری
حاصل کر لینا چاہئے بطور خود
بلا منظوری محکمہ عالیہ کے ایسی کارروائی
منا بطہ کے خلاف ہے۔

نمبر شمار ۱
تاریخ منظوری ۲۵ اکتوبر ۱۹۹۳ء

خلاصہ
بہ ضمیمہ انوشٹام محبرہ
۱۸۹۱ء بابت تحریر تقسیم نامیات و
قابل قبول عدالت ہونے کے

اس مقدمہ میں ملن جی مان کو دو دو سال
قید کی سزا دی گئی ہے اور عمر او سنگھ
مساوی سزا کے قابل ہے مگر چونکہ
اسکی مخبری سے برآمدگی مال کی ہوئی
ہے اسلئے مناسب ال کیا جاتا ہے کہ دیگر
طرمان سے نصف سزا اور سکو دیجاوے

نمبر شمار ۱
تاریخ منظوری ۲۵ اکتوبر ۱۹۹۳ء

خلاصہ
بہ ضمیمہ انوشٹام محبرہ
۱۸۹۱ء بابت تحریر تقسیم نامیات و
قابل قبول عدالت ہونے کے

دریافت کر کے بیان کی گئی ہوں۔ بلکہ
تا وقتیکہ کوئی شخص شریک و اوقات
نہو ایسے حالات اور سکی جانب سے بیان
کئے جانا ممکن معلوم نہیں ہوتا۔

اس مقدمہ میں ملن جی مان کو دو دو سال
قید کی سزا دی گئی ہے اور عمر او سنگھ
مساوی سزا کے قابل ہے مگر چونکہ
اسکی مخبری سے برآمدگی مال کی ہوئی
ہے اسلئے مناسب ال کیا جاتا ہے کہ دیگر
طرمان سے نصف سزا اور سکو دیجاوے

کر لینا چاہیے حکام ماتحت بطور خود
بلا منظور سی محکمہ عالیہ تجویز معافی
مقبول نہیں کر سکتے۔

مشتون

بلا خطہ سلف مدہ شامان برہمن
مدعا علیہ اسپیلنٹ۔ بنام۔ کنیشی لال
برہمن مدعی رسپانڈنٹ عیلت چوری
للعالیہ ویرآمدگی مال طاسرہو اکہ
امراؤ سنگ ملزم کی معافی تصور کی بابت
کوئی منظوری باضابطہ حاصل نہیں کی
گئی تھی اور صرف اسکی مخبری اور
تشاہد ہی سے اور مال برآمد ہوئی ہے
نئے اسکو قابل معافی تصور درج
کر دیا اور فوجداری نے اسکو
بر معافی تصور بری کر دیا۔ حالانکہ قاعدہ
یہ ہے کہ جس ملزم کی معافی تصور بوجہ
مخبری وغیرہ کر ہوتی ہے اسکی
منظوری اول محکمہ عالیہ سے حاصل
کر لی جانی ہے بلا حصول منظوری
کے تصور کا معاف کیا جانا
مانحت سے خلاف ضابطہ کے ہوا
اور بیان ملزمان سے اسکا شریک
واردات سرحد ہونا خی ہر ہے علاوہ
ازین جو حالات امراؤ سنگ نے بیان
اور بوجہ اسکے برآمدگی مال سرحد
کی ہوئی وہ ایسی نہیں ہیں کہ کسی ذریعہ سے

बमुलाहिज़ः मिसिल मुकदमः सामान ब्रह्म
ने मुहाइलः अपीलान्ट- बनाम गनेश्री
लाल ब्रह्मल मुद्दईरसपान्डन् इल्लतचो
री ४८६) रु० व बरामदगी माल जाहिर हु
आंकि उमरव सिंह की मुआफ़ी कसूर की बा
मकोई मनजूरी बाजावितः हासिल नहीं की
गई थी और सिर्फ उसकी मुखबरी और नि
शादिही से और माल बरामद होने से पुलिस
ने उसको काबिल मुआफ़ी मुतसबिर दर्ज
कर दिया और फ़ौज दारजी ने उस को मुआ
फ़ी कसूर बरी कर दिया हालांकि कायदा
यह है कि जिस मुलजिम की मुआफ़ी कसूर
ब बजह मुखबरी वगैरह के होने से उसकी
मनजूरी अब्जल महकमः आलियः से
हासिल कर ली जाती है बिना हसूल म
नजूरी के कसूर का मुआफ़ किया जाना
मातहत से खिलफ़ जाबिते के दुआऔ
र बयान मुलजिमान से उस का शरीक वा
दात सिरकः होना जाहिर है अलावा इस
के जो हालात उमरव सिंह ने बयान किये
और ब मुजिब उसके बरामदगी माल महक
कः के दुबे वो हऐसे नहीं हैं कि किसी जरये से

مُتَلَجِم کو دے کر پانی پینے گیا۔ مُتَلَجِم نے جب یہ غفلت دیکھی اونٹ پر سوار ہو کر سید ہنگامی جواد کے ہاتھ میں نہی اور دیگر اسباب کے دھان سے فرار ہو گیا۔ سوار نے اگرچہ تعاقب اُس کا کیا مگر شکار نہیں ہوا اور یہ پیدل تھا اگر فاری سے نہا کا سیاب رہا اور انجھام کار ایک سال کی قید نسبت اوس کے تجویز ہوئی۔

چونکہ یہ ناقص طبع رقیہ چالان کا ظاہر ہوا کہ جس کسی مُتَلَم کے ساتھ اونٹ وغیرہ سوار ہی ہوتی ہے اوس پر اُس کو سوار کر کے چالان کیا جاتا ہے۔ سوار ہی سے علیحدہ چالان عمل میں نہیں آیا۔ لہذا سب سے پہلے بنا برائے انداد آئندہ چالان مُتَلَم کا علیحدہ حراست ضابطہ میں کیا جاوے اور اُس کے سوار ہی کا جب دکانہ جمیلہ تہانہ داران و ڈپٹیان کو معرفت گیری کے لئے بموجب اس کے کار بند رہنے کے لئے لکھا جاوے۔

۱
نمبر شمار
۳۶

۲
تاریخ منظور
۲۲ اکتوبر ۱۸۹۳ء

۳
خلاصہ

اگر کسی موقع پر ضرورت معافی مقصود کسی مُتَلَم کی ہو تو اول محکمہ عالیہ سے باضابطہ منظوری حاصل

۴
نمبر شمار
۴۹

۵
تاریخ منظور
۲۲ اکتوبر ۱۸۹۳ء

۶
خلاصہ

(۴۵)

(۴۶)

(۴۷)

(۴۸)

7
98)

मुकदमात बाबत आसामी चेले खवासौ औ
रजायदाद चेले खवास की हो उसका तसफिगा
अदालत से न हो जो दीगर जायदाद जानी किसी चे
ले खवास की मोरुसी या भकसूब: हो उसकी म
माअत अदालत दीवानी से की जाने की मुमा
निअत नहीं है -

१
नंबर शुमार

७५

२
तारीख मनजूरी

१४ अक्टूबर सन १८८३ ई

३
खुलासा

मुलजिम की सवारी का चालान मुलजिम के च
लान से अलहदा किया जावे -

४
मजमून

निजामत रेनी इलाके बीकानेर से एक मुल
जिम देवलजाट नामी मय अपने मालव असबाब
के कि जिसमें एक ऊँट भी उसका था निजामत शे
खावाटी में भेजने की गर्ज से थानेब थाने चालान
किया गया - असनाथ राह में फैंज उहीन सवार की
दिरात से फरार हो गया और सग्न इस वाक्य की
यों पेश आई कि - सवार ने अपनी
सवारी तोली नहीं जो मुलजिम का ऊँट था उसके पि
छले आंस नपर खुद बैठ लिया और आगले आंस
नपर उसको बिठा लिया राह में पानी पीने के लिये
एक तालाव पर ऊँट को बिठा कर मुलजिम को
उतारा और खुद भी उतरा और ऊँट की नकल

مقدمات بابت آسامی چله خواصی
اور جائداد چله خواص کی ہو
اور اسکا تسفیه عدالت سے نہیں ہو
جیسے جائداد ذاتی کسی چله خواص کی
موروثی یا مکتوبہ ہوا کسی عمت عدالت دیوانی
سے کہو جائیگی مخالفت نہیں ہے -

نمبر شمار ۱
تاریخ منظور ۲
۴۵

۱۲ اکتوبر ۱۲۹۳

۳
خلاصہ

ملزم کی سواری کا چالان ملزم کے چالان
سے علیحدہ کیا جاوے -

۴
مضمون

نظامت رنبی علاقہ بیکانیر سواکب
ملزم دولا جاٹ نامی سید اسد اللہ واسبا
کے کہ جس میں ایک اونٹ بھی اویس کا
بتا نظامت شیخاواٹی میں پنچو کی غرض سے
بتا نہ بتا نہ چالان کیا گیا - اس راہ میں اس کا
سوار کی حواست فرار ہو گیا اور صورت
اس واقعہ کی یوں پیش آئی کہ سوار نے
اپنی سواری تو لی نہیں جو ملزم کا اونٹ
تھا اس کے پچھلے آسن پر خود بیٹھ گیا اور اگلے
آسن پر اس کو بیٹھا لیا - اس میں پانی پی کر لے
ایک تالاب پر اونٹ کو ٹھاکر ملزم کو بھی اوتارا
اور خود بھی اوتارا اور اونٹ کی پیل

نمبر شمار

تاریخ منظور

۷۸

۱۲ اکتوبر سن ۱۲۷۳

خلاصہ

جमी میں ہدیات نامبری (۲۲) مجریہ
۱۶ مارچ سن ۱۲۷۳ ونبیری (۱۲۳) مجریہ
۳۰ مئی سن ۱۲۷۳ بابت سماعت
ناشتہ خواص چلیون کے۔

۸

مضمون

و مکر دھم: رام کوار گوما پتا خवास हर
नारायण जी खिलफ खवास राम किशोर जी
मुद्दे राम किशन व राम सिया व राम जानकी
दास ना वालिग पिसरान राम किशोर जी व
विलायत मुसलमान धनी वाल दे मुद्दायल

दावा इसत कर रहक बाबत जाय

दाद मोरुसी व मकसब: ब सबब म

खबूतुल हवासी पदर

मुखतارन अदालत दीवानी ने बजरय:

کے فیضت ۸ اکتوبر سن ۱۲۷۳ یہ دھم
سواہ کیا کی اسے مکر دھمات چیلان کی س
ماضت کی باہت مومانی اتر آچوکی ہے
اور والی د: فری کے ن بجومر: خवासان
کے ہیں ادرال ت اس مکر دھم کا فیسلا کر
سکتی ہے مانہی۔

جس پر جواب میں لکھا گیا کہ جو ہدایت

یہ ت دربارے سماضت مکر دھمات چیلان خवासان

ن جاری ہوئی ہے اور کاشا یہ ہے کہ جو

نمبر شمار

تاریخ منظور

۷۹

(۷۴)

(۷۵)

خلاصہ

فیسہ ہدایت نامبری (۲۲) مجریہ
۱۶ مارچ سن ۱۲۷۳ ونبیری (۱۲۳) مجریہ
۳۰ مئی سن ۱۲۷۳ بابت سماعت
ناشتہ خواص چلیون کے۔

مضمون

بمقدمہ رام کوار گوما پتا خवास برتران جی
خلف خواص رام کشور جی مدعی۔

رام کیشن ورام سیا ورام جانکی داس
نا بالغ پسران رام کشور جی بولایت

سماء ونبی والدہ مدعا علیہم
دعوی استحقاق بابت

جامداد موروثی دیکوہہ بسبب
مجبوظ الحواسی پدر

مختاران عدالت دیوانی نے بذریعہ
کیفیت ہم اکتوبر سن ۱۲۷۳ یہ دھم

کیا کہ اسے مقدمات چیلان کے
سماعت کی بابت سماعت آچوکی ہے

اور والدہ فریقین بزمہ خواصان
کے ہیں عدالت اس مقدمہ کا فیصلہ

کر سکتی ہے یا نہیں۔

جس پر جواب میں لکھا گیا کہ جو ہدایت
در بارہ سماعت مقدمات چیلان خवासان

جاری ہوئی ہے اور کاشا یہ ہے کہ جو

دن کی جاتی بھی یاد رہے مورتا دین نے نا
لیش کر کے کبجی مالا کلا بھی کی ڈیگری
میں سہی سے ہا سلی کی اور ب د ر بوا
ر کبجی مالا کلا بھی مکر دما ب سہی
ہجڑا دھر کیا۔

میں سہی نے مورتا ران ادا ل ت دی
وانی سے اس ت سوا ب کیا کی ہنگام ہجڑا
راہ ڈیگری کبجی مالا کلا بھی مہ سلی
کارر و ا د ر بوا ہجڑا ر جاری ہونا چاہی
تھیکہ اگر کسی مہ کے پر دہا وی شفا پے ش ہوتو
ب ن ج ر مکر دما ت کا شہی نا تھ جو ہری با ج
ب ت ا س م ت ت د ک ا ت ب ت ج و ج سا د ر ک ر
نہ کا مہ کا ہا سلی ر دہ اور ب ا ب ت د ک سوا ل
سا ب ب کا یا و ج ر م ا ن ہ ک ہ ک ف ی ت ج ا ر
ہ ا ک ر ک ہا ل س ک ا ر و ا د ہ م ج و د ر پے ش
ہ ر ک ہ ہ ج ا ت۔

مورتا ران ادا ل ت دی وانی نے اس
سے اس ت سوا ب کر کے ا پیل کو لیا سیر
دا ران ا پیل نے مہ اس ر ی سے اس ت سوا ب ک
یا اور کا ج ا ت اس ت سوا ب کو لیا مہ
ک م : ا ل ی : م ہ ج ہ۔

مورتا ج و ا ب م لیا گ یا ک ج و ر
مکر د مہ کا شہی نا تھ جو ہری کے دہا شفا کی
ن ج ر مہ ج ر د ہونا ر ب مورتا سہی کی تہ
ر ہ مہ مہ ج ر د ہ تو فیر مہا فیک اس کے
ا م ل ک ر نا چاہیے۔

انقصاے میعاد و رہن مہرینے نالیش
کر کے قبض مالا کلامی کی ڈگری منصفی
سے حاصل کی اور بد ر خو است
قبض مالا کلامی مقدمہ بصیغہ
اجبہ او وار کیا۔

منصفون نے مختاران عدالت
دیوانی سے استصواب کیا کہ ہنگام
اجراء ڈگری قبض مالا کلامی شل کارروائی
خط جہی اشتہار جاری ہونا چاہیے
کس لئے کہ اگر کسی موقع پر دعوی
شفعیہ پیش ہو تو بنطیر مستدمات
کاشی ناہتہ جوہری باضا بطر اوسین
تحقیقات و تجویز صادر کر کیا موقع حاصل ہو
اور بابت حق خالصہ و بقایا جہانہ کو بھی
کیفین جاری ہو اگرین کہ خلش کارروائی عین
در پیش ہو رفع ہو جاو۔

مختاران عدالت دیوانی نے اس ر
سے اتفاق کر کے ایل کو لکھا ہر وار
ایل نے ہی اس رے سے اتفاق کیا اور
کاغذات استصواب کے لئے محکمہ
عالیہ میں بھیجے۔

چنانچہ جواب میں لکھا گیا کہ جب دو
مقدمہ کاشی ناہتہ جوہری کے دو شکوہ
کی بنطیر موجود ہونا خود منصفی کی تہ
میں موجود ہے تو ہر موافق اس کے
عمل کرنا چاہیے۔

خودت باجی لیتا راجسری ہونا چاہیے
 یہ اور باجی لیتا تاکہ ملنے نہ چاہیے
 دھاتی داری میں جو کھدا ازل ہنہ ہر کا
 دا سا بیک ۹۹) روپے کا کا گجڑا
 تھری رخت میں لگایا یہ اس کی گلتی ہے
 اور اسے کھانا نہ جکڑا
 سے اسے کھانا نہ جکڑا
 سرور ان اس کی درستی نہ
 منظور می لکھی گئی اور تھری رخت
 جو زیادہ قیمت پر خط رہن لکھا گیا
 یہ لکھوانے والے کی غلطی ہے
 عدالت کے حکم سے ایسا نہیں کیا گیا
 جواب اخذ تاوان کی کارروائی میں
 عدالت اس شے قیمت کاغذ کو مجس
 دے اس لئے علاوہ قیمت کاغذ کو تاوان
 کایا جانا مناسب ہے۔

نمبر شمار تاریخ منظور می
 ۹ اکتوبر ۱۹۹۳ء
 خلاصہ
 منیگام اجرائی گری قبضہ والا کلامی کی
 یہی مثل کارروائی خط چینی کی ہے
 اشتہار کا ہونا چاہیے۔

مقررہ مہینہ کے قبضہ میں ہی اور جب
 جائداد خیراتی دیوبند کی محمود خان
 گلاب خان کے ہاں بیگم اور بن جہاں بیگم
 مقررہ مہینہ کے قبضہ میں ہی اور جب

بذریعہ خودت باجی لیتا راجسری ہونا چاہیے
 یہ اور باجی لیتا تاکہ ملنے نہ چاہیے
 دھاتی داری میں جو کھدا ازل ہنہ ہر کا
 دا سا بیک ۹۹) روپے کا کا گجڑا
 تھری رخت میں لگایا یہ اس کی گلتی ہے
 اور اسے کھانا نہ جکڑا
 سے اسے کھانا نہ جکڑا
 سرور ان اس کی درستی نہ
 منظور می لکھی گئی اور تھری رخت
 جو زیادہ قیمت پر خط رہن لکھا گیا
 یہ لکھوانے والے کی غلطی ہے
 عدالت کے حکم سے ایسا نہیں کیا گیا
 جواب اخذ تاوان کی کارروائی میں
 عدالت اس شے قیمت کاغذ کو مجس
 دے اس لئے علاوہ قیمت کاغذ کو تاوان
 کایا جانا مناسب ہے۔

نمبر شمار تاریخ منظور می
 ۹ اکتوبر ۱۹۹۳ء
 خلاصہ
 منیگام اجرائی گری قبضہ والا کلامی کی
 یہی مثل کارروائی خط چینی کی ہے
 اشتہار کا ہونا چاہیے۔

مقررہ مہینہ کے قبضہ میں ہی اور جب
 جائداد خیراتی دیوبند کی محمود خان
 گلاب خان کے ہاں بیگم اور بن جہاں بیگم
 مقررہ مہینہ کے قبضہ میں ہی اور جب

क्योंकि अब भी जव जमा खर्च नवीस
कलकटरी अपने खडर में जमा खर्च
दालतेन का करता है तो वोही नतीजा नि
कलता है -

नम्बर शुमार तारीख मंजूरी

७२ ३१ सितंबर सन् १८८३

खुलासा

अगर कोई शख्स इस काम्प मुकम्मिल
से जियादा कीमत के कागज पर तमस्सुक
लिखावे भगर उसको बाकायदा न छपावे
तो वोही कीमत कागज मुजरानही होगी -
और हस्त कायदा उससे तावान लिया जा
वेगा -

मजमून

निजामत हिंडोन में राम करन जोशी
टोडा भीम ने मदनलाल जोशी की नि सब
त मुखबरी की कि नाम बुद्ध ने गियारह सौ रु
पये का खत रहेन जो ७७ रु के कागज प
र है उसको बाजाबितानही छपवाया -

नाजिमजी ने बितरसील खुल मजकूर
र सिरदारान अपील से इस तसबाव किया
कि इसका तावान लिया जावे या नही और
लिया जावे तो किस धाफिक किस लिये कि
अब भी फ्रीमदी एक रुपये के कागज पर ख
तरहेन लिखा जाना है -

सिरदारान अपील ने अपकी यह रा
य लिख करा के

क्योंकि अब भी जब जमा खर्च नवीस
कलकटरी अपने खडर में जमा खर्च
दालतेन का करता है तो वोही नतीजा नि
कलता है -

नम्बर शुमार तारीख मंजूरी

७२ ३१ सितंबर सन् १८८३

खुलासा

अगर कोई शख्स इस काम्प मुकम्मिल
से जियादा कीमत के कागज पर तमस्सुक
लिखावे भगर उसको बाकायदा न छपावे
तो वोही कीमत कागज मुजरानही होगी -
और हस्त कायदा उससे तावान लिया जा
वेगा -

मजमून

निजामत हिंडोन में राम करन जोशी
टोडा भीम ने मदनलाल जोशी की नि सब
त मुखबरी की कि नाम बुद्ध ने गियारह सौ रु
पये का खत रहेन जो ७७ रु के कागज प
र है उसको बाजाबितानही छपवाया -

नाजिमजी ने बितरसील खुल मजकूर
र सिरदारान अपील से इस तसबाव किया
कि इसका तावान लिया जावे या नही और
लिया जावे तो किस धाफिक किस लिये कि
अब भी फ्रीमदी एक रुपये के कागज पर ख
तरहेन लिखा जाना है -

حساب کو لکھ دیا جاوے اور نظام
کو اور ہر دو دیوانی کو واضح ہے
کہ جو طریقہ اور انتظام ترتیب
کاغذات حساب و ارسال زر نقد ہے
اوس میں بالکل تغیر و تبدل کی
کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ
کی گئی ہے تو حساب روپیہ لائونڈ
آتا ہے صرف نظام متوالین اس بات کا انتظام
کیا گیا ہے کہ حساب کتاب دیکھ لیتین
صیغہ کا جمع خرچ نویں عدالتین کا درجہ
ہے کیونکہ جب اوس کام کے لئے
جداگانہ اہلکار مقرر کیا گیا ہے
تو ہر ایک ضرورت نہیں ہے کہ وہ اپنا
کام انجام نہ دیوے اور کلکٹری
صیغہ کا جمع خرچ نویں اسے کپڑہ
میں عدالت صیغہ کا روپیہ جمع کر لیا
کرے اور جب روپیہ جمع کرے یا
خزانہ میں بھیجے کے لئے ارسال
کرتے تو بعض رقوم ادھر کی ادھر
اور ادھر کی ادھر براہ غلطی درج
کر دیا کرے سو اس پر ناظمین اور دیوانوں کو
نحاط اور غور رکھنا چاہیو کہ صرف مذکورہ بالا
انتظام کی غرض سے یہ بندوبست جاری کیا گیا اور
جو طریقہ پہلے روپیہ کا ہر دو ہر دو ہر دو
دیوانوں کو یہ بھی لکھا جاوے کہ کپڑہ
واسطے اندراج جمع خرچ صیغہ عدالتین
کے بدستور دیے ہیں کہ خرچ ہونے

حساب کو لکھ دیا جاوے اور نظام
کو اور ہر دو دیوانی کو واضح ہے
کہ جو طریقہ اور انتظام ترتیب
کاغذات حساب و ارسال زر نقد ہے
اوس میں بالکل تغیر و تبدل کی
کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ
کی گئی ہے تو حساب روپیہ لائونڈ
آتا ہے صرف نظام متوالین اس بات کا انتظام
کیا گیا ہے کہ حساب کتاب دیکھ لیتین
صیغہ کا جمع خرچ نویں عدالتین کا درجہ
ہے کیونکہ جب اوس کام کے لئے
جداگانہ اہلکار مقرر کیا گیا ہے
تو ہر ایک ضرورت نہیں ہے کہ وہ اپنا
کام انجام نہ دیوے اور کلکٹری
صیغہ کا جمع خرچ نویں اسے کپڑہ
میں عدالت صیغہ کا روپیہ جمع کر لیا
کرے اور جب روپیہ جمع کرے یا
خزانہ میں بھیجے کے لئے ارسال
کرتے تو بعض رقوم ادھر کی ادھر
اور ادھر کی ادھر براہ غلطی درج
کر دیا کرے سو اس پر ناظمین اور دیوانوں کو
نحاط اور غور رکھنا چاہیو کہ صرف مذکورہ بالا
انتظام کی غرض سے یہ بندوبست جاری کیا گیا اور
جو طریقہ پہلے روپیہ کا ہر دو ہر دو ہر دو
دیوانوں کو یہ بھی لکھا جاوے کہ کپڑہ
واسطے اندراج جمع خرچ صیغہ عدالتین
کے بدستور دیے ہیں کہ خرچ ہونے

ہیسا ب کو لکھ دیا جاوے اور نا جی
مان کو اور ہر دو دیوانی کو واضح ہے
ہے کہ جو طریقہ اور انتظام ترتیب
کاغذات حساب و ارسال زر نقد ہے
اوس میں بالکل تغیر و تبدل کی
کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ
کی گئی ہے تو حساب روپیہ لائونڈ
آتا ہے صرف نظام متوالین اس بات کا انتظام
کیا گیا ہے کہ حساب کتاب دیکھ لیتین
صیغہ کا جمع خرچ نویں عدالتین کا درجہ
ہے کیونکہ جب اوس کام کے لئے
جداگانہ اہلکار مقرر کیا گیا ہے
تو ہر ایک ضرورت نہیں ہے کہ وہ اپنا
کام انجام نہ دیوے اور کلکٹری
صیغہ کا جمع خرچ نویں اسے کپڑہ
میں عدالت صیغہ کا روپیہ جمع کر لیا
کرے اور جب روپیہ جمع کرے یا
خزانہ میں بھیجے کے لئے ارسال
کرتے تو بعض رقوم ادھر کی ادھر
اور ادھر کی ادھر براہ غلطی درج
کر دیا کرے سو اس پر ناظمین اور دیوانوں کو
نحاط اور غور رکھنا چاہیو کہ صرف مذکورہ بالا
انتظام کی غرض سے یہ بندوبست جاری کیا گیا اور
جو طریقہ پہلے روپیہ کا ہر دو ہر دو ہر دو
دیوانوں کو یہ بھی لکھا جاوے کہ کپڑہ
واسطے اندراج جمع خرچ صیغہ عدالتین
کے بدستور دیے ہیں کہ خرچ ہونے

कुछ इंतजाम नहीं हुआ अब यह हि
साब सीमें कलकटरी अलहदा रख
कर निजामत वार हिसाब तैयार करने
का हुक्म होगया कायदे हिसाब से हर
एक हिसाब में साबिक बाकी दर्ज हो
ना वाजिब है अलावा इस के यह हि
साब जुरमाना वधाना फोजदारी मख
लूत हो रहे हैं बहुत रकमें दुहार क्रेद
या फगी व मुआफी के जमा शुद्ध र
हती हैं बहुत सी सिवाय अमानत ज
मा हैं इस से अव्वल तो अबतरी हि
साब की है दूसरे जियादती रिफाया
मुतसव्विर है तीसरे तुकसान सिरका
किसंबत १८३८ में वसूली हिसाब हुआ
है जो नकशे जुरमाना वगेरह के आये हैं
वो ह व वजह न आने हिसाब बाकायदा
दाखिला नहीं हुये और उन की जमा बंदी
रुपया वसूल होने से मुलतवी है बाद मु
लाहिजे कागजात इंतजाग फरमाया जा
वे कि दुरुसती हिसाब की हो जावे और
आयन्दा तामील में नुकस न रहे-

तुनां बिजबाब हर एक अवर कालि
खा गया एक एक नकल श्रीउस की हर
एक निजामत और हर दो दीवानी में सेजदी
जावे और जिस बात के वास्ते कि मुहम्मि
म हिसाब ने इस तसबाब किया है उसका
जबाब बजरये कैफियत मुहम्मि

कुछ इंतजाम नहीं हुआ अब यह हि
साब सीमें कलकटरी अलहदा रख
कर निजामत वार हिसाब तैयार करने
का हुक्म होगया कायदे हिसाब से हर
एक हिसाब में साबिक बाकी दर्ज हो
ना वाजिब है अलावा इस के यह हि
साब जुरमाना वधाना फोजदारी मख
लूत हो रहे हैं बहुत रकमें दुहार क्रेद
या फगी व मुआफी के जमा शुद्ध र
हती हैं बहुत सी सिवाय अमानत ज
मा हैं इस से अव्वल तो अबतरी हि
साब की है दूसरे जियादती रिफाया
मुतसव्विर है तीसरे तुकसान सिरका
किसंबत १८३८ में वसूली हिसाब हुआ
है जो नकशे जुरमाना वगेरह के आये हैं
वो ह व वजह न आने हिसाब बाकायदा
दाखिला नहीं हुये और उन की जमा बंदी
रुपया वसूल होने से मुलतवी है बाद मु
लाहिजे कागजात इंतजाग फरमाया जा
वे कि दुरुसती हिसाब की हो जावे और
आयन्दा तामील में नुकस न रहे-

कुछ इंतजाम नहीं हुआ अब यह हि
साब सीमें कलकटरी अलहदा रख
कर निजामत वार हिसाब तैयार करने
का हुक्म होगया कायदे हिसाब से हर
एक हिसाब में साबिक बाकी दर्ज हो
ना वाजिब है अलावा इस के यह हि
साब जुरमाना वधाना फोजदारी मख
लूत हो रहे हैं बहुत रकमें दुहार क्रेद
या फगी व मुआफी के जमा शुद्ध र
हती हैं बहुत सी सिवाय अमानत ज
मा हैं इस से अव्वल तो अबतरी हि
साब की है दूसरे जियादती रिफाया
मुतसव्विर है तीसरे तुकसान सिरका
किसंबत १८३८ में वसूली हिसाब हुआ
है जो नकशे जुरमाना वगेरह के आये हैं
वो ह व वजह न आने हिसाब बाकायदा
दाखिला नहीं हुये और उन की जमा बंदी
रुपया वसूल होने से मुलतवी है बाद मु
लाहिजे कागजात इंतजाग फरमाया जा
वे कि दुरुसती हिसाब की हो जावे और
आयन्दा तामील में नुकस न रहे-

اچھا رت نہ سیلانا مچا کر ہم نے یہی رہے گا
تو کا گاجا دھڑا پھوڑا دل نہی نہ کا
رہا پا جڑی شال اٹھیلے کار کے ہوا لے ر
کھا جاوے پھر رت جڑی شال پر دھڑا
رہا نہ سیل دھڑا کرے -

مہر کے ہسٹا بک سے یہ لیرا اچھا ہے
کی ہسٹا بک نے کون داری کی یہ سہل
ہے کی سہل نہ ۹۵۵ تک کولہ نیچا مہل
کا ہسٹا بک رکھ کر مارا کون داری
دھڑا کھلے نا پا سہل نہ ۹۵۵ مہل کولہ
اچھا نہ ۹۵۵ نہ کا سادہ اچھا نا مہل
دھڑا کی سہل نہ ۹۵۵ مہل سے اچھا نہ ۹۵۵
رہی پھر دھڑا کی سہل کولہ دھڑا نہ ۹۵۵
سہل نیچا مہل نہ ۹۵۵ نہ کے لیرا نہ ۹۵۵
رہا سہل مہل نہ ۹۵۵ نا پا مہل نہ ۹۵۵

کا دھڑا دھڑا کرے نہ سیل کے کولہ سے مہل
رہے سہل نہ ۹۵۵ کا مہل نہ ۹۵۵ نا مہل نہ ۹۵۵
ہے دھڑا نہ ۹۵۵ کا مہل نہ ۹۵۵ نا مہل نہ ۹۵۵
بکھڑے کا مہل نہ ۹۵۵ کا دھڑا نہ ۹۵۵ مہل نہ ۹۵۵
دھڑا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ -

مہل نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
اچھا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
رہا سہل نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
ہے دھڑا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
اچھا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
رہا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
سہل نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ -

کا دھڑا دھڑا کرے نہ سیل کے کولہ سے مہل
رہے سہل نہ ۹۵۵ کا مہل نہ ۹۵۵ نا مہل نہ ۹۵۵
ہے دھڑا نہ ۹۵۵ کا مہل نہ ۹۵۵ نا مہل نہ ۹۵۵
بکھڑے کا مہل نہ ۹۵۵ کا دھڑا نہ ۹۵۵ مہل نہ ۹۵۵
دھڑا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ -

مہل نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
اچھا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
رہا سہل نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
ہے دھڑا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
اچھا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
رہا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
سہل نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ -

کا دھڑا دھڑا کرے نہ سیل کے کولہ سے مہل
رہے سہل نہ ۹۵۵ کا مہل نہ ۹۵۵ نا مہل نہ ۹۵۵
ہے دھڑا نہ ۹۵۵ کا مہل نہ ۹۵۵ نا مہل نہ ۹۵۵
بکھڑے کا مہل نہ ۹۵۵ کا دھڑا نہ ۹۵۵ مہل نہ ۹۵۵
دھڑا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ -

مہل نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
اچھا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
رہا سہل نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
ہے دھڑا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
اچھا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
رہا نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵
سہل نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ نہ ۹۵۵ -

غافل نمی شکند و در میان او دامن طغیان نمی
 آید نیز که رفو هم سبب فتنه طلبان و دشمنان
 حسب تخیر و اجیل و فوج مداری و
 عدالت دشمنان و مکران ده جهان سے
 کما آماجور و زمین پیچید جانین گزاید

1

नांजिमजी सवाई माधो पुरह स्वजैलइ
स्वफ़सर करने है अल यह कि सीगा
कलकरी से यह हिदायत है कि वसूल ज
दाहरमी या नुरमाना के वास्ते अहिल क
रान सीगे कलकरी न जाया करै इस लि
जमा रत्न र्वनीस अदा ल नैन फ़सल के
ऊपर देहान ज़मी के काम के लिये जाया
करना है खर्चा और रोकड़ उसके सजुद
होते है देहान की तरह सील क्यों कर होगी-

नाजिम को लिखा जावे कि जो इस निजा
मत में यह काम जारी रखना पसन्द किया
या है कि जमा रवर्ष नवीस जरूर दारसी के व
सूल के वास्ते देहांत में भेजा जाता है निहाय
नवेजा है या पन्दा को बिजबुल बन्द कर दो
और जिस तरह से कि और निजाम तो से मा
र पं तथा प्रसर निधाना वगैरह के यह काम
लिया जाता है इसी तरह नाजिम को भी
लेना चाहिये

ناظم کو لکھا جاوے کہ جو اس نفاست میں
میں کام جاری رکھنا پسند کیا گیا ہے کہ
مختصر نو لیس روز اور کسی کڑھول
کے واسطے دیہات میں بھیجا جاتا ہے
نباتت بچا ہے آئندہ کو بالکل بند کردو
اور جس طرح سے کہ اور نطفہ متوں
سے معرفت انسان تیار ہو جائے
کے بعد کام لیا جاتا ہے اس طرح کام
کو بھی لینا چاہیے۔

ناظمیٰ اور ادا دھور پورہ سبیل
استغفر کرے بہن اولیٰ بہن کہ صبیحہ
کلکڑی سے بہن چاہتے ہو کہ وصول
زر وادہ سی یا جب زمانہ کے واسطے
ایک لڑکھنیہ کلکڑی سے جو ایک تریاں سے
جمنہ بنو جس قدر فیض حاصل کرادے وہ بہن
فصلطی کے کام کرنا چاہتا ہے کہ ہر حال اور
اوس کی سب سے بہن سے بہن دیہات کی
تخصیص کرنا نہ ہو گی۔

ناناک جی صاحبزادہ کی پیدائش ۱۹۴۹ء کی ستمبر ۱۵ء صید
 عسکریں میں کپڑا کلکڑی کو کپڑی سے
 پانچویں اور گرو شواہرہ شستہ ہی کے نام
 دین باقی کو فتنے سال سے پڑی
 حب و سگی۔

(125)

(224)

अथैव अंगार रूप पादं भारवर्चनवीसभदलितै
नकेपासरहेगा नोद्यवक्त्रदाखलेखजानकेर
पयाकेरवोदेखरेकाजिमेवाराकोनहेगा
किसलिये किजभाखर्वनवीसभदलितै
रूपया परखने संभ्राजिजहेगा

नाजिमजी सवाईजी गृहस्थ स्वरूप में हैं।
कि रूप या पारवने के लिये ४ माह वारका
सराफ़ मुकर्रर होना चाहिये जो शरक़ रूप
जमाकाये अगर पचास रूपया से कम ज
मा करये तो उससे बाबत परवाई के कुछ
नस्तियाजवाये और जो ५० रूपया से ज़ियादा

तो उसके पास कसूर काम की नहीं पी जो भव
होजायेगी -

वही जिम्मेवार होगा कि जो तनखाह पावेगा और यह काम करेगा और रुपया लेवेगा तु ना बिश्वतकनीर साही होना है कि जमा रख नवीस कल करी और कि सी जगह जमा रख नवीस अदालतैव रुपया देरवके लिये या करे है इस ही तरह नाज़िर निजामनो का लि या करता है यह कोई नदी दवात नही है - यह दरखास्त नाज़िमजी की महज भिन्नूल है और नां का बिल मंजूरी के है -

تو اس کے پاس نثر کا مکتبہ نہیں تھا۔
اب پڑھا دیکھی۔

دہری ذمہ دار ہے۔ لڑکا جو تختہ اوہ یاد دے گا
اور یہ کام کرے گا اور اور یہ بیوی بیوی
چنانچہ ایک ہی ایسا ہی ہوتا ہے کہ جو بیوی
کھڑی اور سی کلہ بیوی جو نو برس
عمر التیج کی کہ یہ کے لیا کرتے ہیں
اس طرح ناظر نظر مٹا دیا کرتا ہے۔
بہ کہو کی جدید بات نہیں کر۔
یہ دور تھا است ناظم جی کی محض فضول
ہے اور نا قابل منظور کی کرتے۔

اور اگر روپیہ بجز بیوی حسن عسدا المین
کے پاس رہے گا تو بوقت داخلہ
خزانہ کر دیں گے کہ وہ ہر کو کا دماغ کو
ہموگا۔ کہنے کو غیر خیر نہیں عدا المین چیت
سر لانے سے عاجز ہو گا۔

۱۔ پتہ: -

411
७२२

निजामत में पाबाद में वास्ते अदालत नैन के
 ईजाद किया गया पस वह प्रीतनर द्वाहा पाता
 है और अदालत का जमा खर्च नवीस है नो
 क्यों नहीं सब काम अदालत नैन का उसके जि
 म्मेवारी में रक्वा जावे और जो मुगल तारक
 म के जमा होने में हुवा करता है कि अदालत नैन
 का रुपया माल में जमा हो जाता है और बरसों
 उसका खानवीन और या बिन्दगावरुपा की
 सरगरदानी हुवा करती है वह सब रफे हो जावे
 नाजिम बाद परताल के खरडा अदालत नैन पर
 रोज मरह दस्तखत किया करे और जो रुपया
 सदर में भेजने के काबिल हो वह बजर पै फहर
 स्त अलहदा २ भेजा जावे नाजिम इसके बर
 खिलाफ न होने दे जो जमा खर्च नवीस इसके
 बर खिलाफ अमलदरा मद रक्वेगा मस्तूजि
 बतदारुक होगा और नाजिम जिम्मेवार से
 भका जावेगा - शुरूमाह आयन्दा से इसका
 अमलदरा मद रक्वा जावे -
 जां बाद १० जून सन १८८३ ई० को यह हुकम जा
 री किया गया कि अमलदरा मद इसका भादों सु ३
 सम्बत १८५० पानी शुरू साल आयन्दा से किया जावे
 और इस अरसे में हुकाम मातहत को जो जो अमूर
 इन्जामत लब और मुस्तबह दर या फतलब मालूम
 हो वह दर या फतलब चुनाचे हुकाम मातहत
 ने जो अमूर दर या फतलब लिखे वह हस्ब जेल
 हैं और उनका जवाब उनके मुकाबिल में तहरीर
 किया जाता है -

نظامت میں تہا بعد میں واسطے عدالتین
 کے ایذا دیا گیا پس وہ پوری توجہ پاتا
 اور عدالتین کا مجموعہ نو بیس ہے تو کیوں
 نہیں سب کام عدالتین کا اس کے ذمہ رہا
 میں رکھا جاوے اور جو معاملہ رقوم کے
 جمع ہونے میں ہو اگر تا ہے کہ عدالتین
 کا روپیہ مال میں جمع ہو جاتا ہے اور برسون
 چھان بین اور پابندگان روپیہ کی سرگردانی
 ہو اگر نہیں ہے وہ سب رفع ہو جاوے ناظم
 بعد پرتال کے کہڑے عدالتین پر روزمرہ
 دستخط کیا کرے اور جو روپیہ صدر
 میں بھیجنے کے قابل ہو وہ بذریعہ
 تبرست علیحدہ علیحدہ بھیجا جاوے ناظم
 اسکے جنسلاف نوٹے دین - جو مجموعہ نو بیس
 اسکے برخلاف عمل درآمد رکھے گا مستوجب
 تدارک ہوگا اور ناظم ذمہ دار سمجھا جاوے گا
 شروع ماہ آئندہ سے اس کا
 عمل درآمد رکھا جاوے -

زان بعد ۱۰ جون ۱۸۹۲ء کو یہ حکم جاری
 کیا گیا کہ عمل درآمد اسکا بہاؤ دن سدی
 سمت ۱۹۵۰ عیسوی شروع سال آئندہ سے
 کیا جاوے - اور اس عرصہ میں حکام ماتحت
 کو جو جو امور نظام طلب اور مستحب و
 طلب معلوم ہوں وہ دریافت کر لیں و
 حکام ماتحت نے جو امور دریافت طلب لکھ
 وہ سب ذیل میں اور ادنگا جواب اونکے
 متبادل میں تحریر کیا جاتا ہے -

समरु ने मे दुशवारी और मुगल तहवा के हो -

सिंचने मीन सुतारी और मखाल्फ़ दाख़ हो -

नम्बरशुमार तारीख़ मंजूरी

तारीख़ मंजूरी

७१ १३ सितम्बर सन् १८८३ ई

१३ सितम्बर १८८३

खुलासा

जमीमह हिदायत नम्बरी (४८) मजरयः १६ मई
सन् १८८३ ई बाबत जुदा करने काम जमाखर्च
नवीस कलकरी व जुडीशल -

ضمیمہ ہدایت نمبری (۴۸) مجریہ ۱۶ مئی
۱۳۰۲ء بابت جدا جدا کرنے کا مجموعہ نوٹس
کلکری و جوڈیشل -

مجموع

مضمون

تहरیر نیجامت ساغر سے جاہر دیا گیا کہ
مجموع کا ورک سیوے کلکری اور سیوے
لکا مرکلوت ہے اور مجموعہ نوٹس
نہن سکرڈا سیوے کلکری سے سکرڈا
میں کل لکھ لیتا ہے اور روپیہ
سیوے کا ہر دو کی تحویل میں
چنانچہ جمیع نظامتوں سے اسکا
ہو کر داران اپیل اور ہر دو
اور ہر دو سے روپیہ کے بعد
ستمبر ۱۳۰۲ء کو یہ ہدایت جاری کی گئی
ہو کہ کام اور روپیہ جمع و خرچ نوٹس
اور روپیہ کے تحت اسکا
ایک کا دوسرے سے کچھ واسطہ نہ کیا جاوے
ہر دو اپنے اپنے کام کے ذمہ دار ہیں اور
اپنا اپنا کثرت نہری ترب رکھا کریں -
کیونکہ بیشتر صرف ایک مجموعہ نوٹس

تہریر نیجامت ساغر سے جاہر دیا گیا کہ
مجموع کا ورک سیوے کلکری اور سیوے
لکا مرکلوت ہے اور مجموعہ نوٹس
نہن سکرڈا سیوے کلکری سے سکرڈا
میں کل لکھ لیتا ہے اور روپیہ
سیوے کا ہر دو کی تحویل میں
چنانچہ جمیع نظامتوں سے اسکا
ہو کر داران اپیل اور ہر دو
اور ہر دو سے روپیہ کے بعد
ستمبر ۱۳۰۲ء کو یہ ہدایت جاری کی گئی
ہو کہ کام اور روپیہ جمع و خرچ نوٹس
اور روپیہ کے تحت اسکا
ایک کا دوسرے سے کچھ واسطہ نہ کیا جاوے
ہر دو اپنے اپنے کام کے ذمہ دار ہیں اور
اپنا اپنا کثرت نہری ترب رکھا کریں -
کیونکہ بیشتر صرف ایک مجموعہ نوٹس

سن ۱۷۷۳ء کا بنات ہریہ سے سے مکد مات

۵

مجموع

سابک چچی ۱۸۵۳ سن ۱۷۷۳ کو ہیدا پت
جاری ہوئی ہے کی جب کوئی مکد مات ہادی
کا ت کا بیل سے لایا مالوم ہووے تو سب
لے سے لایا اس کا کلمہ بند کر دیا جاوے جس
میں آنا ت فری کین انمور ت ن کی ہ ت ل ب س
ت ر دی د ت ج و ج ہا ک م د ر ج ہوں و گ ر م ر
د ر و ا ج ا ت ا ہ ن ا م ا ت ہ ت م ہ د س ک ا ت ا م ا ل پ ر ت
ر پ ر ن ہ ی ہ ت ا و ر سے لایا ل ا س ب ا ن م ہ پ ر ت و
ج و ہ ن ہ ی ک ی ج ا ت ا ہ ی ا ن ی ا ج ر ا ت ف ر ی ک ی ن
ک ا م ف ر س ل ت و ر پ ر ن س ل ی م و ت ر د ی د ک س ا
چ ت س ف ی ہ ن ہ ی ک ی ا ج ا ت ا و ر د س ی ک ج ہ
سے ا ک س ر ا ہ ل م ک د م ا ت ک و ب و ج ہ م ا ک
م ر ا ف ا ک ر ن ک ا م ل ج ا ت ا ہ ی ک ی ج س س ن ا ہ
و ک ل ا د ا ل ت و ا ل ا د س ک ا ف ی ج و ل س ر ف ہ ت ا
ہے ا و ر ف ر ی ک ی ن ک ک ل ی ا ج ر ا ت ک ا ت س ف ی
ی ہ پ ر ت و ر پ ر ن ج و ج م ہ ک ر د ی ا ج ا و ت و ف ی
ر ف ر ی ک ج ا ک ا م ی ا ب ک ی و ن ج ا پ ش م ر ا ف ا ن
ہ ک ی ک ی ن ہ د س ل ی م م ن ا م م ا ل م ہ ت ا ہ ی
ک ی و م ل ہ ک ک ا م م ا ت ہ ت ک ل ر و ا ج ت و ک ی و
ر و ک ل سے لے کے د س ت ر ف پ ر ت و ج ہ ر ک و ج ا
و ک ی ف ر ی ک ی ن م ک د م ا ک ک ل ی ا ج ر ا ت ک ا ت س
ف ی ہ ن ا ج و ر پ ر سے لے م ہ ک ر د ی ا ج ا پ ا ک و
ن ر د س پ ر ن ی ل ہ ا ج ر ہ ی ک ی س ی ت و ا ل ت د و ا ر ت
ن ہ ک ی ج س م ہ م ن ل ب ن ی ف ت ہ ج ا و ت و

سن ۱۸۵۳ء بابت تحریر فیصلہ مقدمات

(۷۰)

(۷۱)

مضمون

سابق اذین ۱۸۵۳ اگست ۱۸۵۳ کو ہدیہ
جاری ہو چکی ہے کہ جب کوئی مقدمہ بعد
تحقیقات قابل فیصلہ معلوم ہووے تو سب
پہلے فیصلہ اس کا قلمبند کر دیا جاوے جس میں
بیانات فریقین امور متفق طلب ثبوت تردید
تجویز حاکم درج ہوں وغیرہ کر دیا جاوے
تو ماتحت میں اس کے تعمیل پوری طور پر پیش
ہوئی اور فیصلہ لکھو نے میں پوری توجہ
بہنیں کی جاتی ہو یعنی عذرات فریقین کا
مفصل طور پر تسلیم و تردید کے ساتھ
تصفیہ نہیں کیا جانا اور اسی وجہ سے
اکثر اہل مقدمات کو میرجہ موقع مرقعہ کشکا
ملجاتا ہے کہ جس سے ماتحتی وقت عدالت
بالادست کا فضول صرف ہوتا ہے۔
اگر فریقین کے کلی عذرات کا تصفیہ
پورے طور پر تجویز میں کر دیا جاوے تو یہ
فریق نا کامیاب کو گنجایش مراقبہ حلقہ
کی نہ رہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ جملہ حکام ماتحت کو لکھا جاوے کہ ہر
وقت فیصلہ کے اس طرف پوری توجہ
رکھی جاوے کہ فریقین مقدمہ کے کلی
عذرات کا تصفیہ واضح طور پر فیصلہ
کر دیا جاوے اگر مگر اس پر بھی لحاظ ہو کہ اسطرح
ہو کہ جس میں مطلب بھی فوت ہو جاوے اور

(११)
(६६६) मुकदमा तो सींगेल करी का और उसके फरे सींगे
ग्रहस्त दीवानी में - तब प्रज्जुब है कि नाज़िम
जीने रसी बेजावा कारवाई की और सरदारान
अपीलने की इसपर लिहाज न किया -

लिहाजा बमंजूरी मुराफा अपीलांट तजावज म
तहत कल अदम की गई और वन बस्तुन सरदार
न अपील नाजिम दोसा को लिखा गया कि उ
रदार के उजरदारी का तसफियह वसीगे का
लकरी करे इससे फरीक नाराज मुराफा मह
कने मजाज में करके अपनी चारा जोई करेगा
हां अगर सीगे कलकरी से किसी फरीक को
नम्बरी नालिश की हिदायत हो और वह स
रीक हिदायत पाफत हसीगे अदालत दी
वानी में नम्बरी नालिश करेगा तो जो बाजि
ब होगा वह सीगे अदालत से फैसला हो जा
यगा - यह कार्रवाई जो अवतक महकनात
मातहत मे हुई है सरासर खिलाफ ज़ात्ता हुई
है बिलकुल कल अदम कर दी जावे और दूर
सरदार न अपील को यह नी लिखा गया
कि आ यन्दा इस तरह पर सर सरी नजर से
फैसला मुकदमात का न किया करे तजावी
जमानत को अज रूप ज़ाबादेरव लिपा करे

مقدمہ تو صحیحہ کلکٹری کا اور اوپر کے
 فرج میپہ عدالت دیوانی میں۔ نجب ہے
 کہ ناظم جی ایسے بیضا بطہ کار روائی کی اور
 سرداران چلنے بھی انمیر کا غلط کیا۔

لہذا منہج طور پر مرافقہ ایپلائٹ سجاد نیز ماتحت
کا بعد ہم کی گئیں اور تھوڑے سا کسر دلران اپیل
ناظم دوسرے کو لکھا گیا کہ عذر دار کو عذر داری
تصفیہ بصیفہ کلکٹری کریں اس سے فریق
ناراض مرافقہ محکمہ مجازین کر کے اپنی چارہ
بخوئی کر گیا۔ مان اگر تصفیہ کلکٹری سے
کسی قسم بدلتی کہ نمبر ہی نالش کی ہدایت
سیو اور وہ سند فریق ہدایت یافتہ صیفہ
عدالت دیوانی عین نمبر ہی
نالش کرے گا تو جو واجب ہوگا
وہ صیفہ عدالت سے فیصلہ ہو جائیگا
ہیہ کارروائی جو اب تک محکمت ماتحت
میں ہوئی ہے اس سے اس میں خلاف ضابطہ
ہوئی ہے اس کے باوجود اس کا عدم کر دیا جائے اور ہر
سر داران اپیل کو یہ ہی لکھا گیا
کہ آئندہ اس طرح سر سرری نظر سے فیصلہ
مفدمات کا کیا کریں سجاد نیز ماتحت کو
از رو سے ضابطہ دیکھ لیا کریں۔

नम्बर शुमार

नारीरव मंजूरी

90

१३ सितम्बरसन् १८८३

गुलासा

نیشتر
تایخ منظوری

410912

منه

जमीने हिदायत नम्बरी २५ मजरा नं. १४ अगास

ضمیمہ پراپت نمبری ۲۵ مجریہ ۱۴۴۱ ارگست

۸)
۷۲

نکشا یا دیگر کاغذات وغیرہ کی طرف محض طب کو متوجہ کرتے ہیں اور ایسے موقع پر اکثر یوں درج تجویز کیا کرتے ہیں (کہ دیکھو نقشہ فلان یا انجمن فلان) جیسا کہ آج ہی مقدمہ ناراین ولد گنئی رام و مادو و ناراین اگر دال مدعی بنام راج مل ولد موہن لال دوسوالی مدعی علیہ رسپانڈنٹ اپیل بدعوی عدم تعینہ بارز کے دیکھنے سے واضح ہوا۔

چونکہ یہ طرز تحریر زبان اردو میں نہایت ناموزون اور خلاف عدالت ہے۔ لہذا ہدایت جاری کی جاتی ہے کہ جملہ تجویزین آئندہ اپنی تجویز میں ساسع کو محض طب کرنے کے لئے ایسے موقع پر الفاظ مندرجہ بالا کا استعمال نہ کیا کریں بلکہ ایسے موقع پر اگر ضرورت دیکھیں تو یہ لکھا کریں کہ فلان کاغذ نقشہ وغیرہ کے دیکھنے سے واضح ہو گا یا دوسرین ایسا لکھا ہو اسکا پورا خیال رہو۔

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

لنمبر شمار
۵۷

تاریخ منجوری

۱۹ ستمبر سن ۱۹۷۳ء

۳

رکھلاسا

جس سی گے سے کی کارروائی نیلام کی ہوتی ہو
وہی سی گے میں عذر داری نہیں سماعت

تاریخ منظوری
۱۹ ستمبر ۱۹۷۳ء

۱۹

خلاصہ

جس سی گے سے کی کارروائی نیلام کی ہوتی ہو
وہی سی گے میں عذر داری نہیں سماعت

(२४) यह बीजाजेर है कि अगर यह जदी दत्तजा बीज का दिल इन्मी नामसाबित नहोंगी तो निज्जारत खारकी निसबत मुजाहमन कर ने का जो दरबार को अख्बार हासिल है उसे फिर अमल में लाने से कोई दफे इसके माने नहोंगी -

(२५) अब जो कवायद जारी किये जाते हैं वह शरत यह है और दरबार को आयन्द किसी वक्क में उनकी तरमीम या नजर सानी करने का अख्बार है और अगर सजाजरूरी मालूम होगा कि खारकी सारख कस्रामद मौकूफ कर दी जावे तो दरबार को इन कवायद के बातिल करने का भी अख्बार है +

१ नम्बर शुमार २ तरीख मंजूरी
६८ २७ अगस्त सन १८६३

३ खुलासा

तजाबीज में ऐसे अलफाज कि देखो फुलान कशा या फुलान इजहार जो रिक्ता फदाब अदालत बनां मौजूं हैं आपन्दा न लिखे जावें -

४ मजमून

बमुलाहजे अमसला महकने जात मानह तजा हर होना है कि तजा बीज में जब किसी

दफे (२४) यह बीजाजेर है कि अगर यह जदी दत्तजा बीज का दिल इन्मी नामसाबित नहोंगी तो निज्जारत खारकी निसबत मुजाहमन कर ने का जो दरबार को अख्बार हासिल है उसे फिर अमल में लाने से कोई दफे इसके माने नहोंगी -

दफे (२५) अब जो कवायद जारी किये जाते हैं वह शरत यह है और दरबार को आयन्द किसी वक्क में उनकी तरमीम या नजर सानी करने का अख्बार है और अगर सजाजरूरी मालूम होगा कि खारकी सारख कस्रामद मौकूफ कर दी जावे तो दरबार को इन कवायद के बातिल करने का भी अख्बार है +

तारीख منظوری ۲۸ اگست ۱۲۹۳

۳ نسخہ

تجاویر میں ایسے الفاظ کہ (دیکھو فلان نقشہ یا سلطان اظہار) جو خلاف داب عدالت و ناموزون ہیں آئندہ نہ لکھے جاویں۔

مضمون

بلا حظه امثلہ محکجات باحت ظاہر ہوتا ہے کہ تجاویز میں جب کسی

ہو سکتی ہیں اور ہر ایک تجویز میں
کونسل کی تحت منظوری میں رہیگی کیونکہ
یہ پسندیدہ ہے کہ جو عدول علمی بلا خود
غرضی یا بلا مقصد عمل میں آئی ہو اور
کی نسبت سے قید تجویز نہیں
ہونی چاہیئے۔

دفعہ (۲۱) انسپیکٹر حلقہ کو واسطے دیکھنے
کاغذات حساب ریلوے بابت برآمد
کبار و کاغذات حساب جو کی راج بابت
رد ان کی کبار ہر وقت اجازت رہیگی اور
وہ اپنے نقشیات کو ان تعداد سے
مقابلہ کر لے گا کہ جو بابت برآمد و روانگی
کبار مذکور کے کاغذات مذکور
میں درج ہونگے تاکہ انسپیکٹر ان
راج بہہ دریافت کر سکیں کہ منفق
برآمد کبار کے کوئی فریب تو
نہیں کیا گیا۔

۲۱) انسپیکٹر ہل کے کو واسطے درونے کا
جانتا ہوا بارے لے گا کہ بابت برآمد
کبار و کاغذات حساب جو کی راج بابت
رد ان کی کبار ہر وقت اجازت رہیگی اور
وہ اپنے نقشیات کو ان تعداد سے
مقابلہ کر لے گا کہ جو بابت برآمد و روانگی
کبار مذکور کے کاغذات مذکور
میں درج ہونگے تاکہ انسپیکٹر ان
راج بہہ دریافت کر سکیں کہ منفق
برآمد کبار کے کوئی فریب تو
نہیں کیا گیا۔

۲۲) ہر ہندی سرشتہ سال کو ختم
پر انسپیکٹر ان کو تفصیل رپورٹ اپنے
اپنے حلقہ کی بابت ساخت کبار
و تجارت اندرونی و بیرونی کے جو
اوس سال میں اوس کے حلقہ
میں ہوئی ہے حکم عالیہ کونسل
میں پیش کرنی ہوگی۔ (دفعہ ۲۳) رپورٹ
رپورٹ ہاؤس مذکورہ بذمت صاحب رزید
بہادر اطلاعاً مرسل ہونگے۔

۲۳) ہر ہندی سرشتہ سال کے رات مہر
انسپیکٹر ان کو مفہم رپورٹ
اپنے اپنے حلقہ کی بابت ساخت کبار
و تجارت اندرونی و بیرونی کے جو
اوس سال میں اوس کے حلقہ
میں ہوئی ہے حکم عالیہ کونسل
میں پیش کرنی ہوگی۔ (دفعہ ۲۳) رپورٹ
رپورٹ ہاؤس مذکورہ بذمت صاحب رزید
بہادر اطلاعاً مرسل ہونگے۔

ہوگا ریلوے اسٹیشن پر لیجانے کے اجازت
دے گا اور اس کے ساتھ کسی ملازم
جو کہ اس نگرانی کے لئے بھیجا گیا
کہ کبار مذکور اس ریلوے کو کہ جو
واسطے روانگی کے کبار کے لئے کامیاب
ہے سپرد کر دیا گیا۔

صفحہ (۱۹) جن قطعات سے حاملین کبار
حاصل ہوتا ہے وہ ایسی جگہ واقع
ہوتی پائی جاتی ہیں کہ جس سے معلوم
ہوتا ہے کہ قطعات مذکور میں جو کبار
پیدا ہوتا ہے وہ اسٹیشن ریلوے اسٹیشن
سے نہایت آسانی ریل میں روانہ ہو سکتا ہے
کبار کی برآمد اسٹیشن ریلوے مذکور پر محدود کر دینے
چاہئے اور ان لائن ریلوے تکیدی
احکام صواب اور کر دین گے کہ کبار ان کے
کسی اور اسٹیشن سے روانہ ہونے
نہ پاوے اگر بعد اسکے کسی اور ریلوے
اسٹیشن یا اسٹیشن ہاؤس سے برآمد کبار کی
کارروائی دربار مناسب سمجھیں گے تو
معرفت رزیدنسی کے ویسا بندوبست
کرنے کے لئے ایسا ہی ریلوے
سے درخواست کی جائیگی۔

۲۰۔ جو کوئی خلاف قواعد ساز بندوبست
تائبر ۱۳، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴

(۶۶)
(۱۹۹)

نمبر ۱۰ کوई دن لا چوکی پر ماسلنہیں
ہوئی تو وہ کہاں چوکی پر روک لیا جاوے گا
اور اسے چوکی اس طرح کے انسپیکٹر کو
رپورٹ کرے گا اور انسپیکٹر مذکور فوراً
تحقیقات کرے گا اور مقدمہ کی نسبت
تجزیہ کر کے منظم رابڈاری کے پاس
واسطے منظوری کے بھیجے گا۔

(۱۷) جب شراہت مندرجہ ذیل قرار دے
تک اسٹیشن انڈیا ان مختلف چوکی
واقعہ کل راستہ ہائیوے تجارتی علاقہ
جے پور کو یہ ہمیشہ نگرانی رکھنی پڑتی ہے
کہ کہاری یا نام قابل کہانے کے
کسی اور جس کے نام سے نہ لیجائی
جاوے اب انسپیکٹر ان مذکور کو خواہر
اس ادارہ کی صفحہ رکھنی لازم ہے
کہ کہاری یا نام قابل کہانے کے کہار کے
نام سے نہ لیجایا جاوے۔

(۱۸) جب کہار اس چوکی پر پہنچے
کہ جس کے قریب وہ اسٹیشن ہے کہ جہاں
کہار ریل میں روانہ کیا جاوے گا
تو اسے چوکی کہار کی سبیل حسب
ہدایت مندرجہ قاعدہ نمبر ۱۱ کے لیکا اور جب
اس کو یہ اطمینان ہو جائیگا کہ سو کہار
کے پوری نامے میں اور کوئی شہین
ہے تو صاف طور پر چوکی کی ٹبر اوپر
کر دے گا اور بعد اس کہ کہار مذکور
کو جس کے ساتھ روٹ چوکی رابڈاری

نمبر ۱۰ کوई دن لا چوکی پر ماسلنہیں
ہوئی تو وہ کہاں چوکی پر روک لیا جاوے گا
اور اسے چوکی اس طرح کے انسپیکٹر کو
رپورٹ کرے گا اور انسپیکٹر مذکور فوراً
تحقیقات کرے گا اور مقدمہ کی نسبت
تجزیہ کر کے منظم رابڈاری کے پاس
واسطے منظوری کے بھیجے گا۔

(۱۷) جب شراہت مندرجہ ذیل قرار دے
تک اسٹیشن انڈیا ان مختلف چوکی
واقعہ کل راستہ ہائیوے تجارتی علاقہ
جے پور کو یہ ہمیشہ نگرانی رکھنی پڑتی ہے
کہ کہاری یا نام قابل کہانے کے
کسی اور جس کے نام سے نہ لیجائی
جاوے اب انسپیکٹر ان مذکور کو خواہر
اس ادارہ کی صفحہ رکھنی لازم ہے
کہ کہاری یا نام قابل کہانے کے کہار کے
نام سے نہ لیجایا جاوے۔

(۱۸) جب کہار اس چوکی پر پہنچے
کہ جس کے قریب وہ اسٹیشن ہے کہ جہاں
کہار ریل میں روانہ کیا جاوے گا
تو اسے چوکی کہار کی سبیل حسب
ہدایت مندرجہ قاعدہ نمبر ۱۱ کے لیکا اور جب
اس کو یہ اطمینان ہو جائیگا کہ سو کہار
کے پوری نامے میں اور کوئی شہین
ہے تو صاف طور پر چوکی کی ٹبر اوپر
کر دے گا اور بعد اس کہ کہار مذکور
کو جس کے ساتھ روٹ چوکی رابڈاری

جال ساजी سے بنے ہوئے کپڑوں کو ناظم کی سپرد کر دیا اور ناظم مقدمہ کی کارروائی شروع کر کے اپنی تجویز کی رپورٹ محکمہ عالیہ کونسل میں کرنے لگا۔

(۹۵) ہسٹہ ہیدا پتہ مندرجہ کا پدہ نمبر ۹۱ روار کی چوڑی ہا کے ہر درمیاں چوکی پر بروقت پہنچنے کے سنبھال کی جائیگی اور حسب ہدایت مندرجہ قاعدہ نمبر ۱۱ و ۱۲ نتیجہ کے موافق کارروائی کی جائیگی۔

(۹۶) اگر کپڑا دس چوکی راباری پر کہ جہاں حسب قاعدہ نمبر ۱۱ روٹنگی کی رپورٹ بھیجی گئی تھی وقت پر نہ پہنچے گی تو اسے چوکی اوس وقت انسپیکٹر کو اطلاع دے گا اور انسپیکٹر مذکور اوس کپڑا کی تلاشی میں فوراً روانہ ہوگا اور اگر پھر ایسی یا ہمارے بیان کپڑا نے جہاں سے کپڑا کا سائنہ چوکی پر نہ لایا ہوگا تو انسپیکٹر مذکور مجسمہ یا مجسمہ بان کو سزا دلانے کے لئے باضابطہ کارروائی کرے گا اور وہ کپڑا قاعدہ کے موافق مسترد کر لیا جائے گا۔

جیل بازی سے بنے ہوئے کپڑوں کو ناظم کی سپرد کر دیا اور ناظم مقدمہ کی کارروائی شروع کر کے اپنی تجویز کی رپورٹ محکمہ عالیہ کونسل میں کرنے لگا۔

دفعہ (۱۳) حسب ہدایت مندرجہ قاعدہ نمبر ۱۱ و ۱۲ نتیجہ کے موافق کارروائی کی جائیگی۔

دفعہ (۱۵) اگر کپڑا دس چوکی راباری پر کہ جہاں حسب قاعدہ نمبر ۱۱ روٹنگی کی رپورٹ بھیجی گئی تھی وقت پر نہ پہنچے گی تو اسے چوکی اوس وقت انسپیکٹر کو اطلاع دے گا اور انسپیکٹر مذکور اوس کپڑا کی تلاشی میں فوراً روانہ ہوگا اور اگر پھر ایسی یا ہمارے بیان کپڑا نے جہاں سے کپڑا کا سائنہ چوکی پر نہ لایا ہوگا تو انسپیکٹر مذکور مجسمہ یا مجسمہ بان کو سزا دلانے کے لئے باضابطہ کارروائی کرے گا اور وہ کپڑا قاعدہ کے موافق مسترد کر لیا جائے گا۔

دفعہ (۱۶) اگر کوئی کپڑا کسی چوکی پر لایا جائے گا کہ جسکی نسبت دقت کی نسبت حسب ہدایت مندرجہ قاعدہ

(۹۶)

دفعہ ۱۳۳) جس صورت میں جو رہا کمین گئی
یا خبر و سی کہا رسی پائی جائیگی تو افسر چوکی
راہداری اون اشخاص کی نسبت کہ جنکی
سپر دگی میں بوری با سے ہون گئی
باضابطہ کارروائی کر لگا اور اس۔

پھر ان کا جائزہ لے کر واپس آئیں گے اور یہ خبر رکھیں گے کہ ان کو مناسب سزا دی جائے گی یا نہیں۔

فوراً باضابطہ کارروائی کرینگے اور یہ خبر رکھیں گے کہ ان کو مناسب سزا دی جائے گی یا نہیں۔

(۷) سارا ربار کے ہر موسم کے ربارت م پر اس پیکر ان مذکور نتیجہ سائنہ کیا رہا ہے کھار کی رپورٹ اپنے اپنے طبقہ کی نسبت کوئل میں کریں گے اور صحیح تفصیل پیداوار کھار ہر ہر قطعہ اور مقدار پر آمد کھار و ذخیرہ موجودہ کے بھی پیش کریں گے۔

دفہ (۸) ساخت کھار کے ہر موسم کے ختم پر پیکر ان مذکور نتیجہ سائنہ کیا رہا ہے کھار کی رپورٹ اپنے اپنے طبقہ کی نسبت کوئل میں کریں گے اور صحیح تفصیل پیداوار کھار ہر ہر قطعہ اور مقدار پر آمد کھار و ذخیرہ موجودہ کے بھی پیش کریں گے۔

(۸) جاگیرداران و دیگر زمینداران کے جنک مقبوضات میں علیحدہ علیحدہ قطعہ کھار ہوں گے اور ان کو کھار کے ابتدا و آخر کھار کے جو اوٹکی پر اراضی مقبوضہ میں ہوگا اور نیز حالات متعلق فروخت کھار کے جو سال بہ سال پیدا ہوا ہے رکھنے ہوں گے اور انسپیکٹر ان مذکور کے پاس بھیجے ہوں گے۔

دفہ (۹) جاگیرداران و دیگر زمینداران کے جنک مقبوضات میں علیحدہ علیحدہ قطعہ کھار ہوں گے اور ان کو کھار کے ابتدا و آخر کھار کے جو اوٹکی پر اراضی مقبوضہ میں ہوگا اور نیز حالات متعلق فروخت کھار کے جو سال بہ سال پیدا ہوا ہے رکھنے ہوں گے اور انسپیکٹر ان مذکور کے پاس بھیجے ہوں گے۔

(۹) جب کبھی ربار کی کوئی مقدار رعایا سے راج یا باہر کے بیوپاری کو ماہیہ فروخت کیجا بیگی تو اس مالک کو خواہ وہ زمیندار ہو یا راج کی طرف سے تحصیلدار ہو ایک سٹمپٹ راج کے انسپیکٹر سے حاصل کرنا ہوگا کہ جو کھار مذکور کے ساتھ رہے گا اور ان ریلوے کو کہ کھار بذر ریل ریل روانہ کرنے کے لئے سپرد کیا

دفہ (۱۰) جب کبھی کھار کی کوئی مقدار رعایا سے راج یا باہر کے بیوپاری کو ماہیہ فروخت کیجا بیگی تو اس مالک کو خواہ وہ زمیندار ہو یا راج کی طرف سے تحصیلدار ہو یا راج کے انسپیکٹر سے حاصل کرنا ہوگا کہ جو کھار مذکور کے ساتھ رہے گا اور ان ریلوے کو کہ کھار بذر ریل ریل روانہ کرنے کے لئے سپرد کیا

(4)
93

कनी चाहेगा एक न विप्रत लिख देनी होगी
कि जिस्में यह इंसानिगरी का प्राबन्द रहेगा
कि चोरी से या अज्ञाने या खार के नाम से
उसकी आराजी मकबूजे में कोई नमक
का बिलखाने के न बनाया जावे इस बारे में
हर गफलत के पादाश में कि जो जागीरदार
या जिमींदार से होगी सजाय सख्त नुराने
की दी जावेगी और जागीरदार की आराजी
मकबूजे में जो साख्त खार का उसको इस
तहका कहोगा उससे भी वह महसूस कर
दिया जायगा -

(६) भवाज आतखाल साई में जिम्मेवारी
मजकूर वाला पट्टेल व पटवार यान पर
रक्वी जायगी और अगर वह का बिलस
जा गफलत करेंगे तो वह हक्क पट्टे लाई
व पटवार गरी से नी अलावे सजा के महसूस
कर दिये जायगे -

(७) बमूजिब इकरार नामे नमक सन १८७८
के जो दो इन्सपेक्टरान दरबार की तरफ
से वास्ते मुआयने किया रहाय नमक ब
दशुंदह के मुकरर हैं उनका यह खास
फर्ज होगा कि अपने रहल के के कुल कित
आतखार को कम से कम चार बार साल में
मुआयना करके खासतवज्जुह के साथ
यह देरवै कि किसी किते में खारी तो नहीं
बनाई गई इन्सपेक्टरान मजकूर जिन मु
जरमान को गिरफ्तार करेंगे उनकी निसबत

करनी चाहत का एक लिख देनी होगी कि
से दो अस नकरी का पाबन्द रहेगा
कि चोरी से या अज्ञाने या खार के नाम से
उसकी आराजी मकबूजे में कोई नमक
का बिलखाने के न बनाया जावे इस बारे में
हर गफलत के पादाश में कि जो जागीरदार
या जिमींदार से होगी सजाय सख्त नुराने
की दी जावेगी और जागीरदार की आराजी
मकबूजे में जो साख्त खार का उसको इस
तहका कहोगा उससे भी वह महसूस कर
दिया जायगा -

दफ्ते (५) مواضعات خالصائی میں ذمہ
داری مذکورہ بالا پٹیل و پٹواریان پر رکھی
جاوے گی اور اگر وہ قابل سزا غفلت
کرین گے تو وہ حقوق پٹیل
و پٹواری کی سبھی علاوہ سزا کے محروم
کر دئے جاویں گے -

دفعہ (۶) بموجب اقرارنامہ نمک سہ ۱۸۷۸
کے جو دو انسپیکٹر ان دربار کی طرف
سے واسطے معائنہ کیا رہائے نمک بند
شدہ کے مقربین اور نکاحیہ خاص
فرص ہوگا کہ اپنے اپنے حلقہ کے کل قطعات
کبار کو کم از کم چار بار سال میں معائنہ
کر کے खास توجه کے ساتھ یہ دیکھیں
کہ کسی قطعہ میں کھاری تو نہیں بنائی
گئی - انسپیکٹر ان مذکور جن محسوس
کو گرفتار کریں گے ان کی نسبت

سوار کا سہیڑ کا باغ اور اس کے نام کی ما
 دے کی کیم بڑھتی تھ کی ک کر کے فہر
 ست مژکے میں دے کی جاوے گی اور اس فہر
 ست سے یہ بھی ظاہر ہوگا کہ کون کون سے
 قطعات کہاں جاگیر میں ہیں اور
 کون کون سے قطعات کہاں خالص ہیں۔
 دفعہ (۳) فہرست مذکور کے تیار ہو ہی دربار
 سے اس کے صحت کی نسبت اطمینان
 کیا جاوے گا۔ اور بعد اس کو ساخت کہا
 ر کی دوبارہ جاری کرنے کی نسبت ان
 قطعات میں حکم جاری کیا جائیگا کہ جہاں
 صرف کہاں پیدا ہوتا ہے اور وہاں
 کہاں سی یا نکلتے تابل کہاں نیکے نہیں پیدا
 ہوتا ہے۔ ہر قطعہ کہاں میں جہاں کہاں
 کے بنائے جاسکتے ہیں اور ان کی تعداد
 اس حکم میں کہ جس سے ہر قطعہ کہاں میں
 ساخت کہاں کی اجازت دی جائیگی درج
 کی جائیگی۔

(۱۴) بیلہ اذ جائز کونسل جدید قطعات
 ت کی یار واسطے بنانے روار کے ن جاری
 کیے جاوے گی اور جائید کی یار ہا ی
 روار نہیں بناوے جائیگی اس کا یہ دے کی
 جو کوئی بندھل ہو کرے گا اس کو
 سزا دی جائیگی۔

(۱۵) ہر جاگیر دار یا زمیندار کو کیجے
 اپنی آرا جی مکر بوجہ کے بندر سا
 ر روار کی اجازت دربار سے حاصل

کبار کا محسوس رقبہ اور اس کی نقلی مادہ کی
 قسم بخوبی تحقیق کر کے فہرست مذکور
 میں درج کی جائیگی اور اس فہرست
 سے یہ بھی ظاہر ہوگا کہ کون کون سے
 قطعات کہاں جاگیر میں ہیں اور
 کون کون سے قطعات کہاں خالص ہیں۔
 دفعہ (۳) فہرست مذکور کے تیار ہو ہی دربار
 سے اس کے صحت کی نسبت اطمینان
 کیا جاوے گا۔ اور بعد اس کو ساخت کہا
 ر کی دوبارہ جاری کرنے کی نسبت ان
 قطعات میں حکم جاری کیا جائیگا کہ جہاں
 صرف کہاں پیدا ہوتا ہے اور وہاں
 کہاں سی یا نکلتے تابل کہاں نیکے نہیں پیدا
 ہوتا ہے۔ ہر قطعہ کہاں میں جہاں کہاں
 کے بنائے جاسکتے ہیں اور ان کی تعداد
 اس حکم میں کہ جس سے ہر قطعہ کہاں میں
 ساخت کہاں کی اجازت دی جائیگی درج
 کی جائیگی۔

۴۔ بلا اجازت کونسل جدید قطعات
 کیا واسطے بنائے نہ کہ روار کے جاری
 نہ کہ جاوے گی اور زیادہ کیا روار سے کہاں
 نہیں بنائے جائیں گے۔ اس قاعدہ کی
 جو کوئی عہد دل حکمی کرے گا اس کو سزا
 دی جائیگی۔

دفعہ (۵) ہر جاگیر دار یا زمیندار کو جو اپنے
 آراضی مشبوقہ کے اندر دربار ساخت
 کہاں کی اجازت دربار سے حاصل

(१५५)
(६६)

शाहादत व इमदाद सेवनरीक कारवाईबी
लामकुफलखुलवाकरतामीलअंजामकीजावे

१

२

नम्बरशुमार

तारीखमंजूरी

६७

१७ अगस्त सन १८८३ ई

(५५)
(६७)

३

खुलासा

कवायदबरायइन्सदादलेजानेस्वारीअजरि
पासनजैपुरस्वारकेनामसे-

४

मजमून

नकलतरजुमा मसखिरेकवायदबरायइन्सदाद
लेजानेस्वारीअजरिपासनजैपुरस्वारकेनामसे
दफे (१) जनाबबन्दगानअलीदामइकबालहू
कीयहमरजीहुईकिइस्लामपासनसेबराय
स्वारकीधौरसारस्वारकीनिसबतअवका
जोमुजाहमतहोरहीहैवहउठाईजावेइस
शर्तपर किजिसस्वारकेसाथरचनाको
कीराहदारीवसारहीफिकटइन्सपेकटररा
जनहोउसकोअहालयानसेलेवेरवानगीवे
वासेकबूलनकरै-

(२) कबलइसकेकिवासेउठादेनेमुजाहमत
बाबनबरायदस्वारकेअहिकामजारीकि
येजावेएकफेहरीस्तउनमुकामानइलाके
जैपुरकीकिजहांजहांस्वारइसकदरहेमा
हैकिजोमकामिदतिजारतकेलियेकाफ़ी
होदरबारमेंनैपारकरालीजापगीहरकित

शहादत व इमदाद से بطریق کارروائی
نیلام قفل کیلئے اگر تمیل انجام کی جاوے -

نمبر شمار تاریخ منظور

۱۷ اگست ۱۲۹۳

۶۷

۳

خلاصہ

قواعد برائے انداد دے جانے کی باری از
ریاست جو پور کبار کے نام سے -

۴

مضمون

نقل ترجمہ مسودہ قواعد برائے انداد دے جانے
کباری از ریاست جو پور کبار کے نام سے -
دفعہ (۱) جناب بندگان عالی و اعلیٰ کی یہ
مقرر ہوئی ہے کہ اس ریاست جو پور
کیا جائے اور ساخت کبار کی نسبت ایک
نومر اس میں جو پور کی ہے وہ اور پور کی
اس شرط پر کہ جس کبار کے سامنے رونہ
جو کی راہ پاری دس اشکات کیسیکیراج
کھنواؤ کو اٹھایا جائے وہ اس کے
دوسرے قبول نہ کریں -

دفعہ (۲) قبل اس کے واسطے اور پور کی
بابت برآمد کبار کے احکام جاری کیو جاویں
ایک فہرست اون مقامات علاقہ
جے پور کی جہاں جہاں کبار اس قدر ہوئے
کہ جو مقام حد تجارت کے لئے کافی ہو
در بار میں تیار کرالی جائیگی - ہر دفعہ

۱) میں مدد کے کمکان میں کفیل کر جانے پاؤں
 ۲) دار کے گھر ہا جی رہنے یا اوستا کار کو کورس
 ن نہ ہونے کی وجہ سے اکثر دیر ہو جاتا کرتی ہے
 رتی ہے اور باہم عدالت و منصفی و عمارت
 کے فضول بار بار تحریکات کا اجراء
 ہو کر کارروائی تو بین میں پڑ جاتی ہے
 اس لئے اس قسم کی تعمیل آئندہ حسب ذیل
 طے قیہ سے ہونی مناسب ہے۔
 جب بٹوارہ یا تخمینہ کہ اس کی ضرورت
 ہو تو اہل مقدمہ سے ایک فہرست
 مفصل جائداد کی داخل کرانی جایا کرے
 یا اون کی تصدیق سے مرتب کر لیا جائے
 بعد تیار سی فہرست کے اس کی تعمیل
 کے واسطے عدالت سے جہان کارروائی
 درپیش ہے ایک تاریخ مقدمہ کیجا کر
 محکمہ عمارت و فریقین کو اطلاع دیجاکر
 محکمہ عمارت کو ہر گام مطلع ہونے تاریخ
 سے اوستا کو تعمیل کے لئے حکم دیکر
 قبل از تاریخ منصفی یا عدالت کو
 بقیہ نام اوستا اطلاع دینی چاہیے
 اور اگر کوئی وجہ ایسی پیش آجائے
 کہ جس کے سبب سے اوستا کا تاریخ
 نہ کر پیر تعمیل نہیں کر سکتا تو ایسی اطلاع
 دینی ہوگی تاکہ آئندہ دوسری تاریخ
 مقدمہ پر جواب دے اور تاریخ مقررہ ناظر
 و خیر نویس عدالت یا منصفی کو
 اوستا کار کے موقع پر جواب دے کر تعمیل

میں مدد کے کمکان میں کفیل کر جانے پاؤں
 دار کے گھر ہا جی رہنے یا اوستا کار کو کورس
 ن نہ ہونے کی وجہ سے اکثر دیر ہو جاتا کرتی ہے
 رتی ہے اور باہم عدالت و منصفی و عمارت
 کے فضول بار بار تحریکات کا اجراء
 ہو کر کارروائی تو بین میں پڑ جاتی ہے
 اس لئے اس قسم کی تعمیل آئندہ حسب ذیل
 طے قیہ سے ہونی مناسب ہے۔
 جب بٹوارہ یا تخمینہ کہ اس کی ضرورت
 ہو تو اہل مقدمہ سے ایک فہرست
 مفصل جائداد کی داخل کرانی جایا کرے
 یا اون کی تصدیق سے مرتب کر لیا جائے
 بعد تیار سی فہرست کے اس کی تعمیل
 کے واسطے عدالت سے جہان کارروائی
 درپیش ہے ایک تاریخ مقدمہ کیجا کر
 محکمہ عمارت و فریقین کو اطلاع دیجاکر
 محکمہ عمارت کو ہر گام مطلع ہونے تاریخ
 سے اوستا کو تعمیل کے لئے حکم دیکر
 قبل از تاریخ منصفی یا عدالت کو
 بقیہ نام اوستا اطلاع دینی چاہیے
 اور اگر کوئی وجہ ایسی پیش آجائے
 کہ جس کے سبب سے اوستا کا تاریخ
 نہ کر پیر تعمیل نہیں کر سکتا تو ایسی اطلاع
 دینی ہوگی تاکہ آئندہ دوسری تاریخ
 مقدمہ پر جواب دے اور تاریخ مقررہ ناظر
 و خیر نویس عدالت یا منصفی کو
 اوستا کار کے موقع پر جواب دے کر تعمیل

ऐसे नही हैं किं जि नका महकनः आलयात
कइ तलानरेना मुनासबहो क्यो कि उनक
नअशुक कभी कभी सीगे इलाके गैरसे भी
होजाना है -

फौजदारजी ने बजरये कै फियत ७ अगस्त सन
१८६३ ई० यह इस तसवाब किया कि अम
सलावरदा फरोशी की दरजा बदरजा मंजूरी
के लिये महकमा आलयात कजावैंगी या
जिस महकमे में ससा मुकदमा दायर हो वहां
सिर्फ इ तलामहकनः आलयाको जावेगी -
जबाबमें फौजदारी को लिखा गया कि ससी
अमसलेका दरजा बदरजा महकनः आलया
में आना मुनासिब है -

१

२

नम्बरशुमार तारीख मंजूरी
६६ १० अगस्त सन १८६३ ई०

३

खुलासा

कायदा बाबत तरतीब पाना बटवारा वत
खमीना जायदाद के -

४

मजमून

बाज बक्र मुकदमान इजराय डिगरी में मार
कल उस ताक परान महकनः इमारत अदालत
तदी वानी बमुन सफी में बजह उजरदारी
पाने बटोना यान खमीना जायदाद मदद
नका तैयार कराया जाता है उसकी तामील

ایسی نہیں ہیں جن کے جملہ محکمہ عالیہ تک
اطلاع نہ پانے سب ہو کیونکہ اگر تک
تعلق کبھی کبھی صغیر علاقہ غیر
سے بھی ہو جاتا ہے -

فوجداری نے بذریعہ کیفیت گزشتہ
۱۸۹۳ء یہ تصواب کیا کہ اسلئے
برودہ فردوسی کی درجہ بدرجہ منظور
کے لئے محکمہ عالیہ تک جاوین گئی
جس محکمہ میں ایسا مقدمہ دایر ہو
سے صرف اطلاع محکمہ عالیہ کو جاوے گی -
جواب میں فوجداری کو لکھا گیا کہ ایسی
اسلئے کا درجہ بدرجہ محکمہ عالیہ میں
آمانت سب ہے -

تاریخ منظوری

نمبر

۱۰ اگست ۱۸۹۳ء

۴۴

خلاصہ

قاعدہ بابت ترتیب پانہ بٹوارہ
دخمینہ جا دا د کے -

۴

مضمون

بعض وقت مقدمات اجرا پذیر گری میں
سوفت ادستکاران محکمہ عمارت عدالت
دیوانی و منصفی میں بوجہ عذر داری
پانہ بٹو تہ یا تخمینہ جا دا د دیون کا
تیسار کرایا جاتا ہے اوس کی تفصیل

اور جس تجویز کی بحالی کا حکم دیا جاوے
 اس کی منہ سے اس قدر مستعدی پر ہی اتنا
 کیا کریں کہ غلام تاریخ کی تجویز صیف
 سے اتفاق ہے بلکہ اس تجویز کا
 اصل بھی حکم میں بقید تاریخ انصاف کے
 ساتھ لکھا کریں اور تبدیل تاریخ بخلاف
 صیف کی مختصر و مجرد بھی لکھی جائیں
 تاکہ پیراس قسم کا معاملہ نمودار اعلیٰ
 جسٹس ایگراں کی کراچی سب
 اور واسطے آگئی اور تعمیل جسٹس حکام
 و ایگراں محکمت ماتحت کے
 ایک قتل اس کی محکمہ اپیل میں
 یہی بھیج دی جاوے تاکہ ایسا بھی معاملہ
 واقع نہو۔

اور جس تجویز کی بحالی کا حکم دیا جاوے
 اس کی منہ سے اس قدر مستعدی پر ہی اتنا
 کیا کریں کہ غلام تاریخ کی تجویز صیف
 سے اتفاق ہے بلکہ اس تجویز کا
 اصل بھی حکم میں بقید تاریخ انصاف کے
 ساتھ لکھا کریں اور تبدیل تاریخ بخلاف
 صیف کی مختصر و مجرد بھی لکھی جائیں
 تاکہ پیراس قسم کا معاملہ نمودار اعلیٰ
 جسٹس ایگراں کی کراچی سب
 اور واسطے آگئی اور تعمیل جسٹس حکام
 و ایگراں محکمت ماتحت کے
 ایک قتل اس کی محکمہ اپیل میں
 یہی بھیج دی جاوے تاکہ ایسا بھی معاملہ
 واقع نہو۔

نمبر ۱
 تاریخ منظوری
 ۱۰ اگست ۱۹۹۳ء

خلاصہ
 ضمیمہ برائے نمبری (۴۰) مجریہ ۵ اگست
 ۱۹۹۳ء بابت مقدمات برودہ
 فروشی وغیرہ کہ درجہ بدرجہ
 محکمہ عالیہ میں آیا کریں۔

مضمون
 ۵ اگست ۱۹۹۳ء کو تہمایت جاری
 کی گئی تھی کہ مقدمات برودہ فروشی

اور جس تجویز کی بحالی کا حکم دیا جاوے
 اس کی منہ سے اس قدر مستعدی پر ہی اتنا
 کیا کریں کہ غلام تاریخ کی تجویز صیف
 سے اتفاق ہے بلکہ اس تجویز کا
 اصل بھی حکم میں بقید تاریخ انصاف کے
 ساتھ لکھا کریں اور تبدیل تاریخ بخلاف
 صیف کی مختصر و مجرد بھی لکھی جائیں
 تاکہ پیراس قسم کا معاملہ نمودار اعلیٰ
 جسٹس ایگراں کی کراچی سب
 اور واسطے آگئی اور تعمیل جسٹس حکام
 و ایگراں محکمت ماتحت کے
 ایک قتل اس کی محکمہ اپیل میں
 یہی بھیج دی جاوے تاکہ ایسا بھی معاملہ
 واقع نہو۔

نمبر ۲
 تاریخ منظوری
 ۱۰ اگست ۱۹۹۳ء

خلاصہ
 ضمیمہ برائے نمبری (۴۰) مجریہ ۵ اگست
 ۱۹۹۳ء بابت مقدمات برودہ
 فروشی وغیرہ کہ درجہ بدرجہ
 محکمہ عالیہ میں آیا کریں۔

مضمون
 ۵ اگست ۱۹۹۳ء کو تہمایت جاری
 کی گئی تھی کہ مقدمات برودہ فروشی

اور جس تجویز کی بحالی کا حکم دیا جاوے
 اس کی منہ سے اس قدر مستعدی پر ہی اتنا
 کیا کریں کہ غلام تاریخ کی تجویز صیف
 سے اتفاق ہے بلکہ اس تجویز کا
 اصل بھی حکم میں بقید تاریخ انصاف کے
 ساتھ لکھا کریں اور تبدیل تاریخ بخلاف
 صیف کی مختصر و مجرد بھی لکھی جائیں
 تاکہ پیراس قسم کا معاملہ نمودار اعلیٰ
 جسٹس ایگراں کی کراچی سب
 اور واسطے آگئی اور تعمیل جسٹس حکام
 و ایگراں محکمت ماتحت کے
 ایک قتل اس کی محکمہ اپیل میں
 یہی بھیج دی جاوے تاکہ ایسا بھی معاملہ
 واقع نہو۔

نمبر ۳
 تاریخ منظوری
 ۱۰ اگست ۱۹۹۳ء

خلاصہ
 ضمیمہ برائے نمبری (۴۰) مجریہ ۵ اگست
 ۱۹۹۳ء بابت مقدمات برودہ
 فروشی وغیرہ کہ درجہ بدرجہ
 محکمہ عالیہ میں آیا کریں۔

مضمون
 ۵ اگست ۱۹۹۳ء کو تہمایت جاری
 کی گئی تھی کہ مقدمات برودہ فروشی

اور جس تجویز کی بحالی کا حکم دیا جاوے
 اس کی منہ سے اس قدر مستعدی پر ہی اتنا
 کیا کریں کہ غلام تاریخ کی تجویز صیف
 سے اتفاق ہے بلکہ اس تجویز کا
 اصل بھی حکم میں بقید تاریخ انصاف کے
 ساتھ لکھا کریں اور تبدیل تاریخ بخلاف
 صیف کی مختصر و مجرد بھی لکھی جائیں
 تاکہ پیراس قسم کا معاملہ نمودار اعلیٰ
 جسٹس ایگراں کی کراچی سب
 اور واسطے آگئی اور تعمیل جسٹس حکام
 و ایگراں محکمت ماتحت کے
 ایک قتل اس کی محکمہ اپیل میں
 یہی بھیج دی جاوے تاکہ ایسا بھی معاملہ
 واقع نہو۔

نمبر ۴
 تاریخ منظوری
 ۱۰ اگست ۱۹۹۳ء

خلاصہ
 ضمیمہ برائے نمبری (۴۰) مجریہ ۵ اگست
 ۱۹۹۳ء بابت مقدمات برودہ
 فروشی وغیرہ کہ درجہ بدرجہ
 محکمہ عالیہ میں آیا کریں۔

مضمون
 ۵ اگست ۱۹۹۳ء کو تہمایت جاری
 کی گئی تھی کہ مقدمات برودہ فروشی

بامولہا ہجے نیکس لکھنؤ دھرم: بھولال لکھنؤ
 ونام مالہ رام بالی گرو شیب پر تار بھ
 ہمنن موشنری مودا اہلہ - داوا ہک دھکان
 موبدے وا جہ ہوا کہ اس مودہ میں سے سیگے سے
 اہل ایک تجویز مشورہ میں سے جانے
 پی جانے داوا مودے تارہا ۱۰۷۷ گشت
 ن ۱۰۷۷ ۲۵ کو ہوا یہی اور ہجلا سجن ملے
 مہم بران سے ہن فاک کیا گیا تھا
 واد میں مہم جری ہجلا سجن فک کے سیگے
 سے تارہا ۱۰۷۷ جولائی سن ۱۰۷۷ ۲۵ تہ
 ویز سا بک: تہ دیل کی گئی اور داوا
 مودے ڈیگری کیا گیا اور ہن تہ
 ج موشنری ڈیگری داوا مودے سے ہجلا س
 جن ملے مہم بران سے ہن فاک کیا گیا
 مگر دھکان میں ہوا لہا تہ ویز ۱۰۷۷ گشت
 سن ۱۰۷۷ ۲۵ سے ہن فاک کرنے کا لکھا
 گیا جو موشنری ڈیگری میں سے جانے دا
 وا مودے کے ہجلا سجن میں سے ہوا لہا
 تارہا پر ہی ہک تہا ن کیا جانا اور
 ر یہا لکھا جانا کہ جو تہ ویز مشورہ گری
 گا موشنری ڈیگری داوا مودے ہوا ہے اس
 ہن فاک ہے تو یہ ہن فاک واقع ہوتا
 لکھا جانا جن ملے اہل کاران سہر شات
 سیکر دہرے اس کا پورا لکھا سجن کہ
 جب اس کی سہم کی تہ دیل و تہ سہر
 تہا ویز میں ہوا کرے تو اس وقت جس
 ویز سے ہن فاک کیا گیا

بلا خطہ مسند مقدمہ ہجلا لکھنؤ
 بنام مالہ رام بالی و شیب پر تار
 ہمنن شتری مودا علیہ دھکان
 ہجلا سجن - واقع ہوا کہ اس مودہ میں
 اول ایک تجویز مشورہ میں سے جانے
 دعوی مدعی تاریخ ۱۰۷۷ گشت
 کو ہوا یہی اور ہجلا سجن
 مہم بران سے اتفاق کیا گیا تھا
 ہجلا سجن موشنری ہجلا سجن
 کے ہجلا سجن سے تاریخ ۱۰۷۷ جولائی
 ہجلا سجن موشنری کی گئی اور دعوی
 مدعی ڈیگری کیا گیا اور ہن تہ
 مشورہ گری دعوی مدعی ہجلا سجن
 ہجلا سجن میں اتفاق کیا گیا
 مگر حکم میں ہوا کہ تجویز ۱۰۷۷ گشت
 سے اتفاق کرنے کا لکھا گیا
 جو مشورہ میں سے جانے دعوی
 مدعی کے ہجلا سجن میں سے ہوا
 تاریخ میں اتفاق کیا جانا اور یہاں
 لکھا جانا کہ جو تجویز مشورہ گری
 دعوی مدعی ہوا ہے اس سے
 اتفاق ہے تو یہ ہن فاک واقع ہوتا
 ہجلا سجن ہجلا سجن سجن
 اسکا پورا لکھا کہ جب اس سجن
 کی تبدیلی ہجلا سجن ہجلا سجن
 تو اس وقت جس تجویز سے
 ہجلا سجن میں اتفاق کیا گیا

(۴۳
۶۳)

مکان بے یار و مددگار اور مشرتی یا مشرتی
ناتوا یفہو یا جو مکانات میں سلام کے
جاوین اور عین طوائف بولی بولکر
حسدید کرے تو اوہین یہی اثر اس
ہدایت کا پڑیگا یا نہیں۔

جس پر جواب لکھا گیا کہ جب طوائف
کے نام کی خط چھپی کی بابت یہ
سکم جا چکا ہے کہ بعد حصول اجازت
محکمہ عالیہ کرو تو نیلام میں بھی چونکہ پروانہ
راج سے دیا جاتا ہے بلا اجازت محکمہ
عالیہ طوائف کے نام جانا اور منتقل
ہو نہیں ہو سکتی غرض اس تجویز
سے یہ ہے کہ طوائف ایسی جگہ
بود و باش نہو جاوے جہاں گرتی و
عیالدار رہتے ہیں کیونکہ ان کو قریب جوار میں
اس گروہ کی بود و باش بہت نامناسب ہے۔

مکان بے یار و مددگار اور مشرتی یا مشرتی
ناتوا یفہو یا جو مکانات میں سلام کے
جاوین اور عین طوائف بولی بولکر
حسدید کرے تو اوہین یہی اثر اس
ہدایت کا پڑیگا یا نہیں۔

جس پر جواب لکھا گیا کہ جب طوائف
کے نام کی خط چھپی کی بابت یہ
سکم جا چکا ہے کہ بعد حصول اجازت
محکمہ عالیہ کرو تو نیلام میں بھی چونکہ پروانہ
راج سے دیا جاتا ہے بلا اجازت محکمہ
عالیہ طوائف کے نام جانا اور منتقل
ہو نہیں ہو سکتی غرض اس تجویز
سے یہ ہے کہ طوائف ایسی جگہ
بود و باش نہو جاوے جہاں گرتی و
عیالدار رہتے ہیں کیونکہ ان کو قریب جوار میں
اس گروہ کی بود و باش بہت نامناسب ہے۔

تاریخ منظوری
۱۰ اگست ۱۹۲۳ء

خلاصہ
احکام اجلاس مجلس اعلیٰ میں
تاریخ تجویز حیفہ کے اندراج پر پورا کٹھا
نکلیا جاوے بلکہ حاصل بھی مختصار
کے ساتھ درج حکم کیا جائے۔

مضمون

(۴۴
۶۴)

نمبر شمار ۱
۵۵
تاریخ مঞ্জوری ۲
۱۰ اگست ۱۹۲۳ء
۳
خلاصہ
۴
مجموع

کی جانتی ہے کہ میون کی کاشتکاری کے
بیل وادرسی بین مدعیان کو دلائے جادین
کیونکہ ان کے دلانے سے انتظام کاشتکاری
کا جاتا رہتا ہے۔ سہفت گہرائی
کے جملہ افسران تہانہ کو اسکی اطلاع
دیجاوے اور ناظرین اور تحصیلدارین
کو بھی اس سے مطلع کیا جاوے۔

کی جانتی ہے کہ میون کی کاشتکاری کے
بیل وادرسی بین مدعیان کو دلائے جادین
کیونکہ ان کے دلانے سے انتظام کاشتکاری
کا جاتا رہتا ہے۔ سہفت گہرائی
کے جملہ افسران تہانہ کو اسکی اطلاع
دیجاوے اور ناظرین اور تحصیلدارین
کو بھی اس سے مطلع کیا جاوے۔

۱
نمبر شمار ۶۳

۲
تاریخ منجوری
۱۰ اگست ۱۹۹۲ء

نہایت
۴۱۳

۳
خلاصہ

۴
مضمون

ضمیمہ پراپت نمبری (۳۶) مجریہ ۳ جون
۱۹۹۲ء کے بلا اجازت محکمہ عالیہ
نیلام میں بھی طوائفوں کے نام جاہلاد
منتقل نہیں ہو سکتی۔

۵
مجموع

۶- جون ۱۹۹۲ء کے پراپت نمبری (۳۶)
شائع ہوئی تھی کہ جو مکان کہ طوائف
خسیدین اسکی خط چھپی منصفی و عدالت
سے بلا اجازت محکمہ عالیہ کے
ہوا کرے۔

۷- ختاران عدالت دیوانی نے بذریعہ
کیفیت ۷ اگست ۱۹۹۲ء مقدمہ اجرا
ڈگری سماء کشنی زوجہ درگا جہرہ میں
استصواب یک کہ جو کوئے

۸- ختاران عدالت دیوانی نے بذریعہ
کیفیت ۷ اگست ۱۹۹۲ء مقدمہ اجرا
ڈگری سماء کشنی زوجہ درگا جہرہ میں
استصواب یک کہ جو کوئے

۹- ختاران عدالت دیوانی نے بذریعہ
کیفیت ۷ اگست ۱۹۹۲ء مقدمہ اجرا
ڈگری سماء کشنی زوجہ درگا جہرہ میں
استصواب یک کہ جو کوئے

نمبر شمار

۵۲

تاریخ منظری

۱۷ اگست ۱۹۳۳ء

تاریخ منظری

۱۷ اگست ۱۹۳۳ء

۹۲

رہنما

مہینوں کے کاشتکاری کے بیل داہر سہ
میں مہینوں کو نہ دلائی جائیں -

مجموع

ٹاکور بھادور سنگھ جی رانا وٹ نے باب
رہمیان گانہ پراڈ پراسر بار بار کی
شکایت کی تھی کہ مسلمان سدا
تند چوکیداران اماڈہ پاس کاشتکاری
دو بیل تھے افسر نے میدانے کو بابت
دادرسی زرخوری اپنے روبرو طواذی
بہر وقت بل موقوفی کے ہے اور بیل
دو ابس چوکیداران کو دلائے جانے
کے لائق ہیں -

جس پر جی رانا کے پراسر سے در
پاک کیا گیا تو اس نے یہ بیان کیا کہ بیل
جبراً چوکیداران سے نہیں دلائے
گئے بلکہ وہ ہونے اپنی رضا مندی سے
دیدئے اور راضی نامہ ہونیکے چہ ماہ
پہلے سے زراعت چوکیداران نے چھوڑ دی
تھی چنانچہ اطلاع اسکی باقاعدہ گیرائی کو
دیدئی گئی تھی -

اندرین صورت یہ عام ہدایت جاری

جس پر جی رانا کے پراسر سے در
پاک کیا گیا تو اس نے یہ بیان کیا کہ بیل
جبراً چوکیداران سے نہیں دلائے
گئے بلکہ وہ ہونے اپنی رضا مندی سے
دیدئے اور راضی نامہ ہونیکے چہ ماہ
پہلے سے زراعت چوکیداران نے چھوڑ دی
تھی چنانچہ اطلاع اسکی باقاعدہ گیرائی کو
دیدئی گئی تھی -

اندرین صورت یہ عام ہدایت جاری

اگر جڑنی پے دا بار آوارا جی اون چا ہات کے جڑ
پے سے ہے اور جب چاہات کے پانی کی پے دا بار
کا ترخمی نہ ہو گا پا تو اسل کی مت چاہ
ت سے بخت نہیں ہوتی - اور جو جاگیر دار ہو یہ
غیرہ حقیت کی تلاش کرتے ہیں وہ
حصہ زمین کی پیداوار سالانہ کے حساب
سے کچھ رسوم داخل کرتے ہیں - تعداد
چاہات واقع وہیہ قطعات اراضی کو کوئی
مستغنیٹ ظاہر بھی نہیں کرتا - اور ایک
ایک گاؤں میں سب سے پہلے سوچا پس چاہات
یہی ہوتے ہیں اور اسکا تخمینہ پیداوار دیکھ
علحدہ ہوتا اور اسکا زر رسوم لئے
جس نے کی تعداد میں بہت کچھ
بڑھ جائے گی -

اور اس طرح پر مقدمات خط کا شفیٹ
کی صورت ہے - اس پر غور ہو کر حکم مناسب
صاف و فرمایا جاوے -

جس پر جواب میں سرداران اپیل کو لکھا
گیا کہ چاہات آبنوشی رفاہ عام
کے لئے ہوتے ہیں ایسے چاہات سے
کوئی نفع دنیاوی چاہئے بنوانے والے
کو مقصود نہیں ہوتا اسلئے چاہات کی بابت
رسوم نہیں لی جانی چاہئے جو چاہات
آبنوشی کے لئے بنوائے جا دیں اور انکی
رسوم لیجانی مناسب ہے -

اور اس طرح پر مقدمات خط کا شفیٹ
کی صورت ہے - اس پر غور ہو کر حکم مناسب
صاف و فرمایا جاوے -

۸

مجموعہ

تاریخ ۱۷ جون سن ۱۹۷۳ء کو دستسوا
ناجیم جی ہینڈون پر یہ ہدایت جاری ہوئی
ہوئی کہ وہ سندرا اور کوشیات کے جو
سرکاری ہون اور کئی قیمت کا تخمینہ ہو کر
زرر سوم حسب ضابطہ لیا جاوے گا۔

بعد ازاں یہ ہدایت مذکورہ نامہ جی
سوئی ماڈیو پور سے سربراہان ایل
سید استصواب کیا کہ چاہات کا تخمینہ
ہو کر سوم لینے کا حکم کن چاہات
کے واسطے ہے۔

آیا اون چاہات سے مطلب ہے کہ جو کوئی
شخص اپنے کاروبار یا گئی کے واسطے پانی لینے
کو بنوائے یا تمام رعایا کے پانی پینے کو
بنوایا ہو۔

یا اون چاہات سے مقصود ہے کہ جو اراضی
کاشتکاری میں واقع ہوں اور اولے
آب پاشی ہوتی ہو۔

اگر صورت اول کے واسطے حکم ہے
تو بہتر ہے۔

رہی دوسری صورت اور کئی کیفیتیں
کہ آبپاشی اراضی کے چاہات مذکورہ سے
ہوتی ہے اور تخمینہ پیداوار اراضی کا موافق
ہیج زمین چاہی کے ہوا کرتا ہے۔
ایسے چاہات کا تخمینہ لاگت کا علیحدہ
اب تک نہیں ہوا کس لئے کہ

تاریخ ۱۷ جون سن ۱۹۷۳ء کو دستسوا
ناجیم جی ہینڈون پر یہ ہدایت جاری ہوئی
ہوئی کہ وہ سندرا اور کوشیات کے جو
سرکاری ہون اور کئی قیمت کا تخمینہ ہو کر
زرر سوم حسب ضابطہ لیا جاوے گا۔

بعد ازاں یہ ہدایت مذکورہ نامہ جی
سوئی ماڈیو پور سے سربراہان ایل
سید استصواب کیا کہ چاہات کا تخمینہ
ہو کر سوم لینے کا حکم کن چاہات
کے واسطے ہے۔

آیا اون چاہات سے مطلب ہے کہ جو کوئی
شخص اپنے کاروبار یا گئی کے واسطے پانی لینے
کو بنوائے یا تمام رعایا کے پانی پینے کو
بنوایا ہو۔

یا اون چاہات سے مقصود ہے کہ جو اراضی
کاشتکاری میں واقع ہوں اور اولے
آب پاشی ہوتی ہو۔

اگر صورت اول کے واسطے حکم ہے
تو بہتر ہے۔

رہی دوسری صورت اور کئی کیفیتیں
کہ آبپاشی اراضی کے چاہات مذکورہ سے
ہوتی ہے اور تخمینہ پیداوار اراضی کا موافق
ہیج زمین چاہی کے ہوا کرتا ہے۔
ایسے چاہات کا تخمینہ لاگت کا علیحدہ
اب تک نہیں ہوا کس لئے کہ

جیوا بت ایسی نہیں ہے کی جیسے اسے مکدمہ
تکا درجا بدرجا منجری کے لیے پانے کی ج
رست رکھی गई हो अगर मरजी हुकाम यह
ही है कि बरदा फरोशी के मुकदमानची कि
यह जुर्म निहायत संगीन है मंजूरी के लिये
आया करें तो आम हिदायत इस बारे में जा
री की जाय -

लिहाजा फौजदारी को जवाब में लिखा जा
या कि मुकदमा बरदा फरोशी के ससे न
ही है कि जिन काम हकमः आलपानक इ
त्तलान देना मुना सब न हो क्यो कि उन का त
अल्लुक कनीर सी गे इलाका गैर से नी हो जा
ता है और सिर्फ ससे मुकदमा बरदा फरो
शी पर मुन हसर नही है बलकि जिस मुकद
मः में कि इत्तला दिहो महकमः आलपः मु
ना सब व प्रसल हत मालूम हो उसकी इत्तल
देने में कोई हर्ज नही है - और सरदारान
पील को नी इसकी इत्तला लिखी गई और
तहीर कि या गया कि हुकाम मान हत को
जी इससे मुत्तला कर दिपा जावे -

नम्बर शुमार

६९

तारीख मंजूरी

२० अगस्त सन १८६३ ई

३

खुलासा

जमीमः हिदायत नम्बरी ४८ मंजूर पः १० जून

सन १८६३ ई वा अखजर मूम बाहात व गैर ह -

کی بابت ایسی نہیں ہے کہ جس سے ایسے
مقدمات کا درجہ بدرجہ منظور ہی کر لیا جائے
ضرورت رکھی گئی ہو۔ اگر مرضی حکام یہی
ہے کہ بروہہ فروشی کے مقدمات بھی کہ
یہ بسم نہایت سنگین ہے منظور کی گئے
ایا کریں تو عام ہدایت اس بارہ میں
جاری کیجائے۔

لہذا فوجداری کو جواب میں لکھا گیا کہ
مقدمات بروہہ فروشی کے ایسے نہیں ہیں
کہ جن کا محکمہ عالیہ تک اطلاع نہ دینا
مناسب نہ ہو کیونکہ اس کا تعلق کبھی کبھی
صیفہ علاقہ غیر سے بھی ہو جاتا ہے
اور صرف ایسے مقدمات بروہہ
فروشی پر منحصر نہیں ہے بلکہ جس قدر
میں کہ اطلاع دی ہی محکمہ عالیہ مناسب
و صلاحیت معلوم ہو اس کی اطلاع
دینے میں کوئی ہرج نہیں ہو سکتا اور
اپیل کو بھی اس کی اطلاع لکھی گئی اور
تحریر کیا گیا کہ حکام ماتحت کو بھی اس
سے مطلع کر دیا جائے۔

نمبر شمار تاریخ منظوری
۶۱ ۱۵ اگست ۱۸۶۳

۳
حاصلہ

نمبر ہدایت نمبری ۱۰ مجریہ ۱۸۶۳
بابت اخذ رسوم چالان و غیرہ۔

४

मजमून

मिसल मुकदमः मुसमा हनुमान वल्मुमान
माली साकिन चाकसू मुद्दई -

बनाम

मुसम्मा तान नञ्जी व नञ्जी तवायफान
वकान्हां व बिरधा माली साकिन औजन मु
द्दई ह -

इल्लत फ़रोख़ कर देना मुसम्मा
त छोटी दुरवतर मुद्दई को -

नांजिम सवाई जै पुरने वादत जबीज १८ फ़
रवरी सन १८८३ ई० को बिनांबर मंजूरी फ़ौ
जदारी में भेजी

फ़ौजदारी से ७ मार्च सन १८८३ ई० को इ
स हुक्म से असल वापिस कर दी गई कि मुकद
मात बरदा फ़रोशी के यहां तक मंजूरी के लि
ये प्राने का कोई कायदान ही है मुनां सब है
कि बाजावा अपनी तजवीज अरव पारी का
इजर करे जो फ़रीक नांरा जहोगा बाजावा
चारा जोई करेगा -

चुनां चि फ़ौजदारी से दर पाक़ किया गया
कि इसा कौन सा हुक्म महकमः आल यह
से जारी हुवा है कि जिसके बमूजिब इस मि
सल कान भेजना फ़ौजदारी से करार दिया
जा कर मिसल वापस कर दी गई -

जवाब में फ़ौजदारी से लिखा था कि
कोई हिदायत बरदा फ़रोशी के मुकदमात

مضمون

سند مقدمہ سے پہنان ولد گمان مالی
ساکن چاکسودے -

بنام

مسما تان ناہی و تخی طوائفان
و کاہتا و برد مالی ساکن ایضاً
مدعا علیہ -

علت بند وخت کرد دنیا سماء
چوٹی و خستہ مدے کو

ناظم سوائی سے پورے بعد تجویز ۱۸
نمبروری ۱۲۹۳ھ کو کتابہ منظور
فوجداری میں بھیجی -

فوجداری سے ۷ مارچ ۱۲۹۳ھ کو
اس حکم سے اصل واپس کر دی گئی
کہ مقدمات بردہ فروشی کے بیان تک
منظوری کے لئے آنے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے
مناسب ہے کہ باضابطہ اپنی تجویز اختیار
اجرا کر دو فریق ناراض ہو گا باضابطہ
بیارہ جوئی کرے گا -

چنانچہ فوجداری سے دریافت کیا گیا
کہ ایسا کون حکم محکمہ عالیہ سے
جاری ہوا ہے کہ جس کے بموجب اس
کا نہ بھیجنا فوجداری سے قرار دیا جا کر
اصل واپس کر دی گئی -

جواب میں فوجداری سے لکھا آیا کہ کوئی
ہدایت بردہ فروشی کے مقدمات

مولا جی مان پر جہر دے (۱۷) فہرست جہر
 یمن جو موٹا بیک دے (۱۷۰) تاجی رات ہی
 نہ ہے جو مکیا پم کی پاگیا ہے اور اس دے
 کی موٹا فیک جو مکیا وکھڑا رہا سہو سا فیک
 رہا نا اسٹیشن ریلوے پر ہوا ہے کہ جس
 کام کے وقوعہ کی بابت سماعت اور
 تجویز حکمہ کے متعلق ہے۔ اب یقین
 کیا جاتا ہے کہ آئندہ کیواسے راج
 ایسا انتظام کر دیا جاوے گا کہ اس
 قسم کے مقدمانی تحقیقات و سماعت
 بلا اطلاع و استخراج محکمہ ہذا
 کے عدالت ہائے راجین کارروائی
 نہیں ہو کرے گی لہذا فوجداری کو لکھا گیا
 کہ آئندہ اس قسم کے مقدمات کی
 سماعت اور تحقیقات بلا اطلاع
 محکمہ رزیدنسی نیکارین اور اطلاع
 کے لئے محکمہ عالیہ کو لکھا کریں۔

مولا جی مان پر جہر دے (۱۷) فہرست جہر
 یمن جو موٹا بیک دے (۱۷۰) تاجی رات ہی
 نہ ہے جو مکیا پم کی پاگیا ہے اور اس دے
 کی موٹا فیک جو مکیا وکھڑا رہا سہو سا فیک
 رہا نا اسٹیشن ریلوے پر ہوا ہے کہ جس
 کام کے وقوعہ کی بابت سماعت اور
 تجویز حکمہ کے متعلق ہے۔ اب یقین
 کیا جاتا ہے کہ آئندہ کیواسے راج
 ایسا انتظام کر دیا جاوے گا کہ اس
 قسم کے مقدمانی تحقیقات و سماعت
 بلا اطلاع و استخراج محکمہ ہذا
 کے عدالت ہائے راجین کارروائی
 نہیں ہو کرے گی لہذا فوجداری کو لکھا گیا
 کہ آئندہ اس قسم کے مقدمات کی
 سماعت اور تحقیقات بلا اطلاع
 محکمہ رزیدنسی نیکارین اور اطلاع
 کے لئے محکمہ عالیہ کو لکھا کریں۔

۹

۲

نمبر شمار

تاریخ منظر

۷۰

۳۰ اگست ۱۹۹۳ء

۳

خلاصہ

مولا جی مان پر جہر دے (۱۷) فہرست جہر
 یمن جو موٹا بیک دے (۱۷۰) تاجی رات ہی
 نہ ہے جو مکیا پم کی پاگیا ہے اور اس دے
 کی موٹا فیک جو مکیا وکھڑا رہا سہو سا فیک
 رہا نا اسٹیشن ریلوے پر ہوا ہے کہ جس
 کام کے وقوعہ کی بابت سماعت اور
 تجویز حکمہ کے متعلق ہے۔ اب یقین
 کیا جاتا ہے کہ آئندہ کیواسے راج
 ایسا انتظام کر دیا جاوے گا کہ اس
 قسم کے مقدمانی تحقیقات و سماعت
 بلا اطلاع و استخراج محکمہ ہذا
 کے عدالت ہائے راجین کارروائی
 نہیں ہو کرے گی لہذا فوجداری کو لکھا گیا
 کہ آئندہ اس قسم کے مقدمات کی
 سماعت اور تحقیقات بلا اطلاع
 محکمہ رزیدنسی نیکارین اور اطلاع
 کے لئے محکمہ عالیہ کو لکھا کریں۔

نمبر شمار ۴۰
 تاریخ منظر ۱۵ اگست ۱۹۹۳ء

خلاصہ

مقدمات بردہ فروشی و نیز جن مقدمات
 میں کہ محکمہ عالیہ کونسل کے اطلاع دینا
 مناسب و مصلحت ہوا و علی اطلاع
 محکمہ عالیہ کو دینا چاہیے۔

اس لیے نقل اسکی صیفہ کلکری میں
دیجاوے *

۹
نمبر شمار
۳۷

۲
تاریخ منطوری
یکم اگست ۱۸۹۳ء

۱
نمبر شمار
۵۹

۳ خلاصہ

جب کسی سیرم کا وقوعہ اندر
سافر خانہ حصہ اسٹیشن ریلوے
کے ہو تو فوجداری اور کی تحقیقات
وسامحت لا اطلاع و شتمج محکمہ رزیڈنسی ٹی
کریں۔ اور محکمہ عالیہ کو بنا بر اطلاع لکھا کریں۔

۴
مضمون

۵
مجموعہ
میسلم ملک دم کھجوان طوائف ساکن سرساده
ضلع سہارنپور مدعے
لحمہ اسحاق و سبحان خان ماخوذ
پیارے لال مسعود و مدعا علیہم
علت لازم سرکاری بنکر تلاکشی
لینا اور وہ بکنا عیسہ کو
بیت و ساد زیر دفعہ (۱۹)
فہرست جرائم موجودہ ایشی ۱۸۹۳ء
محکمہ رزیڈنسی شہ قی میں طلب کی گئی تھی
اور ملاحظہ بذریعہ کیفیت ۲۲
جولائی ۱۸۹۳ء اس حکم سے واپس
آئی کہ ملاحظہ اسل مرتبہ راج سے
واضح ہوتا ہے کہ عدالت فوجداری راجے

۶
مجموعہ
میسلم ملک دم کھجوان طوائف ساکن سرساده
ضلع سہارنپور مدعے
لحمہ اسحاق و سبحان خان ماخوذ
پیارے لال مسعود و مدعا علیہم
علت لازم سرکاری بنکر تلاکشی
لینا اور وہ بکنا عیسہ کو
بیت و ساد زیر دفعہ (۱۹)
فہرست جرائم موجودہ ایشی ۱۸۹۳ء
محکمہ رزیڈنسی شہ قی میں طلب کی گئی تھی
اور ملاحظہ بذریعہ کیفیت ۲۲
جولائی ۱۸۹۳ء اس حکم سے واپس
آئی کہ ملاحظہ اسل مرتبہ راج سے
واضح ہوتا ہے کہ عدالت فوجداری راجے

۷
مجموعہ
میسلم ملک دم کھجوان طوائف ساکن سرساده
ضلع سہارنپور مدعے
لحمہ اسحاق و سبحان خان ماخوذ
پیارے لال مسعود و مدعا علیہم
علت لازم سرکاری بنکر تلاکشی
لینا اور وہ بکنا عیسہ کو
بیت و ساد زیر دفعہ (۱۹)
فہرست جرائم موجودہ ایشی ۱۸۹۳ء
محکمہ رزیڈنسی شہ قی میں طلب کی گئی تھی
اور ملاحظہ بذریعہ کیفیت ۲۲
جولائی ۱۸۹۳ء اس حکم سے واپس
آئی کہ ملاحظہ اسل مرتبہ راج سے
واضح ہوتا ہے کہ عدالت فوجداری راجے

बुह ही का विजर रहे बांइखताममीयाश्चक
 बन्दी के दूसरे शरसका दरबल हो सका है
 सरदारान अपीलने नी अपनी यही राय
 जाहर के के महकने आलियः से इसतसवा
 बकिया कि हमारी राय में नीतामियाद
 चक बन्दी कबजा उसही कारहिनाचा
 हिपे कि जिसके नाम चक बन्दी है बाद
 मियाद चक बन्दी मुद्ई कबजा पासकत है
 चूंकि यह प्रमर कोई जरूरी नहीं कितामि
 याद चक बन्दी कबजा मदयून काही है आ
 राजी पर रहै और मुद्ई डिगरी दारजिसके द
 कमें डिगरी हो करना तिक हो गई है अरसे
 नक महसुम रहे - मदयून के नाम से इस
 जमीन का चक मुन्त किलकरके मुद्ई डि
 गरी दार के नाम बांध दिये जाने में नुकसा
 न सरकार का कुछ नहीं है जिस तरह मद
 यून रुपया जमा कराता था अब डिगरी
 दार कराता रहेगा और अलावे अजी इ
 स ही किस्म के मुकदमें फ़कूल रहिन राम
 नरायन ब्रह्मन मुद्ई चुनी लाल बुहरा
 मदा यलेह में विक हस बुल दुकर दनवम
 रसन १८९६ मुन्त किल किये जाने की
 तज बीज हो चुकी है अब कोई वजह नहीं
 कि इस मुकदमें में मदयून के नाम से चक मुन्त कि
 लन किया जावे लिहाजा सरदारान अपील
 को जवाब लिखा जावे और चूंकि इन्त काल नाम
 की कारवाई मुत्त प्रलिक ब सी गो कल करी है

वही قابुल रहे - बिदा अख्तियार मियाद
 चक बन्दी के दूसरे शरसका दरबल हो सका है
 सरदारान अपीलने नी अपनी यही राय
 जाहर के के महकने आलियः से इसतसवा
 बकिया कि हमारी राय में नीतामियाद
 चक बन्दी कबजा उसही कारहिनाचा
 हिपे कि जिसके नाम चक बन्दी है बाद
 मियाद चक बन्दी मुद्ई कबजा पासकत है
 चूंकि यह प्रमर कोई जरूरी नहीं कितामि
 याद चक बन्दी कबजा मदयून काही है आ
 राजी पर रहै और मुद्ई डिगरी दारजिसके द
 कमें डिगरी हो करना तिक हो गई है अरसे
 नक महसुम रहे - मदयून के नाम से इस
 जमीन का चक मुन्त किलकरके मुद्ई डि
 गरी दार के नाम बांध दिये जाने में नुकसा
 न सरकार का कुछ नहीं है जिस तरह मद
 यून रुपया जमा कराता था अब डिगरी
 दार कराता रहेगा और अलावे अजी इ
 स ही किस्म के मुकदमें फ़कूल रहिन राम
 नरायन ब्रह्मन मुद्ई चुनी लाल बुहरा
 मदा यलेह में विक हस बुल दुकर दनवम
 रसन १८९६ मुन्त किल किये जाने की
 तज बीज हो चुकी है अब कोई वजह नहीं
 कि इस मुकदमें में मदयून के नाम से चक मुन्त कि
 लन किया जावे लिहाजा सरदारान अपील
 को जवाब लिखा जावे और चूंकि इन्त काल नाम
 की कारवाई मुत्त प्रलिक ब सी गो कल करी है

ہونی چاہیے کہ کس طرح سے ملزم
مفروضہ ہوا اور اسکی حراست کا بندوبست
کیا گیا کیا گیا تھا باوجود بندوبست
حراست کے پھر مفروضہ کیوں نہ ہو
میں آئی اکثر تحقیقات سے معلوم ہوا
کہ بندوبست حفاظت کا ناکافی ہوتا
ہو جس سے مفروضہ کی وقوع میں آئی ہو
لیکن تحقیقات کنندہ وجہ مفروضہ اور
کمی بندوبست حفاظت کی طرف توجہ
نہیں کرتے۔ اس سبب سے قہر کنندگان
سزا یا ب نہیں ہو سکتے اور یہ بات
نہایت بد نظمی اور بدنامی کی ہے لہذا
گہرائی کو لکھا جاوے کہ اسکا بندوبست
متناسب کرنا چاہیے۔ اور جن لوگوں
کا قصور پایا جاوے انکی نسبت سخت
تدارک ہونا چاہیے بغیر غفلت اور
سہل انگاری اور کمی بندوبست
حفاظت حراست کے ملزم مفروضہ
نہیں ہو سکتا۔

ہونی چاہیے کہ کس طرح سے ملزم
مفروضہ ہوا اور اسکی حراست کا بندوبست
کیا گیا کیا گیا تھا باوجود بندوبست
حراست کے پھر مفروضہ کیوں نہ ہو
میں آئی اکثر تحقیقات سے معلوم ہوا
کہ بندوبست حفاظت کا ناکافی ہوتا
ہو جس سے مفروضہ کی وقوع میں آئی ہو
لیکن تحقیقات کنندہ وجہ مفروضہ اور
کمی بندوبست حفاظت کی طرف توجہ
نہیں کرتے۔ اس سبب سے قہر کنندگان
سزا یا ب نہیں ہو سکتے اور یہ بات
نہایت بد نظمی اور بدنامی کی ہے لہذا
گہرائی کو لکھا جاوے کہ اسکا بندوبست
متناسب کرنا چاہیے۔ اور جن لوگوں
کا قصور پایا جاوے انکی نسبت سخت
تدارک ہونا چاہیے بغیر غفلت اور
سہل انگاری اور کمی بندوبست
حفاظت حراست کے ملزم مفروضہ
نہیں ہو سکتا۔

۱
نمبر شمار
۵۷

۲
تاریخ منظور
۱۷ جولائی سن ۱۹۹۳ء

۳
تاریخ منظور
۱۹ جولائی سن ۱۹۹۳ء

نمبر شمار
۵۸

۳
خولا سا

اگر کسی کو ڈیگری درجہ یا بی جی مین
کی ملازمت ہو جاوے اور تصدیق ہو
کا چک مدیون کے نام بند ہو تو

اگر کسی کو ڈیگری درجہ یا بی جی مین
کی ملازمت ہو جاوے اور تصدیق ہو
کا چک مدیون کے نام بند ہو تو

कोटकासमवादी कुईमें एसअमलनहीं है
अगर बिइसतहरीरसे कोई न्का नुकसान
नजर नहीं आया मगर इस लिहाज से कि
सबजगह इकसां कार्रवाई रहिनी चाहिये
जुमले महकनात मातहतको इसकार्रवाईके
इजराके कस्ते लिखवा दिया जावे -
जवाबमें सरदारान अपीलको लिखवा गया
कि बाज कातिवान इजहार जो बकलम खुदतह
रीरकरना इजहारका लिखने में फ़िज़ूल है इ
सकेआम इजराकी जरूरत नहीं समझी गई
तो जहां इसका अमल दरा मद है उसको नीज
रीरखना कुछ जरूरत नहीं -

१
नम्बरशुमार
५७

२
तारीखमंजूरी
१७ ज़ोलाईसन १८८३

३
खुलासा

हिदायत दरबाब इन्तज़ाम मफ़रूरी मुलज़ि
मान ज़ेरतजबीज़ -

४
मज़मून

आसामि पान ज़ेरतजबीज़ की मफ़रूरी जि
सतरह कि साविक बकसरत बकूप में आती
थी वैसी ही फ़िलहाल कसरत बकूप मफ़
रूरी मुलज़िमान ज़ेरतजबीज़ की पानो से
हो रही है और यह अमर मुतअल्लिक इन्त
ज़ाम और ईके है बरबकूप मफ़रूरी तहकीक़

को लफ़ासम - बन्द बकूपी में बिसाएल नहीं है
अगर ज़े इस तख़रिरसे कोئی नفع लफ़ान
नظر नहीं आया मगर इस लिहाज से कि
सब जगह किसान कार्रवाई रहिनी चाहिये
जمله محکमات मातहत को इस कार्रवाई
अजराके واسطे लखवा दिया जावे -
जवाब में सरदारान अपील को लिखवा
कि بعض कातबान अظहार जो बकूप खुद
करना अظहार का लफ़े में फ़ुल हो सकते
हैं आम अजरा की ضرورت नहीं समझी
जहाँ इसका अमल दरा मद है उसको
जारी रक्खना कुछ ضرूरत नहीं -

तारीख मंजूरी
१७ ज़ोलाईसन १८८३

नम्बरशुमार
५८

५
خلاصہ

ہدایت در باب انتظام مفروزی
مزمان زیر تجویز -

۶
مضمون

اسامیان زیر تجویز کی مفروزی
حس طرح کہ سابق بکثرت وقوم من
آتی تھی - ویسی ہی فی الحال کثرت
مفروزی مزمان زیر تجویز کی تھا تو
ہو رہی ہے اور بچہ امر متعلق انتظام
گیری کی ہے - بروقت مفروزی تحقیقات

मुनासिब था कि दरखास्त इन खला
प किराया दार के साथ इसकी तशी
ह की जाय मगर न वहां हुई न नम्बर
(३६) पर हुई इस वास्ते प्रमल दरामद
मुखलिफतौर पर प्रदालत हा में होता है
इस बुक्स के रफे के वास्ते हिदायत का
जारी होना मुनासब है कि जो शरह
की मत का गज़ जिस पर न कल किराया
नामा लिखे जाने की हिदायत इन खला
ला में दर्ज है उसके बमोजिब प्रमल दरामद
रहिना चाहिये नालिश इन खला में पाव
शरह का गज़ नंबर (३६) का नून इसी म्यकी नही होनी

नम्बर शुमार तारीख मंजूरी
५६ १२ जौलाई सन १८८३

३. खुलासा

इजहार पर कातिब इजहार के नाम दर्ज
होने की जरूरत नहीं -

४ मजमून

सरदारान प्रपील ने बज़र पे के फ़िपत
२० जून सन १८८३ ई० इस तसवाब कि
साया कि जुमले महकमात मातहत में इ
जहार पर नाम कातिब इजहार का लिख
जाता है इससे यह मालूम हो सका है कि
यह इजहार फ़लां शरस का फ़लां वक्क
में लिखा हुआ है मगर निज़ामत दोसा

मनासब तथा कि درخواست اخلا
क़राये दार के साथ इस की तशी
की जाये - मगर न वहां हुई न नम्बर
(३९) पर हुई - इस वास्ते प्रमल दरामद
मختلف طور پر عدالت با مین تو با
اس نقص کے رفع کے واسطے ہدایت
جاری ہونا مناسب ہو کہ جو شرح
ثبت کا غذ جس پر نقل کرایہ نامہ
لکھے جانے کی ہدایت اخلا
میں درج ہو - اس کے بموجب عملد
رہنا چاہئے - نالش اخلا میں بائیدی
شرح کا غذ نمبری (۳۹) قانون اسٹامپ کی بنیاد پر
تاریخ منظور

نمبر شمار ۵۶
۱۲ جولائی ۱۸۸۳ء

۳ خلاصہ

اظہار پر کا تب اظہار کے نام درج ہونے
کی ضرورت نہیں -

۴ مضمون

سر داران اپیل نے بذریعہ کیفیت
۲۰ جون ۱۸۸۳ء استصواب کیا
تھا کہ جملہ محکّات ماتحت میں اظہار
پر نام کا تب اظہار کا لکھا جائے
اس سے سمجھ معلوم ہو سکتا ہے کہ
سمجھ اظہار نشان شخص کا ملان ہو
میں لکھا ہوا ہے - مگر نظامت دوسرے

۵۵
۲۲

۵۶
۲۶

۵۵)
۲۳)

شہر کا گجڑا ایسا مین کول کیرا پی نام جات
مجن مین

ہیڈا یسٹا اینر و لا پ م کائن ابرج کیرا پا داران
نمبری (۴۰) سن ۱۷۷۶ء جو جیڑی دھڑا میں
شہر کی مت کا گجڑا ایسا مین کول کیرا پا نام
جو ہمراہ ابرجی داوا نالی شہر و لا داسٹیل
لہو گا ایسا نرہر دج ہے کی ابرج کیرا پا نام
ما ۱) یا ۱) ابرج کے کا گجڑا ایسا مین سے کم کی م
ت پر ہو تو اس کی بکول ۱) کے کا گجڑا پر ہو کر بکول
میں ابرجی داوا داسٹیل ہوگی -
اگر ابرج کیرا پا نام ۱) کے کا گجڑا سے جاپ
پر ہو تو ۱) کے کا گجڑا پر بکول ہو کر شامل ابرج
جی داوا کی جاوے گی -

کانون ایسا مین جو مرنے تک ہو کر سن ۱۷۷۹
۱) میں جیڑی دھڑا میں کا گجڑا ابرجی داوا مین
دما ت اینر و لا پ م کائن کی تا دا د بکول بکول
دا پ مین کیرا پا نام ایسا مین کول کیرا پا نام
مگر اس مقام پر بکول ہو کر ادا د کی مت
کا گجڑا ن کول کیرا پا نام جات دس جن
ہیڈا - ابرج کانون ایسا مین میں بکول
بر (۳۷) جو تا دا د کی مت کا گجڑا
ایسا مین بکول دسٹا ویزا
یا ہی یا ہی دوسرے جو ہمراہ
میں دھڑا کے داخل ہو
بکول ۸ کے کا گجڑا
رہے -

شرح کاغذ اسٹامپ نقول کرایہ نامجات
مستحق

ہدایت انخلا سے مکان از کرایہ داران
نمبری (۴۰) اسٹامپ جو جاری ہوگی
شرح قیمت کاغذ اسٹامپ نقول کرایہ
جو ہمراہ عرضی دعویٰ نامش انخلا
داخل ہوگا اس طرح پر درج ہو کہ اگر
کرایہ نامہ ۸ رپے کاغذ اسٹامپ
سے کم قیمت پر ہو تو اس کی نقول ۲ کے
کاغذ پر کسٹول عرضی دعویٰ داخل ہوگی -
اور اگر کرایہ نامہ ۸ رپے کاغذ سے زائد
پر ہو تو ۸ رپے کاغذ پر نقول ہو کر شامل
عرضی دعویٰ کی جاوے گی -

قانون اسٹامپ جو مرتب ہو کر اسٹامپ
میں جاری ہوا اس میں کاغذ عرضی دعویٰ
مقتدمات انخلا کی سکنات کی تعداد جو
ہدایت مذکورہ بالا انخلا کے لکھی گئی -
اگر اس مقام پر بکول ہو کر ادا د کی مت
نقول کرایہ نامجات درج نہیں
ہوئی - اور قانون اسٹامپ میں
نمبر (۳۹) جو بکول ادا د کی مت کاغذ
اسٹامپ بنا پر نقول دسٹا ویزا
یا ہی یا ہی دوسرے جو ہمراہ
میں دھڑا کے داخل ہو
بکول ۸ کے کاغذ
درج ہے -

نمبر شمار
۵۴

تاریخ منجری
۱ جولائی سن ۱۰۷۳

خولاسا

ہر ہا کیم مجنم کو مول جیم کا ہزارہا
سستل تہریر کرنا اور اس کے ہزارہا کی سما
اخذ کرنا اور سبوت بریت لینا واجب ہے۔

مجموع

ہم کی یہ تہریر: دیکنہ ہے کہ جس حکم میں
جو مول جیم سنا یا ہو ان کا جواب نہ لکھا جاوے۔
اور ان سے سبوت
بریت کا نہ پوچھا جاوے اور ان کے ہزارہا نہ سننے جاوے۔
لہذا ایک عام ہدایت جاری ہوئی ہے کہ
کہ ہر ہا کیم مجنم کو مول جیم کا ہزارہا
سستل تہریر کرنا اور اس کے
عہدات کا سماعت کرنا اور سبوت
بریت کا لینا واجب ہے۔ اگر کوئی شخص
حاکم کے اظہار منہ کو نقدین
کرے اور بعد ازاں وہ مثل مرتب ہو کر
اس حاکم کے روبرو فیصلہ کے
واسطے آئے تو یہ مناسب نہیں ہے کہ اسے
نقدین پر اکتفا کیا جاوے بلکہ واجب
ہے کہ اس کا اظہار کر لکھا جاوے جیسا
کہ اوپر تحریر ہوا۔

لیہا جہا ۱۰۷۳ م ہدایت جاری ہونی چاہیے
کہ ہر ہا کیم مجنم کو مول جیم کا ہزارہا
سستل تہریر کرنا اور اس کے
عہدات کا سماعت کرنا اور سبوت
بریت کا لینا واجب ہے۔ اگر کوئی شخص
حاکم کے اظہار منہ کو نقدین
کرے اور بعد ازاں وہ مثل مرتب ہو کر
اس حاکم کے روبرو فیصلہ کے
واسطے آئے تو یہ مناسب نہیں ہے کہ اسے
نقدین پر اکتفا کیا جاوے بلکہ واجب
ہے کہ اس کا اظہار کر لکھا جاوے جیسا
کہ اوپر تحریر ہوا۔

نمبر شمار
۵۵

تاریخ منجری
۱ جولائی سن ۱۰۷۳

خولاسا

ہر ہا کیم مجنم کو مول جیم کا ہزارہا
سستل تہریر کرنا اور اس کے ہزارہا کی سما
اخذ کرنا اور سبوت بریت لینا واجب ہے۔

نمبر شمار
۵۵

تاریخ منجری
۱ جولائی سن ۱۰۷۳

ہر ہا کیم مجنم کو مول جیم کا ہزارہا
سستل تہریر کرنا اور اس کے ہزارہا کی سما
اخذ کرنا اور سبوت بریت لینا واجب ہے۔

مجموع

ہم کی یہ تہریر: دیکنہ ہے کہ جس حکم میں
جو مول جیم سنا یا ہو ان کا جواب نہ لکھا جاوے۔
اور ان سے سبوت
بریت کا نہ پوچھا جاوے اور ان کے ہزارہا نہ سننے جاوے۔
لہذا ایک عام ہدایت جاری ہوئی ہے کہ
کہ ہر ہا کیم مجنم کو مول جیم کا ہزارہا
سستل تہریر کرنا اور اس کے
عہدات کا سماعت کرنا اور سبوت
بریت کا لینا واجب ہے۔ اگر کوئی شخص
حاکم کے اظہار منہ کو نقدین
کرے اور بعد ازاں وہ مثل مرتب ہو کر
اس حاکم کے روبرو فیصلہ کے
واسطے آئے تو یہ مناسب نہیں ہے کہ اسے
نقدین پر اکتفا کیا جاوے بلکہ واجب
ہے کہ اس کا اظہار کر لکھا جاوے جیسا
کہ اوپر تحریر ہوا۔

نمبر شمار
۵۵

تاریخ منجری
۱ جولائی سن ۱۰۷۳

ہر ہا کیم مجنم کو مول جیم کا ہزارہا
سستل تہریر کرنا اور اس کے ہزارہا کی سما
اخذ کرنا اور سبوت بریت لینا واجب ہے۔

لکھا گیا ہے اور اس پر عمل در آئے
 ہے اور جن مقدمات میں اصل قید
 تجویز نہ ہو صرف جرمانہ ہی ہو یا
 جرمانہ اور دادرسی دونوں مجریز
 تو ان مقدمات میں اگر نقد اور جرمانہ
 اور نقد اور دادرسی سے
 ملک یا اسکے اندر ہو تو بصورت عدم
 اداسے جرمانہ یا نقد اور دادرسی کے دو
 دو چھینٹے تک کی قید کی مقدار سے زیادہ
 قید زیادہ نہ ہوگی۔

اور اگر جرمانہ و دادرسی سے
 سے زیادہ سو سو روپیہ تک ہو تو
 چار چار ماہ تک کی سزا سے معاف
 زیادہ نہ ہوگی۔

اور اگر نقد اور جرمانہ و دادرسی زیادہ از
 سو سو روپیہ ہو تو سزا و قید چھ چھینٹے تک
 زیادہ نہ ہوگی اور درج رہے کہ دادرسی کی سزا
 مراد نہیں ہے جو بموجب دستور کے ذمہ داران
 موقع سے کرائی جاتی ہے اور جو ادبیہ بات بھی
 کہ جرمانہ یا دادرسی سے ملک ہو تو بصورت
 عدم اداسے کے دو دو ماہ تک سزا یا قید تجویز
 ہو سکتی ہے سوائے مراد چھینٹے کے کہ اس کی سزا
 یا جرمانہ کے عوض سے سزا یا قید دو ماہ کی
 بلکہ مطلب اسکا یہ ہے کہ بلحاظ نقد اور جرمانہ اور
 نقد اور دادرسی کے تجویز سزائے قید کی
 دو ماہ کے اندر اندر کی جائے۔

لکھا گیا ہے اور اس پر عمل در آئے
 ہے اور جن مقدمات میں اصل قید
 تجویز نہ ہو صرف جرمانہ ہی ہو یا
 جرمانہ اور دادرسی دونوں مجریز
 تو ان مقدمات میں اگر نقد اور جرمانہ
 اور نقد اور دادرسی سے
 ملک یا اسکے اندر ہو تو بصورت عدم
 اداسے جرمانہ یا نقد اور دادرسی کے دو
 دو چھینٹے تک کی قید کی مقدار سے زیادہ
 قید زیادہ نہ ہوگی۔

اور اگر جرمانہ و دادرسی سے
 سے زیادہ سو سو روپیہ تک ہو تو
 چار چار ماہ تک کی سزا سے معاف
 زیادہ نہ ہوگی۔

نمبر شمار

۵۳

تاریخ منظوری

۲۷ جون سن ۱۹۷۳ء

نمبر شمار

۵۳

۵۳
۷۳۳
رہنماتشریح لغت ادبیہ و فقہیہ
داد رسی -

۴

مصنفون

۴
مجلد دوم

۵
مجلد اول

۶
مجلد اول

۷
مجلد اول

۸
مجلد اول

۹
مجلد اول

۱۰
مجلد اول

۱۱
مجلد اول

۱۲
مجلد اول

۱۳
مجلد اول

۱۴
مجلد اول

۱۵
مجلد اول

۱۶
مجلد اول

۱۷
مجلد اول

۱۸
مجلد اول

۱۹
مجلد اول

۲۰
مجلد اول

۲۱
مجلد اول

۲۲
مجلد اول

۲۳
مجلد اول

۲۴
مجلد اول

۲۵
مجلد اول

۲۶
مجلد اول

۲۷
مجلد اول

۲۸
مجلد اول

۲۹
مجلد اول

۳۰
مجلد اول

۳۱
مجلد اول

۳۲
مجلد اول

۳۳
مجلد اول

۳۴
مجلد اول

۳۵
مجلد اول

۳۶
مجلد اول

۳۷
مجلد اول

۳۸
مجلد اول

۳۹
مجلد اول

۴۰
مجلد اول

۴۱
مجلد اول

۴۲
مجلد اول

۴۳
مجلد اول

۴۴
مجلد اول

۴۵
مجلد اول

۴۶
مجلد اول

۴۷
مجلد اول

۴۸
مجلد اول

۴۹
مجلد اول

۵۰
مجلد اول

۵۱
مجلد اول

۵۲
مجلد اول

۵۳
مجلد اول

۵۴
مجلد اول

۵۵
مجلد اول

۵۶
مجلد اول

۵۷
مجلد اول

۵۸
مجلد اول

۵۹
مجلد اول

۶۰
مجلد اول

۶۱
مجلد اول

۶۲
مجلد اول

۶۳
مجلد اول

۶۴
مجلد اول

۶۵
مجلد اول

۶۶
مجلد اول

۶۷
مجلد اول

۶۸
مجلد اول

۶۹
مجلد اول

۷۰
مجلد اول

۷۱
مجلد اول

۷۲
مجلد اول

۷۳
مجلد اول

۷۴
مجلد اول

۷۵
مجلد اول

۷۶
مجلد اول

۷۷
مجلد اول

۷۸
مجلد اول

۷۹
مجلد اول

۸۰
مجلد اول

۸۱
مجلد اول

۸۲
مجلد اول

۸۳
مجلد اول

۸۴
مجلد اول

۸۵
مجلد اول

۸۶
مجلد اول

۸۷
مجلد اول

۸۸
مجلد اول

۸۹
مجلد اول

۹۰
مجلد اول

۹۱
مجلد اول

۹۲
مجلد اول

۹۳
مجلد اول

۹۴
مجلد اول

۹۵
مجلد اول

۹۶
مجلد اول

۹۷
مجلد اول

۹۸
مجلد اول

۹۹
مجلد اول

۱۰۰
مجلد اول

बमुकदमे गशोनरायन वगोविन्दनरायन
पिसरान जोशी जो हरीलाल मुद्दई अपीलान्त
गुमाशाना ओमा उमांदतजी मुद्दा पलेहरस.
पाडन्ट - अपील बनाराजी तजवीज अदालत
नदीवानी बदावे १८२७ सरदारान अपील
ने बजरये कैफियत १८ जून सन १८८३ ई.प
हइ सत सबाब किया कि इस मुकदमे में इब्न
दाई तजवीज पेशी ठाकुर अजीत सिंह जी
सरदार अपील से हुई - मुनशी गोविन्द सिंह
हजी सरदार ने उस तजवीज से इन्तफाक किया
मुहम्मद अबदुलवाहिद अली खांजी सर
दार ने बइस्त सनाय सूद इन्तफाक किया -
बाद में नजर सानी के पेश होने पर कारवाई
जाया शुरू हुई - ताम्मुल इसमें यह है कि
आया इस नजर सानी की तजवीज ठाकुर
अजीत सिंह जी के इजलास में जो रूरव सत
पर है होना चाहिये या और किसी सरदार
की पेशी में नी हो सकती है अब इस बारे में जै
साराज लिखावे उस मुवाफिकता मील की
जावे -

चुनांचिज बाब में यह लिखा गया कि जवन फूस
मुकदमः हर सह सरदारान अपील की पेशी से
तै हुवा है नो फिर तजवीज दरखास्त नजर सानी
के लिये ठाकुर अजीत सिंह जी के इन्तजार में मि
स्त का मुलतवीर वना कुछ जरूर नही है -
बाकी दो सरदारान अपील नी तजवीज
कर सकते हैं -

मقدمه कलशिराइन दगो बंद नर این
سرداران جو ہر طایل مدعی اپیل ہیں
گماشتہ اوچھا اودات جی مدعا علیہ ہے
اپیل بناراضی تجویز سے الت
دلیوانی بدعویٰ السرداران
اپیل سے بذریعہ کیفیت ۱۸- جون ۱۸۸۳ء
مجھ استصواب کیا کہ اس مقدمہ میں
ابتدائی تجویز پیشی ٹھا کر اجیت سنگہ جی
سردار اپیل سے ہوئی - منشی گووند سنگہ
جی سردار نے اس تجویز سے اتفاق کیا
محمد عبدالواحد علیخان جی سردار نے
باستثنائے سود اتفاق کیا - بعد میں
نظر ثانی کے پیش ہونے پر کارروائی
ضابطہ شروع ہوئی - تاہل اس میں یہ کہ
آیا اس نظر ثانی کی تجویز ٹھا کر اجیت سنگہ
جی ہی کے اجلاس میں جو رخصت برہمن
ہونا چاہئے یا اور کسی سردار
کی پیشی میں بھی ہو سکتی ہے - اب اس بار
میں جیساراج لکھا دین اس موافق
تعمیل کی جاوے -

چنانچہ جواب میں مجھ لکھا گیا کہ جب
نفس مقدمہ ہر سہ سرداران اپیل کی
پیشی سے طر ہو ا ہر تو مجھ تجویز درخوشت
نظر ثانی کے لئے ٹھا کر اجیت سنگہ
کے انتظار میں مثل کالمٹوی رکھنا کچھ درخوشت
باقی دو سرداران اپیل بھی تجویز
کر سکتے ہیں -

چونکہ عدالت دیوانی کے نام تو اندرین
باب ۲۶- اپریل اور ۳۰- اپریل ۱۸۹۳ء
کو یہ حکم جاری ہو چکا ہے کہ سو اسے
رہن نامہ اور بیعنامہ اور پن پیر حنکی خط
کہ جسکی خط چھپی کا خاص قانون جاری
ہو دیگر وثائق تا آنکہ کوئی قاعدہ اندرین
باب محکمہ عالیہ سے جاری ہو
رجسٹری نہ کی جاوے - اب جبکہ
حکم ۲۱- جون ۱۸۹۳ء بمبائی محکمات
ماتحت کو لکھد یا جاد سے کہ سو اسے
بیعنامہ و رہن نامہ و پن پیر حنکی خط
چھپی کا خاص قانون جاری ہو دیگر
وثائق تا آنکہ کوئی قاعدہ اندرین باب
محکمہ عالیہ سے جاری ہو
رجسٹری نہ کریں۔

۱
۲
تاریخ منظوری
۲۷- جون ۱۸۹۳ء
ممبر شمار
۵۲

۳
خلاصہ

جب نفس مقدمہ میں جملہ سرداران
اپیل کی پیشی سے تجویز ہو جائے تو درج
نظر ثانی میں بانتظار ایک سردار اپیل
جو موجود نہ ہوں مقدمہ ملتوی نہیں
رہ سکتا باقی دو سردار اپیل تجویز کر سکتے ہیں۔

۴
مضمون

۱
نمبر شمار
۵۲

۲
تاریخ منجوری
۲۷ جون سن ۱۹۰۳ء

۳
خلاصہ

جب نفس مقدمہ میں جملہ سرداران
اپیل کی پیشی سے تجویز ہو جائے تو درج
نظر ثانی میں بانتظار ایک سردار اپیل
جو موجود نہ ہوں مقدمہ ملتوی نہیں
رہ سکتا باقی دو سردار اپیل تجویز کر سکتے ہیں۔

۴
مضمون

الطہار کسی وجہ خاص کے محض اپنی
ضد اور خود سری سے اپنے شوہر کے
گھر جانے اور اسکے پاس رہنے سے انکار
کرتی ہو۔ تو ایسی حالت میں اس عورت کی نسبت
حسب قاعدہ مجبیرہ ریاست ہذا بابت عدول
حکمی سزا کے بخوجز قید کی جا کے فوراً
وہ عورت بنا برالینفا سے سزا حراست
پولیس میں کر دی جاتی ہو کہ جس سے عورت
کو بچہ تبدیل مذہب یا خودکشی وغیرہ پر
امادہ ہونے کا موقع ہی نہیں ملتا اور
اس ہی سبب سے یہاں کبھی ایسی صورت
دفعہ ہی میں نہیں آئی۔ اور جب کہ عورت
ایک مرتبہ سزا سے عدول حکمی بالیتی ہو
تو بچہ دخل زوجیت کی بابت عدالت
میں کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔

नारीस्वमंजूरी

تاریخ منظوری

نمبر

२५ जून सन १८८३ ई.

۶۱۹۳-۲۵ جون

51

7

7

खुलासा

فلا

जमीने हिदायतलम्बरी (२७) मजर पहरई
अपरेल सन् १८८३ ई० बाबत इसके किअला
वे वय नामा और रहिनामा और पुन्य पत्र के
जिनकी खत छपी का कायदा जारी है दीगर
वसीके जात रजिस्टरी नकी जावें-

ضمیمہ ہدایت نمبری (۲۷) مجریہ ۲۶ -
اپریل ۱۹۳۲ء بابت اس کے لئے کہلاؤ
بیغنامہ اور رہن نامہ اور پن پتہ کے
جن کی خط چھپی کا قاعدہ جاری ہو دیگر
وثیقات رجسٹری نہ کی جاوے۔

4

2

मज्झिमन

ممنون

لیہا جاؤں یا کھنکھاتا ہوں یہ امر یہی کہ جو
مکدما میں اس طرح کے رہا ہے کہ وہ
اور بڑی اور جیسو میں ہوتے ہیں تو
کارروائی کی کس طرح سے ہوتی ہے۔
چنانچہ جواب اس کا حسب صراحت
ذیل لکھا گیا۔

۵۰
۲۵

مکدما میں دراصل جو جہت میں یہ عمل جاری
ہو رہا ہے کہ بعد ازاں درگزی میں داخل
ہو کر عورت میں جہل حکم عدالت اپنے شوہر
کے گھر چلی جاوے اور برضامندی
اس کے پاس رہنے لگے تو صورت
ترام دفع ہو کر مقدمہ وہیں طے ہو جاتا ہے۔
اور اگر عورت اپنے شوہر کے گھر جائے
بھی عذرات کرے کہ مجھ کو میرا شوہر ملا
وجہ مار پیٹ کرتا ہے یا کہ حسب حیثیت خود
نام و پارچہ نہیں دیتا ہے۔ یا کہ
اس کی دوسری عورت مجھ کو تکلیف
دیتی ہے یا کہ خود شوہر او باس و بد چلن کرے
تو ایسی صورت میں حسب ضابطہ اسکے
بیان کی تصدیق کی جا کر بشرط تصدیق
تجویز تحریر محکمہ وغیرہ سے انسداد حتمی
تکلیف رسائی کیا جا کر پھر عورت کو بد
کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے شوہر
کے گھر رہے۔
اس کارروائی کے بعد بھی اگر عورت
تعمیل حکم عدالت سے گزر کر تہی ہے۔ یا بلا

مکدما میں دراصل جو جہت میں یہ عمل جاری
ہو رہا ہے کہ بعد ازاں درگزی میں داخل
ہو کر عورت میں جہل حکم عدالت اپنے شوہر
کے گھر چلی جاوے اور برضامندی
اس کے پاس رہنے لگے تو صورت
ترام دفع ہو کر مقدمہ وہیں طے ہو جاتا ہے۔
اور اگر عورت اپنے شوہر کے گھر جائے
بھی عذرات کرے کہ مجھ کو میرا شوہر ملا
وجہ مار پیٹ کرتا ہے یا کہ حسب حیثیت خود
نام و پارچہ نہیں دیتا ہے۔ یا کہ
اس کی دوسری عورت مجھ کو تکلیف
دیتی ہے یا کہ خود شوہر او باس و بد چلن کرے
تو ایسی صورت میں حسب ضابطہ اسکے
بیان کی تصدیق کی جا کر بشرط تصدیق
تجویز تحریر محکمہ وغیرہ سے انسداد حتمی
تکلیف رسائی کیا جا کر پھر عورت کو بد
کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے شوہر
کے گھر رہے۔
اس کارروائی کے بعد بھی اگر عورت
تعمیل حکم عدالت سے گزر کر تہی ہے۔ یا بلا

اس کارروائی کے بعد بھی اگر عورت
تعمیل حکم عدالت سے گزر کر تہی ہے۔ یا بلا

باداد عدالت اُن کے خواہگار ہو کر
 اور عدالت سے بغیر استحقاق جو شوہر
 کو حاصل ہوتا ہو مادی النظر میں تاکید
 کے ساتھ عورتیں اُن کے سپرد کر دی
 جاتی ہیں۔ اور جو عورتیں تکلیف دہی
 شوہر خود مثل رذو کو بے بلا وجہ ظاہر
 کرتی ہیں انکا انتظام باخذ مچھلکہ و نہمانت
 وغیرہ کر دیا جاتا ہے۔ اور بعض عورتیں اس
 انتظام پر بھی روادار اپنے شوہر کیساتھ
 جانے کی نہیں ہوتیں۔ اور جو عدالت
 سے تنبیہ ہوتی ہے تو آمادہ نفس کشی ہوتی
 ہیں۔ اس میں جو غور کیا جاتا ہے تو بعض
 عورات تو واقعی بد وضعی خود سے مراد
 ایسے امور کی ہوتی ہیں اور بعض کی
 نسبت شوہر کی جانب سے بیجا زیادتی
 مرعی بائی جاتی ہیں۔ جیسا کہ موضع باری
 پر کہہ چہرہ میں ایک عورت اپنے
 شوہر ساکن علامہ غیر کے ان کے بسبیل
 رخصت اپنے والدین کے ہاں گئی
 جب شوہر اس کا بلانے آیا تو جانے
 سے انکار کیا۔ حسب استخافہ نامہ
 سماء پر تاکید کی گئی تو وہ عین دروازہ
 عدالت پر پہنچے ہی آمادہ اس بات پر
 کہ سلمان سپاہیوں کے گھر ونگا پانی
 پی لیں۔ یا انکے خود کشی کی ترکیب ہو۔
 چونکہ یہ معاملہ سند بہ
 اصل ہندو کا ہے۔

بدامداد عدالت اُن کے خواہگار ہو کر
 اور عدالت سے بغیر استحقاق جو شوہر
 کو حاصل ہوتا ہو مادی النظر میں تاکید
 کے ساتھ عورتیں اُن کے سپرد کر دی
 جاتی ہیں۔ اور جو عورتیں تکلیف دہی
 شوہر خود مثل رذو کو بے بلا وجہ ظاہر
 کرتی ہیں انکا انتظام باخذ مچھلکہ و نہمانت
 وغیرہ کر دیا جاتا ہے۔ اور بعض عورتیں اس
 انتظام پر بھی روادار اپنے شوہر کیساتھ
 جانے کی نہیں ہوتیں۔ اور جو عدالت
 سے تنبیہ ہوتی ہے تو آمادہ نفس کشی ہوتی
 ہیں۔ اس میں جو غور کیا جاتا ہے تو بعض
 عورات تو واقعی بد وضعی خود سے مراد
 ایسے امور کی ہوتی ہیں اور بعض کی
 نسبت شوہر کی جانب سے بیجا زیادتی
 مرعی بائی جاتی ہیں۔ جیسا کہ موضع باری
 پر کہہ چہرہ میں ایک عورت اپنے
 شوہر ساکن علامہ غیر کے ان کے بسبیل
 رخصت اپنے والدین کے ہاں گئی
 جب شوہر اس کا بلانے آیا تو جانے
 سے انکار کیا۔ حسب استخافہ نامہ
 سماء پر تاکید کی گئی تو وہ عین دروازہ
 عدالت پر پہنچے ہی آمادہ اس بات پر
 کہ سلمان سپاہیوں کے گھر ونگا پانی
 پی لیں۔ یا انکے خود کشی کی ترکیب ہو۔
 چونکہ یہ معاملہ سند بہ
 اصل ہندو کا ہے۔

پھر انکی شہر جی پاں بلی جا یا کہیں اس کا
 رہے میں ہوں مونا سب سادہ فرما یا جاوے
 جس پر جوا ب میں معرفت اپیل ناظم جی
 کو لکھا گیا کہ بعد حصول ڈگری روپیہ
 وصول ہونے لگے اور سب حیثیت افلاس
 اسکی بدل جاتی ہو شل عام مستغنیوں
 کے اسکو بھی کاغذ اسٹامپ پر عرض
 پیش کرنا چاہیے۔ اور سرداران اپیل
 کو بھیجے گا لکھ دیا گیا کہ مجھے حکمت سخت
 کو اطلاع دیدین۔

برائے نامی عرضیان نہ لی جایا کریں کبار
 میں حکم مناسب صادر فرمایا جاوے۔
 جس پر جواب میں معرفت اپیل ناظم جی
 کو لکھا گیا کہ بعد حصول ڈگری روپیہ
 وصول ہونے لگے اور سب حیثیت افلاس
 اسکی بدل جاتی ہو شل عام مستغنیوں
 کے اسکو بھی کاغذ اسٹامپ پر عرض
 پیش کرنا چاہیے۔ اور سرداران اپیل
 کو بھیجے گا لکھ دیا گیا کہ مجھے حکمت سخت
 کو اطلاع دیدین۔

۱
 نمبر شمار ۲۰

۲
 تاریر منطوری

۳
 خلاصہ

۴
 منضمون

۵
 راجہ راجہ

۶
 منضمون

۷
 منضمون

۸
 منضمون

۹
 منضمون

۱۰
 منضمون

۱۱
 منضمون

کا پدا با بکت دینا پ مکر د مات در و
 ل جو ج پت

مقتدا ت تازع با جمی زن و شوہر اقوام
 ہندو دین معرفت رزیدنسی ریاست
 ٹونک سے علاوہ ریاست ہائے کوٹہ اور
 بوندی بہان سے بھی طریقہ کارروائی کا
 بین صراحت دریافت کیا گیا تھا کہ
 اکثر سورات بیاہتا اپنے شوہروں کے
 ساتھ جاتے پر راضا مند نہیں ہوتی ہیں
 بلکہ منحرف ہوتی ہیں۔ اور شوہر ان کے

مجموع

مکر د مات ت نا جا با ہم جنین و شہر اکوا
 م ہنود میں مار فتر جی ڈنسی ریاسن
 ٹونک سے علاوہ ریاسن ہائے کوٹہ اور
 بوندی یہاں سے بھی طریقہ کارروائی کا
 بین صراحت دریافت کیا گیا تھا کہ
 اکثر سورات بیاہتا اپنے شوہروں کے
 ساتھ جاتے پر راضا مند نہیں ہوتی ہیں
 بلکہ منحرف ہوتی ہیں۔ اور شوہر ان کے

مقتدا ت تازع با جمی زن و شوہر اقوام
 ہندو دین معرفت رزیدنسی ریاست
 ٹونک سے علاوہ ریاست ہائے کوٹہ اور
 بوندی بہان سے بھی طریقہ کارروائی کا
 بین صراحت دریافت کیا گیا تھا کہ
 اکثر سورات بیاہتا اپنے شوہروں کے
 ساتھ جاتے پر راضا مند نہیں ہوتی ہیں
 بلکہ منحرف ہوتی ہیں۔ اور شوہر ان کے

۷۹
۸۵

جب مفلس کو بذریعہ دگری کچھ روپیہ وصول ہو جائے تو اسکی حالت اٹل بدل جاتی ہر مثل عام مستغنیوں کے اسکو بھی اسٹام پر عرائض وغیرہ پیش کرنا چاہیے

۸

مجموع

ناجی مجی دوسانے بجزرے کے فیت ۲۷ مئی سن ۱۷۷۳ء کے دستاویز کی پایا کی ایک سر آرا پز ساڈا مودیان موفلس کی طرف سے پشہ ہوتی ہے اگر چہ مفلس کی بیباک پر اس کے پیشہ ہونے کی وجہ میں وہ عرائض لیجاتی ہیں اور قریب قریب کل جگہ یہی طریقہ ہوگا ایسی حالت میں کہ انکو دگری مل سکے اور کچھ روپیہ بھی وقتاً فوقتاً وصول ہو سکے طریقیہ درست نہیں معلوم ہوتا کہ عرصہ غیر محدود تک انکی عرائض منسلک سماعت ہوا کریں۔ قطع نظر اس کے مفلس کی حالت میں جینے کے اندر بدل جاتی ہے اور جیسا کہ قانون اور جیسا کہ بعد اس معاہدے مفلسی قائم رہ سکے تو ایسی حالت میں کوئی وجہ نہیں ہے کہ خواہ مخواہ مفلسی میں پشہ ہونے کی وجہ سے تابیلیاتی دگری ہو روپیہ درمیان میں وصول ہوتا رہے اسٹام پر عرائض لی جایا کریں۔ اور مثل دیگر مستغنیوں کے ۲ کے کاغذ

جب مفلس کو بذریعہ دگری کچھ روپیہ وصول ہو جائے تو اسکی حالت اٹل بدل جاتی ہر مثل عام مستغنیوں کے اسکو بھی اسٹام پر عرائض وغیرہ پیش کرنا چاہیے

مضمون

ناظم جی دوسانے نے بذریعہ کنفیڈمنسی ۲۷ مئی ۱۷۷۳ء کے دستاویز کی پایا کی ایک سر آرا پز ساڈا مودیان موفلس کی طرف سے پشہ ہوتی ہے اگر چہ مفلس کی بیباک پر اس کے پیشہ ہونے کی وجہ میں وہ عرائض لیجاتی ہیں اور قریب قریب کل جگہ یہی طریقہ ہوگا ایسی حالت میں کہ انکو دگری مل سکے اور کچھ روپیہ بھی وقتاً فوقتاً وصول ہو سکے طریقیہ درست نہیں معلوم ہوتا کہ عرصہ غیر محدود تک انکی عرائض منسلک سماعت ہوا کریں۔ قطع نظر اس کے مفلس کی حالت میں جینے کے اندر بدل جاتی ہے اور جیسا کہ قانون اور جیسا کہ بعد اس معاہدے مفلسی قائم رہ سکے تو ایسی حالت میں کوئی وجہ نہیں ہے کہ خواہ مخواہ مفلسی میں پشہ ہونے کی وجہ سے تابیلیاتی دگری ہو روپیہ درمیان میں وصول ہوتا رہے اسٹام پر عرائض لی جایا کریں۔ اور مثل دیگر مستغنیوں کے ۲ کے کاغذ

وہ مندر و کوٹھیاں کہ جو سرکاری ہوں
ان کی قیمت کا تخمینہ ہو کر زر رسوم
لیا جاوے

۸

مجموع

موسمیان سندر داس و کلیان داس
شو امیون نے دعویٰ حقیقت ایک مندر
ٹھاکر جی سری ہینارام جی کا معقد اراضی جو
پیداوار حاصل سالانہ کی نسبت
سوچند بہمن کے نظامت ہندو
مین دائر کیا اور بموجب پید او زمین
کے سہ چند حاصل کے ایک کا کاغذ
داخل کیا۔ مدعا علیہ نے معرفت
سرداران اپیل بھیہ استقواب کیا کہ
سندر اور چاہات کا تخمینہ ہو کر
فیس لی جاوے گی یا صرف زمین کی پیداوار
پر ہی اکتفا کیا جاوے گا۔

چنانچہ جواب میں سرداران اپیل کو
لکھا گیا کہ سندر و کوٹھیاں اگر
سرکاری نہیں ہیں تو بیشک بموجب ضابطہ
ان کی قیمت کا تخمینہ ہو کر زر رسوم حسب
ضابطہ لیا جاوے گا۔

تاریخ منظوری

نمبر شمار

۱۷ جون ۱۹۳۳ء

۱۹

حضر

خولا سا

لمبر شمار

ناریں منجوری

۱۷ جون سن ۱۹۳۳

۳

۱۹

۸۵

۹

لمبرشمار

۵۷

تاریخ منجوری

۱۷ جون سن ۱۹۷۳

۳

رکھلاسا

زمین میں ہیدا پھل لمبر ۲۹۶ منجر یا ۹۶
تیمبر سن ۱۹۷۳ء ۵۷۰ باکت مورا فجات
مونسکی مکت فیکے پورنارن ابدال تہی وانی

۸

مجموع

بمقدار میں رام پرتاب دھا بھائی مدعا علیہ
اپیلانٹ گھاسی رام مالی مدعی رپاڈٹ
مراقبہ بنا راضی بخویر مختاران
عدالت دیوانی بدعویٰ مدعیہ بموجب
گواہی گواہان - سرداران اپیل نے
نذرینہ کیفیت - جون ۱۹۷۳ء میں
استعواب کیا تھا کہ مراقبہ اپیلانٹ
کے دیکھنے سے ظاہر ہوا کہ محکمہ منصفی
اور عدالت دیوانی سے بالاتفاق
دعویٰ مدعی ڈگری کیا گیا - لیکن
بابت وصول حاصل رہن نامہ کے
تجویر منصفی اور عدالت دیوانی میں
اختلاف رہا - اپیلانٹ نے اس خیال
سے کہ نفس معاملہ میں اتفاق رہا
جسہ مراقبہ محکمہ عالیہ میں پیش کیا
کہ وہ ان سے واپس دیا گیا - اور وجہ
واپسی کی یہی پائی جاتی ہے کہ تجویر

تاریخ منجوری
۱۷ جون سن ۱۹۷۳

نمبر شمار
۵۷

۴۷
(۱۵۹)

۴۷
۴۷

ضمیمہ ہدایت نمبری ۱۶۲ مجسریہ ۱۶
شعبہ شہادہ بابت مراقبہ جات
منصفی متفقہ مختاران عدالت دیوانی -

۴
منصفی

بمقدار میں رام پرتاب دھا بھائی مدعا علیہ
اپیلانٹ گھاسی رام مالی مدعی رپاڈٹ
مراقبہ بنا راضی بخویر مختاران
عدالت دیوانی بدعویٰ مدعیہ بموجب
گواہی گواہان - سرداران اپیل نے
نذرینہ کیفیت - جون ۱۹۷۳ء میں
استعواب کیا تھا کہ مراقبہ اپیلانٹ
کے دیکھنے سے ظاہر ہوا کہ محکمہ منصفی
اور عدالت دیوانی سے بالاتفاق
دعویٰ مدعی ڈگری کیا گیا - لیکن
بابت وصول حاصل رہن نامہ کے
تجویر منصفی اور عدالت دیوانی میں
اختلاف رہا - اپیلانٹ نے اس خیال
سے کہ نفس معاملہ میں اتفاق رہا
جسہ مراقبہ محکمہ عالیہ میں پیش کیا
کہ وہ ان سے واپس دیا گیا - اور وجہ
واپسی کی یہی پائی جاتی ہے کہ تجویر

14
36

बमुकदमे बहिडो सिंह जागीरदार बड़पाल मु
दपलह अपीलान्त - कतह सिंह मुद्दे रस्सा
उन्ट दावा इजराय डिगसे दरबलगाचीशामा
हा जागीर ६९२०) बरहस्व गुजरने अरजी मु
रवार अपीलान्त महकमे अपीलसे हाल दर
वाक किया गया तो जवाबमें बजरपे कैफि
यत ४ जून सन १८८३ ई. लिखा आया कि
यह मुकदम बसीगे इजरा निजामत मे हा
यर है - नाजिमनीने मुताबिक तजवीज
अरबीर बजली पैदावार रूपया वसूल करा
ये जाने का हुक्म सादिर किया है उसका मु
राफा जानिब मद्यूनसे यहां पेश हुवा म
गर मिस्ल अवतक निजामतसे नहीं आई
मद्यूनने मुराफा होजाने की वजहमें अरजी
व दरवास्त इल्लवाय इजरापेश की मगर
बवजह न आने मिस्ल के उत्तर यह हुक्म
लिखा गया कि बगैर देखने मिस्ल के दर
ख्यास्त पर कोई हुक्म नहीं हो सका -
इसपर सरदारान अपील को जवाबमें लि
खा गया कि दरसूरते कि मुराफा महकमे अ
पील में हो गया है तो कार्रवाई इजरा मु
लतवी रखने के लिये लिख देना चाहिये
कि कायदे के मुवाफिक महकमे काला हस्त
में मुराफा होजाने पर मातहत में इजरा मु
कदमे का नहीं हो सका है -

بمقدمه بیدوستنگه جاگیر دار بڑ پال
مہد پلہ اپیلانٹ - کتھہ سینگہ مودی رستہ
دعوی اجراء گری دخل یابی شتابہ
جاگیر سامیتہ بر حسب گز و سہ عرضی
نظامہ اپیلانٹ محکمہ اپیل سے حال
دریافت کیا گیا تو جواب میں بذریعہ کیفیت
ہو جو سٹمٹ لکھا آیا کہ یہ مقدمہ
البصیغہ احبہ ارنٹ من بین
دائرہ - ناظم جی نے مطابق تجویز
اخیر فیصلی پیداوار روپیہ وصول کرا
جانے کا حکم صادر کیا ہے اس کا
مراقبہ جانب مادیون سے بیان ہوا
مگر مثل اب تک نظامت کہنیں آئی
مادیون نے مراقبہ ہو جانکی وجہ میں غور
بدرخواست التوائے اجرا پیش کی مگر
بوجہ نہ آنے مثل کے اس پر بھی حکم
لکھا گیا کہ بغیر دیکھنے مثل کے
درخواست پر کوئی حکم نہیں ہو سکتا -
اس پر سرداران اپیل کو جواب میں
لکھا گیا کہ در صورتیکہ مراقبہ محکمہ
اپیل میں ہو گیا ہے تو کارروائی اجرا
بتوجہ رکھنے کے لئے لکھ دینا چاہئے
کہ قاعدہ کے موافق محکمہ بالا دست
میں مراقبہ ہو جانے پر ماتحت میں اجرا
مقدمہ کا نہیں ہو سکتا ہے -

کے لیے بھیجے گئے۔

تو جواب میں ڈاکٹر وہان کا مورخہ ۱۹۴۳ء جو آلہ تحریر صاحب حبیب الرحمن عدالت خفیہ کلکتہ مع رئیس اس مضمون سے موصول ہوا کہ کمیشن جوب قاعدہ کے تحفہ چربان کرادیا گیا لیکن کوئی شخص اسکی تعمیل کے لئے درخواست کرنے حاضر نہیں ہوا آئندہ ایسے کمیشنوں کے بھیجنے کیوقت فریقین متعلقہ کو ہدایت کر دینی چاہئے کہ وہ بذریعہ وکیل یا مختار کے گواہوں کی حاضری کا مناسب بندوبست کرادیا کریں۔

لیذا بند سوال اور زر کمیشن منصفی میں واپس بھیجا گیا کہ اس کے موافق کارروائی کرتے رہو اور محکمہ اپیل اور عدالت دیوانی کو بھی لکھا جاوے کہ آئندہ اس موافق کارروائی کرتے رہو۔

لیہا جابند سوال پور زر کمیشن منصفی میں واپس بھیجا گیا کہ اس کے موافق کارروائی کرتے رہو اور محکمہ اپیل اور عدالت دیوانی کو بھی لکھا جاوے کہ آئندہ اس موافق کارروائی کرتے رہو۔

۱
لمبر شمار
۸۶

۲
ناریہ منجری
۱۲ جون سن ۱۹۴۳ء

۳
تاریخ منظوری
۱۲ جون ۱۹۴۳ء

۴
نمبر شمار
۴۶

۳
رہنما
مہکمہ والا دست میں پورا ہوجانے پر
ماتहत में इंजरा मुकदमें का नही हो सका
۴
مجموع

۴
مضمون
محکمہ بلا دست میں مرافعہ ہو جانے پر ماتحت میں اجرا فرمادہ نہیں ہو سکتا

लिहाजा अपील को लिखा गया कि एक
साल के लिये पही का पदा बंद स्तर जारी र
कवें और गीराई को इत्तलात हि सिद्ध हो क
र लिखा गया कि बाद एक साल के नतीजे
से इत्तला दें -

१

२

लम्बर शुमार
४५

तारीख मंजूरी
१० जून सन १९८३

३

खुलासा

जब बन्द सवाल मय फ्री सवाल कलम बन्दी श
हादत किसी गवाह के बजरये रजी डन्टी इत्त
के गैर मैने जे जावें तो फ्री कै न को हिदायत
कर दी जाय कि वह बजरये वकील पा मुस्त
रके हाजिर गवाहों का मुनासब बन्दोबस्त
कर दिया करें -

४

मजमून

व मुकदमे में सुजान मल सरावगी मुद्दई हवा
२४ जुलाहा मुद्दायले हवा वी २८ ८ ११
मुनसिफों ने बंद सवाल त मीर जुलाहा गवा
ह मुद्दई मुकीम कल कत्ता के वाम के गये जंर
फ्री स महकमें थालिया में ने ज कर दर खास
की कि मार फत अदालत कल कत्ता बाद
खाने पुरी दन् सवाल त वापसी निजवा
ये जावें महकमें थालिया से बन् सवाल त थोर
जूर मी स महकमें रजी डन्टी शरकी में तामील

لہذا اپیل کو لکھا گیا کہ ایک سال
کے لیے پھی کا پدا بند سطر جاری
رکھیں اور گہرائی کو اطلاع تحریر ہو کر
لکھا گیا کہ بعد ایک سال کے نتیجہ
سے اطلاع دیں -

۲

۱

بارخ منظوری
۱۰ جون ۱۹۸۳ء

نمبر شمار
۴۵

۳

حکومت

جب بند سوال معہ فیس واسطے طلبندی
شہادت کسی گواہ کے بند نوعیہ بندی
علاقہ غیر میں بھیجے جاوے تو فیر تقریر کی بہت
کردی جاوے کہ وہ بند نوعیہ وکیل یا مختار
کے حاضری گواہوں کا مناسب بندوبست
کر دیا کریں -

۴

مضمون

بمقتضیٰ سبجان مل سر اوگی مدعی عباد
جولابہ مدعا علیہ دعویٰ کے مالک
مستحقون نے بند سوالات میر جولابہ گواہ
مدعی معتمد حکومت کے نام کے مع زر
فیس محکمہ عالیہ میں کیجئے درخواست
کی کہ معرفت عدالت حکومت بعد
خانہ پری بند سوالات واسطی جو آگے
مبادین محکمہ عالیہ سے بند سوالات ان
فرز فیس محکمہ رزڈیٹنشی شریعی میں تمیل

एक बरस के वास्ते इजाजत दी जाकर तामील के लिये मातहत को लिरवा गया बाद एक साल के इस कानती जादे रवाजावे कि गुजिश्ना तीन सालों से इसका क्या नतीजा बरश्ना मद हुवा-

चुनाचि बाद खतम साल गिराई से हाल नतीजे का दर या फ़ किये गया तो बवसूल जबाब व नकशे आ सामयान मुत्तअल्लिके यह श्वन दर या फ़ हुवा कि अकसर आ सामियों की निसबत तो कोई इत्तला तजवीज सजा की निज़ामतों से गिराई में नहीं आई और जिनकी सजा का हाल गिराई को मालूम हुवा उनकी निसबत सजा कम हुई-

इस पर महकमे अपील से अदम निगरानी और कम दिये जाने सजाओं का हाल दर या फ़ किया तो बाद दर या फ़ अजनाजमान सरदारान अपील ने लिखा कि मंशाय हिदायत की समझने में नाजमों को थोकारहा किस लिये कि हुक्म ८ मई सन १८८८ ई० में लफ़्ज़ (को) दर्ज है जिसे रव्याल वैदा होता है कि एक साल की सजा इत्तहाई है - चूंकि हुक्म ८ मई सन

१८८८ इसवी की पूरी तामील नहीं हुई थी और इस ही वजह से नतीजा भी कार्रवाई का दर या फ़ नहीं हो सका थालि हाजा तारीख २३ जून सन १८८९ ई० इजाजत एक साल के वास्ते इस सराहत से दी गई कि तामीयाद एक साल बजुर्ग गैर हाजरी निसबत मीनों के नाजिम कैद एक साल की तजवीज करते रहें और इत्तला गिराई को देते रहें - और गिराई को भी इत्तला

एक बरस के वास्ते इजाजत दी जाकर तामील के लिये मातहत को लिरवा गया बाद एक साल के इस कानती जादे रवाजावे कि गुजिश्ना तीन सालों से इसका क्या नतीजा बरश्ना मद हुवा-

जबान्छे बाद खतम साल गिराई से हाल नतीजे का दर या फ़ किये गया तो बवसूल जबाब व नकशे आ सामयान मुत्तअल्लिके यह श्वन दर या फ़ हुवा कि अकसर आ सामियों की निसबत तो कोई इत्तला तजवीज सजा की निज़ामतों से गिराई में नहीं आई और जिनकी सजा का हाल गिराई को मालूम हुवा उनकी निसबत सजा कम हुई-

इस पर महकमे अपील से अदम निगरानी और कम दिये जाने सजाओं का हाल दर या फ़ किया तो बाद दर या फ़ अजनाजमान सरदारान अपील ने लिखा कि मंशाय हिदायत की समझने में नाजमों को थोकारहा किस लिये कि हुक्म ८ मई सन १८८८ ई० में लफ़्ज़ (को) दर्ज है जिसे रव्याल वैदा होता है कि एक साल की सजा इत्तहाई है - चूंकि हुक्म ८ मई सन १८८८ इसवी की पूरी तामील नहीं हुई थी और इस ही वजह से नतीजा भी कार्रवाई का दर या फ़ नहीं हो सका थालि हाजा तारीख २३ जून सन १८८९ ई० इजाजत एक साल के वास्ते इस सराहत से दी गई कि तामीयाद एक साल बजुर्ग गैर हाजरी निसबत मीनों के नाजिम कैद एक साल की तजवीज करते रहें और इत्तला गिराई को देते रहें - और गिराई को भी इत्तला

اور سرٹفیکٹ وراثت ہزدو قسم کے
مقدمات کو داخل دفتر کر کے مدعیان
کو بموجب ہدایت مجریہ اپنی چارہ جوتی کی
ہدایت کر دو اور سبھ بھی ان کو ہدایت
کر دو کہ معرفت اپنے انسر کے صیغہ
مکملتری میں کارروائی کریں۔

۴۳
۵۳

۱
نمبر شمار
۵۵

۲
تاریخ منظور
۶ جون ۱۹۹۳ء

۳
خلاصہ

۴
نمبر شمار
۴۴

۴۴
۵۵

۵
رکھنا سا

۶
مجموع

۷
مجموع

۸
مجموع

۹
مجموع

۱۰
مجموع

۱۱
مجموع

نالیشاات تبینیت و ساریفیکٹ خواص
س چیلون کے۔

۵

مجموع

۱۶ مارچ ۱۹۳۲ء کو عبدالمسلم
بنہ کان عالی سری جی ام قبالہم سہا
نالیشاات تبینیت خواص چیلون کے
ہدایت جاری ہوئی تھی کہ چیلون خواص کی
گود نشینی کے مقدمات عدالت میں نہ
سماعت کئے جائیں۔ مگر بن این لوگوں کو وہاں
کہ اپنے بیڑہ کے انصر کی معرفت ہی
کلکڑی میں درخواست پیش کیا کہ بن
چنانچہ اس ہدایت کے جاری ہوئے
عدالت دیوانی نے تین مقدمات کے عنوان
درج کر کے استصواب کیا کہ چیلون
حسب ہدایت مسدودہ داخل فیست
کئے جائیں یا اس حوال سے کہ چیلون
موجودہ قبل از اصدار ہدایت کے ہیں۔
تحقیقات کر کے تجویز کی جاوے۔ اس
بارہ میں جیسا لکھا آوے تعمیل کی جاوے۔
اور چیلون بھی ظاہر ہے کہ اس ہدایت میں
اغناء گود اور تبینیت کی گئی ہو۔
بابت سرٹیفیکٹ وراثت کے نہیں ہوئی۔
اور بذریعہ سرٹیفیکٹ وراثت کے
اسامی پر قابض ہو جانا ہو چکا ہو۔
اسی کے نتیجے میں جاوے گی یا چیلون۔
جس پر جواب میں چیلون لکھا گیا کہ تبینیت

نالیشاات تبینیت و ساریفیکٹ خواص
س چیلون کے۔

۶

مضمون

۱۶ مارچ ۱۹۳۲ء کو عبدالمسلم
بنہ کان عالی سری جی ام قبالہم سہا
نالیشاات تبینیت خواص چیلون کے
ہدایت جاری ہوئی تھی کہ چیلون خواص کی
گود نشینی کے مقدمات عدالت میں نہ
سماعت کئے جائیں۔ مگر بن این لوگوں کو وہاں
کہ اپنے بیڑہ کے انصر کی معرفت ہی
کلکڑی میں درخواست پیش کیا کہ بن
چنانچہ اس ہدایت کے جاری ہوئے
عدالت دیوانی نے تین مقدمات کے عنوان
درج کر کے استصواب کیا کہ چیلون
حسب ہدایت مسدودہ داخل فیست
کئے جائیں یا اس حوال سے کہ چیلون
موجودہ قبل از اصدار ہدایت کے ہیں۔
تحقیقات کر کے تجویز کی جاوے۔ اس
بارہ میں جیسا لکھا آوے تعمیل کی جاوے۔
اور چیلون بھی ظاہر ہے کہ اس ہدایت میں
اغناء گود اور تبینیت کی گئی ہو۔
بابت سرٹیفیکٹ وراثت کے نہیں ہوئی۔
اور بذریعہ سرٹیفیکٹ وراثت کے
اسامی پر قابض ہو جانا ہو چکا ہو۔
اسی کے نتیجے میں جاوے گی یا چیلون۔
جس پر جواب میں چیلون لکھا گیا کہ تبینیت

किजो हुक्मामने नतीजा बरगामद करके मुकदमे को काबिल इस्तराज करार दिया था-

लिहाजा हुक्माममातहतको फिरतवज्जुह दि लाई जाती है कि उसे मुकदमातमें बरवूबी गौर किया करें और कोई दकीकानकी ह औरतहि की क का बाकी न रहा करे और उसे मुकदमातकी इब्दथानों में फरजी तौर पर मुस्तिबहुवा करती है - यानी जो वारदातें कुवेसे लाश बरगामद होने की होती है वह अमूमन घातो बीमारी मिरगी या दीवानगी या पैर फिसल कर गिर जा ना करार दी जाती है और उसही के वमू जिवरायें कायम हो जाती है - यह रयाल नहीं किया जाना कि बीमारी मिरगी या दीवानगी वगैरह इस बात के वास्ते सबूत भी मौजूद है या नहीं - और ऐसी गुशत वह हाल तमें नी लाशों का मुष्पायना डकरी नहीं कराया जाता है - अपील थोर गिराई को लिखा गया कि हुक्माममातहतको नी इ सकी तामील के वास्ते मुत्तला कर दें -

१

लम्बर शुमार
४३

२

तारीख मंजूरी
३० मई सन १८८३ ई

३

खुलासा

जमीने हिरायत लम्बरी (२२) मजर या १६ मा रच सन १८८३ ई मुमान अत हर वाव समावत

किजो हुक्मामने नतीजे ब्राद करके मुकदमे को काबिल इस्तराज करार दिया था-

इन्हा हुक्माममातहतको चर्चर तوجबे डलाई जाती है कि ऐसे मुकदमात में भिन्न भिन्न गुरकिया करिन और कुवै दقیقه تفصیح اور تحقیق کا باقی نہ رہا کرے اور ایسے مقدمات کی ابتدا اٹھاؤ نہیں چنی طور پر مرتب ہو اگر نی ہو - یعنی جو وارو این کٹوٹے سے نقش بربد ہوئی ہوتی ہیں وہ عموماً یا تو بیماری مرگی یا دیوانگی یا پیر پھسل کر گر جانا قرار دی جاتی ہے - اور اس سے بھی خوب رائین قائم ہو جاتی ہیں - جیخہ سال نہیں کیا جاتا کہ بیماری مرگی یا دیوانگی وغیرہ اس بات کی واسطے ثبوت موجود ہے یا نہیں - اور ایسی شقیہ تہا میں بھی نقشون کا معائنہ ڈاکٹر ہی نہیں کرایا جاتا - اسپیل اور گیرالی کو لکھا گیا کہ حکام ماتحت کو بھی اس کی تحصیل کے واسطے مطلع کر دیں -

تاریخ منظوری

۳۰ مئی ۱۸۹۳ء

نمبر شمار

۲۳

خلاصہ

ضمیمہ برائے نمبری (۲۲) مجریہ ۱۷ راج ۱۸۹۳ء خلافت در باب سماعت

۲۲
۸۲

(۳۱)
(۸۲)

ہو جاتی ہے اور آخر الامر مستطیع بنابر
تحقیقات مزید بھی جانی ہیں۔ مگر پھر
کچھ اصلیت و اشکاف نہیں ہوتی۔
اور ایسے مقدمات کی تحقیقات و تکمیل
سے منشاء عدالت یہی ہے کہ مقدمات
ہلاکت بہ پرانیہ فوتیگی اتفاقیہ
نہ دئے جاوین۔ اور نیز ایسے مقدمات
عکس کی تحقیقات ہونے سے معمولی فوتیگی
ہی نہیں ہوتی بلکہ ایسی اطلاعوں میں
میں تحقیقات سے زبردستی فوتیگی
یا پھانسی سے مار کر نفس جاہلین الدنیا
اندرونی ضربات سے ہلاک کر کے دلدنیا
ثابت ہوا ہے۔ مگر جبکہ بحثانہ دار
بلا معاینہ ڈاکٹری کے خود ہی حالات
ظاہری دیکھ کر داغ دلا دیوے اور پھر
تحقیقات سے کوئی وجہ پائی جاوے تو پھر
اطمینان ملی بوجہ ہونے امتحان
ڈاکٹری کے نہیں ہو سکتا۔
لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ معرفت
کیرانی کے تہانہ داران کو ہدایت کی
جائے کہ جب فونی مہولی نہ ہو تب نفس
کامعائنہ ضرور کرانا چاہیے۔

नम्बर शुमार
४२

तारीख मंजूरी
३० मई सन १९८६ ई

३
खुलासा

تاریخ منظوری
۲۰- می ۱۸۹۳

نمبر شمار
۴۴

۳۰
خلاصہ

۲۰)
۸۰)

نامیمل کرنی چاہیے

اس کے جواب میں منشی حکیم محمد شاد جی
ناظم سانجھ نے تحریر کیا کہ نظامت
سندھ میں تو اختیارات بید زنی عطا
کئے گئے۔ اور لکھا گیا کہ بموجب ہدایت
مجرید کے اسکا استعمال خشک خشک عمل
میں لایا جاوے۔

جناخباد کو بھی اختیارات بید زنی عطا
کئے گئے۔ اور لکھا گیا کہ بموجب ہدایت
مجرید کے اسکا استعمال خشک خشک عمل
میں لایا جاوے۔

نمبر شمار

۴۱

تاریخ منظوری

۲۸ مئی ۱۹۳۳ء

۲۸ مئی ۱۹۳۳ء

۲۸ مئی ۱۹۳۳ء

۱
نمبر شمار

۲
تاریخ منظوری

۲۸ مئی ۱۹۳۳ء

۲۸ مئی ۱۹۳۳ء

۳
خلاصہ

۳
خلاصہ

۴
مضمون

۴
مضمون

جہاں جہاں ہر حساب اور رزق کے خطوط
 کہ دینے میں بخر خرابی کے کچھ نامزد نہیں
 اور ناظموں کو سخت تاکید کی جاوے
 کہ اسکے برخلاف نہ ہونے دیں اور جمع
 و خرچ نویسی کہ اسکے برخلاف عمل
 رکھے گا وہ مستوجب تدارک قرار پاوے گا
 اور اسکا عمل در آمد شروع ماہ سے
 جملہ نظامتوں میں جاری کیا جاوے۔

(۳۹)
 (۳۸)

۱
 نمبر شمار ۸۰
 ۲
 تاریخ منطوری ۲۵ مئی ۱۹۳۳ء
 ۳
 تاریخ منطوری ۲۵ مئی ۱۹۳۳ء

نمبر شمار ۴۰
 تاریخ منطوری ۲۵ مئی ۱۹۳۳ء

خلاصہ

در باب عطاءے اختیارات بیدزنی منشی
 جگن ناتھ پشادگی ناظم نظامت ساہیجر۔

در باب عطاءے اختیارات بیدزنی منشی
 جگن ناتھ پشادگی ناظم نظامت ساہیجر۔

مضمون

نقل رپورٹ سالانہ صاحب حیثیت ٹیکل
 انشور راجپوتانہ جو بابت معائنہ تبدیل
 ۱۹۳۳ء وصول ہوئی اس میں مندرجہ ذیل
 انتظامیہ ایکٹ چھبھی ہے کہ حبیل خانہ
 میں قیدی کثرت کی بنا پر ہیں۔
 چنانچہ اس انتظام کے بارہ مئی ۱۹۳۳ء
 اپریل ۱۹۳۳ء فوجدار اور ناظموں کو
 لکھا گیا کہ یہ ایت بیدزنی کے اجراء
 کو عرصہ گزر گیا۔ بالکل تعمیل آسکی
 نہیں ہوئی اب اس ہدایت کی پوری پوری

نقل رپورٹ سالانہ صاحب حیثیت ٹیکل
 انشور راجپوتانہ جو بابت معائنہ تبدیل
 ۱۹۳۳ء وصول ہوئی اس میں مندرجہ ذیل
 انتظامیہ ایکٹ چھبھی ہے کہ حبیل خانہ
 میں قیدی کثرت کی بنا پر ہیں۔
 چنانچہ اس انتظام کے بارہ مئی ۱۹۳۳ء
 اپریل ۱۹۳۳ء فوجدار اور ناظموں کو
 لکھا گیا کہ یہ ایت بیدزنی کے اجراء
 کو عرصہ گزر گیا۔ بالکل تعمیل آسکی
 نہیں ہوئی اب اس ہدایت کی پوری پوری

نکلی رپورٹ سالانہ ساہب چی فمہ ڈی کل اش
 فسر راجپوتانہ جو بابت معائنہ تبدیل
 ۱۹۳۳ء وصول ہوئی اس میں مندرجہ ذیل
 انتظامیہ ایکٹ چھبھی ہے کہ حبیل خانہ
 میں قیدی کثرت کی بنا پر ہیں۔
 چنانچہ اس انتظام کے بارہ مئی ۱۹۳۳ء
 اپریل ۱۹۳۳ء فوجدار اور ناظموں کو
 لکھا گیا کہ یہ ایت بیدزنی کے اجراء
 کو عرصہ گزر گیا۔ بالکل تعمیل آسکی
 نہیں ہوئی اب اس ہدایت کی پوری پوری

जाया करे और हर एक कारवाई दाखला हिस्सा
बनिजा मत कामय तह सीलात के उनको जिम्मे
र किया जाना मुनासब है सरदारान अपील की
यहराय है कि कारवाई सीगे जुडी शल की अल
हदा की जावे मखलून कारवाई के रहने में स
फाई नामुमकिन है इन जवाबान के आने पर य
ह काम ज्ञात बिना दर शमूल राय सीगे कलक
री में दिये गये सीगे कलकरी से यहराय तह
रीर होकर कागजात वापिस आये कि इसमें
ई हरज नहीं है मगर इसमें महकने हिसाब से द
र्पा फ़ कर लेना मुनासब है -

चुनां विमुह्त मिम हिसाब से दर्पा फ़ किया
गया तो वह लिखते हैं कि जमा इस्वर्चन वीस
सीगे अदालतैन के सपुर्द सीगे अदालतैन की
रोक डर है और जमा वस्वर्चन वीस अल हदा रहे
और कलकरी का जमा इस्वर्चन वीस अल हदा
रहे इसमें कोई हरज नहीं है -

लिहाजा हिदायत जारी की जाती है कि काम
और रुपया जमा वस्वर्चन वीस कलकरी का
अल हदा और जमा वस्वर्चन वीस अदालतैन
का अल हदा रहा करे एक का दूसरे से कुछ वा
स्ता न रखवा जावे हर दो अल हदा काम के जि
म्मे वार है और हर दो अपना अपना खरचा
मुहरी मुख्तबर कवा करें नाजिम रोज मरी उन
परवाद पर ताल के दस्तखत किया करे और जो
रुपया किस दर में जेजने के का विल है
उस वजह से प्रहरस्त अल हिदा अल हिदा

जाया करे और राय का रूपायि माग
हिसाब तज्मत कामय तह सीलात के उनको जिम्मे
र किया जाना मुनासब है सरदारान अपील की
यहराय है कि कारवाई सीगे जुडी शल की अल
हदा की जावे मखलून कारवाई के रहने में स
फाई नामुमकिन है इन जवाबान के आने पर य
ह काम ज्ञात बिना दर शमूल राय सीगे कलक
री में दिये गये सीगे कलकरी से यहराय तह
रीर होकर कागजात वापिस आये कि इसमें
ई हरज नहीं है मगर इसमें महकने हिसाब से द
र्पा फ़ कर लेना मुनासब है -

चुनां विमुह्त मिम हिसाब से दर्पा फ़ किया
गया तो वह लिखते हैं कि जमा इस्वर्चन वीस
सीगे अदालतैन के सपुर्द सीगे अदालतैन की
रोक डर है और जमा वस्वर्चन वीस अल हदा रहे
और कलकरी का जमा इस्वर्चन वीस अल हदा
रहे इसमें कोई हरज नहीं है -

लिहाजा हिदायत जारी की जाती है कि काम
और रुपया जमा वस्वर्चन वीस कलकरी का
अल हदा और जमा वस्वर्चन वीस अदालतैन
का अल हदा रहा करे एक का दूसरे से कुछ वा
स्ता न रखवा जावे हर दो अल हदा काम के जि
म्मे वार है और हर दो अपना अपना खरचा
मुहरी मुख्तबर कवा करें नाजिम रोज मरी उन
परवाद पर ताल के दस्तखत किया करे और जो
रुपया किस दर में जेजने के का विल है
उस वजह से प्रहरस्त अल हिदा अल हिदा

گلت مال ہوئی ہے - ہنگامہ دہرے جہاں جما بے
 رچن ویس ابدال تہن کے کام کو پر نالہا تو جو
 رپیاں رورڈے میں باکیا کھیں دس یا بنہیں
 ہوا کیونکہ وہ رپیاں جمع و خرچ نو بیس
 کلکری کے پاس مخلوط تھا یہ بڑے شعم
 کی بات ہے اور کبھی کسی وقت پر پور خزانہ
 سمہل نہیں سکتا - اور اسوجہ سے کہ
 رقومات عدالتین کی رقومات صیغہ کلکری
 بن مخلوط ہو کر خزانہ صدر میں جمع ہو جاتی
 ہیں - اور مدت تک بچہ نہیں لگتا -
 چنانچہ دیوانہ غری نے تو انہی کو
 لکھی ہے کہ کھڑے جمع و خرچ نو بیس جو ڈیشل
 میں سے جمع و خرچ رقومات صیغہ کلکری
 کا ہونا چاہیے اور اسی کے پاس روپیہ
 رہنا چاہیے مگر صند وق روکر کے پرچہ
 نائب فوجداری ہو جایا کرے اور کبھی
 جمع و خرچ نو بیس جو ڈیشل کے پاس ہا کرے
 اور بقیہ وار صیغہ عدالتین کا روپیہ کھڑے
 صیغہ کلکری میں درج ہو کر ارسال صدر
 ہو جایا کرے اور تفصیل و احساب اس
 کا جمع و خرچ نو بیس عدالتین داخل
 کر دیا کرے -

اور دیوانہ جی شرفی نے لکھا کہ کھڑے
 علحدہ ہونا ضرور نہیں ان جمع و خرچ
 نو بیس صیغہ جو ڈیشل سے ایک پر
 حساب بنایا پر گناات اور ایک پر
 بنایا کھڑے دیوانہ تیار کرانی

اور دیوانہ جی شرفی نے لکھا کہ کھڑے
 علحدہ ہونا ضرور نہیں ان جمع و خرچ
 نو بیس صیغہ جو ڈیشل سے ایک پر
 حساب بنایا پر گناات اور ایک پر
 بنایا کھڑے دیوانہ تیار کرانی

اور دیوانہ جی شرفی نے لکھا کہ کھڑے
 علحدہ ہونا ضرور نہیں ان جمع و خرچ
 نو بیس صیغہ جو ڈیشل سے ایک پر
 حساب بنایا پر گناات اور ایک پر
 بنایا کھڑے دیوانہ تیار کرانی

اور دیوانہ جی شرفی نے لکھا کہ کھڑے
 علحدہ ہونا ضرور نہیں ان جمع و خرچ
 نو بیس صیغہ جو ڈیشل سے ایک پر
 حساب بنایا پر گناات اور ایک پر
 بنایا کھڑے دیوانہ تیار کرانی

मुनश्चल्लिके जमा व खर्च नवीस सीगे कलकरी
 में ही दर्ज होता है और जमा व खर्च नवीस सीगे
 अदालतैन उसकी नकल खरडा बिना मुह
 रीमें कारलेता है - रुपया दोनो सीगों का
 बतहि वील जमा व खर्च नवीस सीगे कल
 करी रहिता है जुमले निजामतो से दरपाफ
 करने पर जाहर हुवा कि अलावे निजामत हि
 न दोनो के और सब जगह इस तरह पर कारवा
 ई होती है और नाजमों के प्रपती राय में यह भी
 लिखा कि अलहिदार काम होने में काम की
 कसरत हो जायेगी और कारवाई मौजूदा में की
 ई हरज नही है - चुनाचि हर दोरी वाना न
 व सरदारान अपील से रायत लब की गई
 और यह नुकसानी उनको जित लाये गये कि
 पहिले कोई ससाहु कमजारी नही हुवा है कि
 कलकरी का जमा व खर्च नवीस सब काम क
 र और अदालतैन का जमा व खर्च नवीस का
 राजात की नकल करता रहे बल कि इसके
 वरअक्स केई बार अहिकाम जारी हुवे हैं
 कि अदालतैन के काम का जिम्मे वार जमा
 व खर्च नवीस सीगे अदालतैन रक्खा जावे
 और उसी की तहि वील ने इस्टाम और सी
 गे अदालतैन का रुपया रहा करे नाजमों ने
 जो इसके वरखिलाफ अमल दरा मदकर
 दिया इसकी कोई बजह नही मालूम होती
 और राजनाजिम जो पहलि रवते है किता
 म की कसरत हो जायेगी यह तहिरीर उनकी

منحلقه جمع و خرج نویس صیغه کلکری
 میں ہی درج ہوتا ہے اور جمع و خرج نویس
 عدالتین اسکی نقل کھڑہ بلا مہری
 میں کر لیتا ہے - روپیہ دونوں صیغوں کا
 بخوبی جمع و خرج نویس صیغه کلکری
 رہتا ہے - جملہ نظامتوں سے دریافت
 کرنے پر ظاہر ہوا کہ علاوہ نظامت
 ہندون کے اور سب جگہ اسطرح کار
 ہوتی ہے اور ناظمون نے اپنی رائے میں بھی
 لکھا کہ علیحدہ علیحدہ کام نہ نہیں کام کی
 کثرت ہو جائیگی اور کارروائی موجود
 کوئی خرج نہیں ہے - چنانچہ ہر دو دوانان
 و سرداران اپیل سے اسے طلب کیگو
 اور یہ نقص بھی اونکو بتلائے گئے کہ
 پہلے کوئی ایسا حکم جاری نہیں ہوا کہ
 کلکری کا جمع و خرج نویس سب کام کرے
 اور عدالتین کا جمع و خرج نویس کا عذات
 کی نقل کرتا رہے - بلکہ اس کے
 برعکس کوئی بار احکام جاری ہوئے ہیں
 کہ عدالتین کے کام کا ذمہ وار جمع
 و خرج نویس صیغه عدالتین رکھا جاوے
 اور اسکی تحویل میں اسٹامپ اور صیغہ
 عدالتین کا روپیہ رکھے - ناظمون نے
 جو اسکے برخلاف عمل در آمد کر دیا
 اسکی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی
 اور بعض ناظم جو یہ لکھتے ہیں کہ کام
 کی کثرت ہو جائیگی یہ تحریر ان کی

کیا گیا۔ اب غور طلب ہے امر یہ کہ اگر ایسی ہدایت جاری کی جاوے گی تو کاروبار خلائق میں حرج پیدا ہوگا۔ کیل سرشتہ کیواسطے ہدایت مذکورہ اسرطے جاری کی گئی تھی کہ وہ ایک قسم کا تعلق راج سے بسبب وکالت سرشتہ کے رکھتا تھا جب اس سے کوئی ایسا فعل ناقص سہرزد ہوا کہ وہ برخاست کیا گیا تو پھر ایسے شخص کو اجازت عدالت سے راج میں وکالت کرنے کی نہیں دی گئی کہ بطور پیشہ کے وکالت جاری کرے۔ سوائے وکیل کے اگر کوئی شخص سنا یا قلم اپنے مقدمہ میں یا کسی کی طرف سے بطور مختار کے بیرونی مقدمات میں کرے تو اسکے واسطے کوئی ممانعت نہیں ہو سکتی۔

۳۸
۳۷

۱
نمبر شمار ۳۷

۲
ناریخ منطوری
۱۴ مئی ۱۸۹۳ء

۳
نمبر شمار ۳۹

۳
خلاصہ

۴
ہدایت درباب جدا جدا کرنے کام جمع
خرج نویں ضمیمہ کلکری می ضمیمہ وکیل
درکھنے روکر و ذمہ داری کے۔

۵
مضمون

۶
نظامت سانچہ کی تحریر سے معلوم ہوا کہ
ضمیمہ عدالتین کا جمع و خرج بھی کھڑا

۷
نظامت سانچہ کی تحریر سے معلوم ہوا کہ
ضمیمہ عدالتین کا جمع و خرج بھی کھڑا

جہاں میں ہیدا یاتن مہری ۷۳ مندرجہ سنان ۱۷۷۵
 ۱۰ کی سیوا یوکیل سریشتا سنا یا کتا کے
 اگر کسی شخص نے سنا یا کتا اپنے تقدیر میں
 پروردی یا کسی کی طرف سے مختار کاری کے
 ممانعت نہیں ہے۔

۸

مجموع

سر داران اپیل نے استغواب کیا تھا
 جو ہدایت نمبری (۸۳) شہادہ جاری
 ہوئی تھی اس کی نشا کے مطابق اگر کوئی
 وکیل سرشتہ کسی الزام میں برخواست یا
 مغرول ہو گا پھر وہ وکیل بطور مختار عام
 ویا مختار خاص کے مقدمات میں پروردی
 کا مجاز نہ ہو گا۔ لیکن جب کوئی عیام
 شخصوں میں سے سنا یا کتا ہو یا اگر کوئی
 عام میں سے اپنے طور پر بذریعہ مختار مجاز
 مختار عام و خاص ہو کر کارروائی کر رہا
 ہو اور پھر وہ کسی الزام میں سنا یا کتا
 ہو جاوے تو ایسا شخص اس کی نسبت
 ہدایت نہیں پائی جاتی کہ آیا وہ لوگ
 بعد سنا یا کتا مختار عام و خاص ہونے
 کے مجاز ہونگے یا نہیں۔

چونکہ بروقت اجراء کے ہدایت (۸۳)
 شہادہ امرتفسرہ بالا پر
 نظر ڈال لیگی تھی اور ایسی قید عام لوگوں
 پر لگانی نا واجب تھی سر لہذا اس کی
 نسبت ہدایت مذکورہ میں کچھ درج نہیں

چونکہ بروقت اجراء کے ہدایت (۸۳)
 شہادہ امرتفسرہ بالا پر
 نظر ڈال لیگی تھی اور ایسی قید عام لوگوں
 پر لگانی نا واجب تھی سر لہذا اس کی
 نسبت ہدایت مذکورہ میں کچھ درج نہیں

چونکہ بروقت اجراء کے ہدایت (۸۳)
 شہادہ امرتفسرہ بالا پر
 نظر ڈال لیگی تھی اور ایسی قید عام لوگوں
 پر لگانی نا واجب تھی سر لہذا اس کی
 نسبت ہدایت مذکورہ میں کچھ درج نہیں

ناکس نری کا کارڈ وارڈ کا دریا کڑھو کر با
 ریں رنن و مبر سن ۱۸۷۷ء ۱۹۳۰ء رے و کار ہیدا
 مہی موفہ سسل جاری ہوا تھا مگر مالوم ہو
 تا ہے کہ اب تک اس کی تعمیل نہیں ہوئی
 یعنی مالغت کی گئی تھی کہ نامیاں کے
 مقدمات زائد از اختیارات اوج
 کی تحقیقات و تجویز نہ کرائی جاوے
 بلکہ ایسے مقدمات ان کے سپرد کئے
 جاوے کہ جو ان کے حد اختیار کے معلوم
 ہوں۔ لیکن بھر بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ
 بڑے بڑے مقدمات کی تحقیقات نا
 کیا کرتے ہیں اور بعد نخریر تجویز
 منظوری کے لئے رو برو اپنے افسر کے
 کرتے ہیں اور ہر دو جگہ وہ ایک مقدمہ
 دو نمبر دن پر درج ہوتا ہے اور کارگزاری
 میں ہر دو نمبر شمار کیا جاتا ہے۔

در اصل اس میں زیادہ کام نایب کا ہوتا
 ہے اور افسر صرف منظوری یا نام منظوری
 کا حکم لکھتا ہے اس واسطے مناسب نہیں
 ہے کہ یہ طریقہ برخلاف ہدایت جاری
 کیا جاوے جسے حکام ماتحت کو واسطے
 تعمیل کے لکھا جاوے۔

تاریخ منظوری
 ۱۱ مئی ۱۹۳۰ء

شمار
 ۳۸

(۳۸)
 (۳۷)

لمبر شمار
 ۳۷

تاریخ مقرر

۱۱ مئی سن ۱۸۷۷ء ۱۹۳۰ء

رہنما

خلاصہ

ہوگا۔

ساہیہ سے اس بارہ میں ممانعت کی گئی
اب ایک مقدمہ میں پھر السیادیکھا گیا
تائب فوجدار نے پانچ روپیہ جرمانہ
تجزیہ کر دیا اور مثل منظوری کے لئے
فوجداری میں بھیجی۔ قبل از منظوری
جرمانہ وصول کیا گیا اور منظوری تجویز کی
ہوئی نہیں۔

لیہذا یہ ہدایت جاری کی جاتی ہے
کہ جو حکم کہ منظوری طلب ہو اسکا اجرا
قبل از صدور حکم منظوری کیا جائے
منسوخ اور بلکہ ضابطہ یہ ایسا آئندہ
ہرگز نہ کیا جاوے۔

تاریخ منظوری
۱۱ مئی ۱۹۳۳ء

نمبر شمار
۳۶

(۳۴)
(۳۵)

خلاصہ

عطاءئے اختیار بید زنی نہایت بیجا ہے
جی ناظم کوٹ قاسم۔

مضمون

نقل رپورٹ سالانہ صاحب خلیفہ بیکل
افسر راجوٹانہ جو دربارہ معاہدہ
جیل سٹیشنہ عمر وصول ہوئی انیسویں منجملہ
دفاتر انتظامیہ ایک دفعہ میں بھیجی درج
تھا کہ جیل خانہ میں تبدیلی نہایت کمرنگ

نمبر شمار
۳۵

تاریخ منظوری
۱۱ مئی ۱۹۳۳ء

خلاصہ

عطاءئے اختیار بید زنی نہایت بیجا ہے
جی ناظم کوٹ قاسم۔

مضمون

نقل رپورٹ سالانہ صاحب خلیفہ بیکل
افسر راجوٹانہ جو دربارہ معاہدہ
جیل سٹیشنہ عمر وصول ہوئی انیسویں منجملہ
دفاتر انتظامیہ ایک دفعہ میں بھیجی درج
تھا کہ جیل خانہ میں تبدیلی نہایت کمرنگ

مَنْجُورِی لکھدی گئی اور یہ بھی لکھا گیا کہ
نقل شدہ موکل سے دریافت کر کے تجاویز
کہ اسکی درخواست کے بموجب اصل نے
یہ درخواست کی ہے یا نہیں۔

۱
نمبر شمار ۳۵
۲
تاریخ مَنْجُورِی ۱۰ مئی ۱۹۳۳ء
۳
نمبر شمار ۳۵
۴
تاریخ مَنْجُورِی ۱۰ مئی ۱۹۳۳ء

خلاصہ

جو حکم مَنْجُورِی طلب ہے اسکا اجرا
قبل از صدور حکم مَنْجُورِی کیا جانا
قطعاً ممنوع اور بیضابطہ ہے۔

مضمون

جو مقدمہ کہ مَنْجُورِی کیلئے محکمہ بالادست
میں بھیجا جاوے اسکی حکم سنرا کا اجرا
تا آنکہ مَنْجُورِی ہو کر اطلاع مَنْجُورِی کی
نہ پہنچ جاوے بالکل ممنوع اور بیضابطہ ہے۔
مگر موجودہ ری کے کئی مقدمات کی مشلہ
دیکھنے سے معلوم ہوا کہ وہاں ایسا
عمل درآمد ہے کہ قبل از مَنْجُورِی تجویز
کے سنرا کا اجرا کر دیا جاتا ہے اور
اس بات پر خیال نہیں ہوتا کہ جب تجویز
جاری ہوتی ہے تو قابل نہیں ہے۔ مَنْجُورِی
طلب ہے تو جو تجویز کہ کی گئی وہ باری
کیونکہ یہ سبکی من۔ جاری کر نیکی بعد
اگر مَنْجُورِی نہ ہوتی تو پھر اسکا افسار کو

مَنْجُورِی

جو حکم مَنْجُورِی طلب ہے اسکا اجرا
قبل از صدور حکم مَنْجُورِی کیا جانا
قطعاً ممنوع اور بیضابطہ ہے۔
مگر موجودہ ری کے کئی مقدمات کی مشلہ
دیکھنے سے معلوم ہوا کہ وہاں ایسا
عمل درآمد ہے کہ قبل از مَنْجُورِی تجویز
کے سنرا کا اجرا کر دیا جاتا ہے اور
اس بات پر خیال نہیں ہوتا کہ جب تجویز
جاری ہوتی ہے تو قابل نہیں ہے۔ مَنْجُورِی
طلب ہے تو جو تجویز کہ کی گئی وہ باری
کیونکہ یہ سبکی من۔ جاری کر نیکی بعد
اگر مَنْجُورِی نہ ہوتی تو پھر اسکا افسار کو

ہوتی ہے -

سرदार ان اپیل نے یہ لکھ کر کہ نقل
مختار نامجات دہانے میں کوئی جہا
معلوم نہیں ہوتی۔ مگر یہ نقل پر کے
اسٹامپ پر ہوگی اور بروقت دی جائے
اوسکے موکل سے اس امر کی تصدیق
کر لی جائے کہ اب بھی وہ مختار رکھنا
چاہتا ہو یا نہیں کاغذات استصواباً
محکمہ عالیہ میں ارسال کئے۔

یہاں سے سردار ان اپیل پر دریافت
کیا گیا کہ اس کے اسٹامپ پر نقل النقل
دئے جائیں گی کیا وجہ ہو۔

اس کے جواب میں سردار ان اپیل نے
لکھا کہ قانون اسٹامپ سیمٹ ۱۹
حصہ دوم دفعہ (۳۸) کی تشریحات
اس کے اسٹامپ پر نقل دینی محکمہ عالیہ
سے قرار دی گئی ہے۔

چنانچہ قانون سمٹ ۱۹۱۸ کو دیکھا گیا
تو اس میں نمبر (۳۸) یہ درج ہے کہ نقل
مختار بیعنامہ یا اشتراک نامہ یا
رہن نامہ یا ضمانت نامہ یا کسی ایسی
اور قسم کی نوشتہ کی جو کوئی شخص
اپنے پاس رکھنے کو یا شمول مثل کے لئے
یا کسی اور غرض کے لئے حاصل کرے
اس کے اسٹامپ پر اس پر نقل مختار
بھی اس ہی میں داخل ہو۔ لہذا
حسب درخواست سردار ان اپیل جو اپیل

ہوتی ہے -

سرदार ان اپیل نے یہ لکھ کر کہ نقل
مختار نامجات دہانے میں کوئی جہا
معلوم نہیں ہوتی۔ مگر یہ نقل پر کے
اسٹامپ پر ہوگی اور بروقت دی جائے
اوسکے موکل سے اس امر کی تصدیق
کر لی جائے کہ اب بھی وہ مختار رکھنا
چاہتا ہو یا نہیں کاغذات استصواباً
محکمہ عالیہ میں ارسال کئے۔

یہاں سے سردار ان اپیل پر دریافت
کیا گیا کہ اس کے اسٹامپ پر نقل النقل
دئے جائیں گی کیا وجہ ہو۔

اس کے جواب میں سردار ان اپیل نے
لکھا کہ قانون اسٹامپ سیمٹ ۱۹
حصہ دوم دفعہ (۳۸) کی تشریحات
اس کے اسٹامپ پر نقل دینی محکمہ عالیہ
سے قرار دی گئی ہے۔

چنانچہ قانون سمٹ ۱۹۱۸ کو دیکھا گیا
تو اس میں نمبر (۳۸) یہ درج ہے کہ نقل
مختار بیعنامہ یا اشتراک نامہ یا
رہن نامہ یا ضمانت نامہ یا کسی ایسی
اور قسم کی نوشتہ کی جو کوئی شخص
اپنے پاس رکھنے کو یا شمول مثل کے لئے
یا کسی اور غرض کے لئے حاصل کرے
اس کے اسٹامپ پر اس پر نقل مختار
بھی اس ہی میں داخل ہو۔ لہذا
حسب درخواست سردار ان اپیل جو اپیل

ہیذا مات کی پوری پوری تامل کرنی چاہیے -

اس کے جواب میں حکم مخلص الدولہ منظم
حلقہ باندی کوئی نے لکھا کہ اس نظام کو
اختیارات بید زنی حاصل نہیں ہیں اب
اجازت فرمائی جاوے۔

لیہا جاؤن کو اصرار پارات بے دجنی ہلکے
مہی دھکی میسل دی گارناں مہوں کے دی گئے
اور لیرا گیا کی بپا بندی ہیذا مات
نرپا اہم لہر اہم لہر رونا چاہیے۔

نمبر شمار
۳۵

تاریخ منجری
۲۵ مئی سن ۱۹۲۳ء

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

نکل مورتی نام نہات بکلاپ کو باد
در پا کھنڈ کے مہکھل کے دستاویز پر
دی جاوے۔

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

ناجیم جی ساگر نے بکرے کے فیض پتہ پر
۲۵ مئی سن ۱۹۲۳ء سرکارانہ پیل سے
یہ دستاویز کیا کینکھل نکل مورتی
رنامہ کا دیا جانا واجب ہے یا نہیں اور
اگر دیا جانا تو کتنے کے دستاویز پر
میری رائے میں اس کے دستاویز پر
کس لئے کہ عموماً نقل مختار نامہ کی
۲ کے دستاویز پر مقدمات میں داخل

تاریخ منجری
۲۵ مئی سن ۱۹۲۳ء

نمبر شمار
۳۵

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

خواہ وہ نمبری ہو خواہ اجراء کے قابل از
 دائری مقدمہ بشیرو ضرورت کالٹ
 کے تصدیق کر دے جانے میں کوئی قباحت
 معلوم نہیں ہوتی اور خود درخواست دہیا
 پر بحوالہ پدایت نمبری (۶۴) محبرہ
 ۴- منی ششہ ۱۱ استصواب کیا گیا
 کی سو پدایت مذکورہ کا اس سے تعلق
 نہیں ہے۔

(۳۲)

(۳۲)

نمبر شمار
 ۳۳

تاریخ منظوری
 ۲ مئی سن ۱۹۲۳ء

تاریخ منظوری
 ۸ مئی ۱۹۲۳ء

نمبر شمار
 ۳۴

(۳۳)

(۳۳)

خلاصہ

در بارہ عطاءے اقتیارات بید زنی حکیم
 مخلص الدلہ منتظم حلقہ باندی کوئی۔

نقل رپورٹ سالانہ صاحب حیف میڈیکل
 انسٹر راجوٹانہ جو بابت معائنہ
 جیل ۱۹۲۳ء موصول ہوئی اور میں منجملہ
 دفعات انتظاف میں ایک دفعہ یہ بھی
 ہو کہ جیل خانہ میں قیدی نہایت کثرت
 سے ہیں۔ چنانچہ اس انتظام کے بار میں
 حکم ۲۳- اپریل ۱۹۲۳ء فوجدار
 اور ناظمین کو لکھا گیا کہ بدایت
 بید زنی کے اجراء کو عرصہ گزر گیا
 بالکل تعمیل اوسکی نہیں ہوئی اب اس

مضمون

نقل رپورٹ سالانہ صاحب حیف میڈیکل
 انسٹر راجوٹانہ جو بابت معائنہ
 جیل ۱۹۲۳ء موصول ہوئی اور میں منجملہ
 دفعات انتظاف میں ایک دفعہ یہ بھی
 ہو کہ جیل خانہ میں قیدی نہایت کثرت
 سے ہیں۔ چنانچہ اس انتظام کے بار میں
 حکم ۲۳- اپریل ۱۹۲۳ء فوجدار
 اور ناظمین کو لکھا گیا کہ بدایت
 بید زنی کے اجراء کو عرصہ گزر گیا
 بالکل تعمیل اوسکی نہیں ہوئی اب اس

نقل رپورٹ سالانہ صاحب حیف میڈیکل
 انسٹر راجوٹانہ جو بابت معائنہ
 جیل ۱۹۲۳ء موصول ہوئی اور میں منجملہ
 دفعات انتظاف میں ایک دفعہ یہ بھی
 ہو کہ جیل خانہ میں قیدی نہایت کثرت
 سے ہیں۔ چنانچہ اس انتظام کے بار میں
 حکم ۲۳- اپریل ۱۹۲۳ء فوجدار
 اور ناظمین کو لکھا گیا کہ بدایت
 بید زنی کے اجراء کو عرصہ گزر گیا
 بالکل تعمیل اوسکی نہیں ہوئی اب اس

कवल अजरायरी मुकदमः तसदीक किया जा
नाममनूयनही है -

मजमून

बमुकदमे इजरायलिंगरी मुसममीयान चुन्नीला
लवराम चन्दर चौधर यान रोडाराय सिंह स
रदारान अपील ने बजरये कैफियत १६ अपे
लसन १८८३ ई० यह इस्तस्बाव किया कि
मुद्देयान मुकदमे ने मुख्तारनामा मौसूमे बि
हारीलाल वकील सरिस्ता पेश करके दरखा
स्त की कि यह मुकदमा निंजामत मालपुरा
में दायर होगा मुख्तारनामा तसदीक फर
मायाजावे -

चुनांचि मुख्तारनामा तो बादतसदीक हवा
ले वकील कर दिया गया - लेकिन मनशा
यहिदायत नम्बरी (६४) मजरया ४ मई
सन १८८० ई० का यह है कि कबल अजराय
र होने मुकदमे के विकालतनामा वकील
का तसदीक न किया जावे अब इसमें यह
सराहत नहीं है कि इस हिदायत का असर
मुकदमात इब्दाई में लिया जावेगा या कि
मुकदमात इजरायलिंगरी में भी अगर कोई
शरसबासे दायर करने मुकदम इजरायलिंगरी के अपनी आस
नी के लिये कबल हायर करने मुकदमे के विकालत
नामा वकील का तसदीक करावे तो रसा विकालतनामा
कवल दायर होने मुकदमा के तसदीक किया जावे यानहीं
इसके जवाब में सरदारान अपील को लिखा
गया कि मुकदमा न सीगे अदालत दीवानी में

قبل از داری مقدمه تصدیق کیا جائے
منوع نہیں ہے -

بقدمہ اجرائے دگری منہیان خیل
درام چند وجود ہریان ٹوڈہ رائٹنگ
سرداران اپیل نے بذریعہ کیفیت اپیل
۱۸۹۲ء یہ استنصواب کیا کہ
دعیمان مقدمہ نے مختارنامہ موسوم
بہاری لال وکیل سرشتہ پیش کر کے درخا
ست کی کہ یہ مقدمہ نظماً مست مالپورہ
میں دائر ہوگا مختارنامہ تصدیق
فرمایا جاوے -

چنانچہ مختارنامہ تو بعد تصدیق حوالہ
وکیل کر دیا گیا - لیکن منشا
ہدایت نمبری (۶۴) مجلد ۲ - مئی
۱۸۹۲ء کا یہ ہے کہ قبل از داری
ہونے مقدمہ کے وکالت نامہ وکیل
کا تصدیق نہ کیا جاوے اب اس میں یہ
صراحت نہیں ہے کہ اس ہدایت کا اثر
مقدمات ابتدائی میں لیا جاوے گا یا کہ
مقدمات اجرائے دگری میں بھی - اگر کوئی
شخص واسطے دائر کرے مقدمہ اجرائے
آسانی کیلئے قبل دائر کرے مقدمہ کے وکالت
وکیل کا تصدیق کر او کو ایسا وکالت نامہ قبل
ہونے مقدمہ کے تصدیق کیا جاوے یا نہیں
اس کے جواب میں سرداران اپیل کو لکھا
کہ مقدمات صیغہ عدالت دیوانی میں

اور اجرا سے نکار و نکوہایت کر دیں کہ مثل
دستور موجب حکمہ عالیہ - جسکا ذکر
اوپر ہو چکا ہے - اجرا سے نوپس حکم کے
تحت میں نمبر کتاب اجرا و تاریخ ذیما
محکمہ درج کر کے اوس پر دستخط ثبت
کر دیا کرے اور اہلہد اور سرشتہ دار
دھاکہ انکے گران دذمہ وار ہیں -

139)

नमूना रजिस्ट्रर राजपकाशाना महिकमः

مہجور و سبیل و جبرائیل کے کافذات و محکمہ

۱۰۰

۱۰۰

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

[illegible]

موازن

سید

فرید الدین عابدی

۱۰۰

انجمن مدرسہ اسلامیہ

9

2

नावाशुमार
३२

तारीख मंजूरी
७ मई सन १९८३

2

खुलासा

सुरक्षार नामा मुकदमात अदालत हीवानी में

تاریخ منظوری
۱۳۹۷

۴۴

۲ خلاصہ

مختار نامه مقدمات عدالت دلیلی الی من

۷۴
(۳۳)

۱/ ۲۹

کاغذات ایک طریقہ پر سب جگہ نہیں
مختلف طور پر کہیں کچھ اور کہیں کچھ
ہے۔

اور خاص محکمہ عالیہ کی کارروائی
کی بابت سرشتہ سے رپورٹ لیگنی
ہو کہ محکمہ عالیہ میں کاغذات کے
اجراء کرنے کا یہ دستور ہے کہ جو
کاغذ جس تعمیل کے حکم میں اجرا ہوتا
ہو اس حکم کی تحت میں اجرا کرنا
نام اس محکمہ کا کہ جہاں کو کاغذ بھیجا
جاتا ہو اور تاریخ اجرا کے کاغذ مع
نمبر کتاب اجرا و جہین وہ کاغذ
درج کیا جاتا ہے۔ تحریر کرنے والا
اوسکے نیچے اپنے دستخط کر دیا کرتا
ہے۔ اور کتاب اجرا میں ہر

اور خاص محکمہ عالیہ کی کارروائی
کی بابت سرشتہ سے رپورٹ لیگنی
ہو کہ محکمہ عالیہ میں کاغذات کے
اجراء کرنے کا یہ دستور ہے کہ جو
کاغذ جس تعمیل کے حکم میں اجرا ہوتا
ہو اس حکم کی تحت میں اجرا کرنا
نام اس محکمہ کا کہ جہاں کو کاغذ بھیجا
جاتا ہو اور تاریخ اجرا کے کاغذ مع
نمبر کتاب اجرا و جہین وہ کاغذ
درج کیا جاتا ہے۔ تحریر کرنے والا
اوسکے نیچے اپنے دستخط کر دیا کرتا
ہے۔ اور کتاب اجرا میں ہر

ایک کاغذ بہ نمبر جدا گانہ درج
ہوا کرتا ہے اور وہ نمبر حکم کے
نیچے اجرا نوٹس لکھ دیا کرتا ہے
چونکہ مثل کارروائی محکمہ عالیہ
کے اجراء کے کاغذات کا عمل در
یگر محکومات تحت میں بھی جاری ہوتا
عنت اسلوبی کا رہتا تھا۔ لہذا بشیریل
نقل نمونہ پیشانی کتاب
اجراء کے کاغذات منسلک۔ جبکہ
محکومات ماتحت کو لکھا گیا کہ
اسکے موافق رجسٹر اجراء کے کاغذ
اپنے اپنے محکمہ میں مرتب کرالین

ایک کاغذ بہ نمبر جدا گانہ درج
ہوا کرتا ہے اور وہ نمبر حکم کے
نیچے اجرا نوٹس لکھ دیا کرتا ہے
چونکہ مثل کارروائی محکمہ عالیہ
کے اجراء کے کاغذات کا عمل در
یگر محکومات تحت میں بھی جاری ہوتا
عنت اسلوبی کا رہتا تھا۔ لہذا بشیریل
نقل نمونہ پیشانی کتاب
اجراء کے کاغذات منسلک۔ جبکہ
محکومات ماتحت کو لکھا گیا کہ
اسکے موافق رجسٹر اجراء کے کاغذ
اپنے اپنے محکمہ میں مرتب کرالین

تو اپنے اپنے محکمہ میں مستعمل کرالین

نہ اس کا پتہ دار کی شیکا پتہ مہ کے آ
لیہ میں تہریر کی کتا مہ کے لیے
سمن نہ پتہ میں نہ جے گپے مہ مہ تہریر
مہ ریرا تہ پتہ مہ سمن نہ تہ مہ کے
کے واپس نہ جے نہ کچھ جواب نہ
کیا -

برائے محکمہ عالیہ میں پروانہ موسومہ
تہانہ دار نظامت سے جاری ہوئی با
تحقیقات کی گئی تو معلوم ہوا کہ
نظامت سوائے جیو میں کائنات کے
اجراء کی کوئی کتاب نہیں ہے کہ جس
پر کاغذ درج ہو کر جاری ہوتا ہو اور
نہ تحت حکم تعمیل کرنے والا اپنے
دستخط اور تاریخ تعمیل لکھتا ہو
اور نہ نمبر اجراء کے کاغذ تحت سربر کرتا ہو
صرف ایک کتاب ایسی ہے کہ جس میں
روزمرہ نام اور اشخاص کے درج
ہوتے ہیں کہ جن کے نام لفافہ بھیجا جائے
جس سے کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ اس
لفافہ کے اندر کیا کیا کاغذ تھے -
اور نہ عند تحقیقات اس سے کچھ
بتہ چل سکتا ہو کہ کاغذ کب جاری ہوا
اور جاری ہوا یا نہیں -

برائے محکمہ عالیہ میں پروانہ موسومہ
تہانہ دار نظامت سے جاری ہوئی با
تحقیقات کی گئی تو معلوم ہوا کہ
نظامت سوائے جیو میں کائنات کے
اجراء کی کوئی کتاب نہیں ہے کہ جس
پر کاغذ درج ہو کر جاری ہوتا ہو اور
نہ تحت حکم تعمیل کرنے والا اپنے
دستخط اور تاریخ تعمیل لکھتا ہو
اور نہ نمبر اجراء کے کاغذ تحت سربر کرتا ہو
صرف ایک کتاب ایسی ہے کہ جس میں
روزمرہ نام اور اشخاص کے درج
ہوتے ہیں کہ جن کے نام لفافہ بھیجا جائے
جس سے کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ اس
لفافہ کے اندر کیا کیا کاغذ تھے -
اور نہ عند تحقیقات اس سے کچھ
بتہ چل سکتا ہو کہ کاغذ کب جاری ہوا
اور جاری ہوا یا نہیں -

برائے محکمہ عالیہ میں پروانہ موسومہ
تہانہ دار نظامت سے جاری ہوئی با
تحقیقات کی گئی تو معلوم ہوا کہ
نظامت سوائے جیو میں کائنات کے
اجراء کی کوئی کتاب نہیں ہے کہ جس
پر کاغذ درج ہو کر جاری ہوتا ہو اور
نہ تحت حکم تعمیل کرنے والا اپنے
دستخط اور تاریخ تعمیل لکھتا ہو
اور نہ نمبر اجراء کے کاغذ تحت سربر کرتا ہو
صرف ایک کتاب ایسی ہے کہ جس میں
روزمرہ نام اور اشخاص کے درج
ہوتے ہیں کہ جن کے نام لفافہ بھیجا جائے
جس سے کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ اس
لفافہ کے اندر کیا کیا کاغذ تھے -
اور نہ عند تحقیقات اس سے کچھ
بتہ چل سکتا ہو کہ کاغذ کب جاری ہوا
اور جاری ہوا یا نہیں -

برائے محکمہ عالیہ میں پروانہ موسومہ
تہانہ دار نظامت سے جاری ہوئی با
تحقیقات کی گئی تو معلوم ہوا کہ
نظامت سوائے جیو میں کائنات کے
اجراء کی کوئی کتاب نہیں ہے کہ جس
پر کاغذ درج ہو کر جاری ہوتا ہو اور
نہ تحت حکم تعمیل کرنے والا اپنے
دستخط اور تاریخ تعمیل لکھتا ہو
اور نہ نمبر اجراء کے کاغذ تحت سربر کرتا ہو
صرف ایک کتاب ایسی ہے کہ جس میں
روزمرہ نام اور اشخاص کے درج
ہوتے ہیں کہ جن کے نام لفافہ بھیجا جائے
جس سے کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ اس
لفافہ کے اندر کیا کیا کاغذ تھے -
اور نہ عند تحقیقات اس سے کچھ
بتہ چل سکتا ہو کہ کاغذ کب جاری ہوا
اور جاری ہوا یا نہیں -

چونا چیمار فٹ سرہارا نہ پتہ کے
دیگر سہکنا تہ کا حال دریا کی
یا گیا کتہا کتہا مہ لہرا مہ
تہ تہا تہا کتہا کتہا کتہا کتہا

۲۰) ۲۱) ۲۲) ۲۳) ۲۴) ۲۵) ۲۶) ۲۷) ۲۸) ۲۹) ۳۰)
 اور جو جیسے دو جیسے کی رخصت ہوا ہے تو
 مکمل انتظام کے رخصت دینا سبب
 نہیں ہے۔ اور جو شخص کہ دھوکہ دیکر
 رخصت لیا اور سے جیسا کہ جمع خرچ کو
 اسلئے کیا کہ اول تو تھوڑے دنوں کی
 رخصت لی اور اسٹام فروش کو اپنی
 جگہ کام کرنے کے لئے تجویز کر کے
 پیش کر دیا۔ بعد ازاں تعطیلوں میں بھی
 رخصت پر رہا اور بعد ختم تعطیلوں
 کے بھی اور رخصت لیلی اور جو عوضی
 پیش کیا اثر نے جمع خرچ نویسی کے کام
 کی واقفیت سے انکار کیا اور اس
 کو کبھی تنخواہ ایام رخصت کی نہیں
 دینی چاہئے اور رخصت کی اطلاع
 بغرض منظور سی واجر اسے حکم
 بنام مہتمم خزانہ ہمیشہ سکے علیہ
 میں آئی چاہئے۔

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰

۳۱) ۳۲) ۳۳) ۳۴) ۳۵) ۳۶) ۳۷) ۳۸) ۳۹) ۴۰)
 اور جو جیسے دو جیسے کی رخصت ہوا ہے تو
 مکمل انتظام کے رخصت دینا سبب
 نہیں ہے۔ اور جو شخص کہ دھوکہ دیکر
 رخصت لیا اور سے جیسا کہ جمع خرچ کو
 اسلئے کیا کہ اول تو تھوڑے دنوں کی
 رخصت لی اور اسٹام فروش کو اپنی
 جگہ کام کرنے کے لئے تجویز کر کے
 پیش کر دیا۔ بعد ازاں تعطیلوں میں بھی
 رخصت پر رہا اور بعد ختم تعطیلوں
 کے بھی اور رخصت لیلی اور جو عوضی
 پیش کیا اثر نے جمع خرچ نویسی کے کام
 کی واقفیت سے انکار کیا اور اس
 کو کبھی تنخواہ ایام رخصت کی نہیں
 دینی چاہئے اور رخصت کی اطلاع
 بغرض منظور سی واجر اسے حکم
 بنام مہتمم خزانہ ہمیشہ سکے علیہ
 میں آئی چاہئے۔

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰

رخزانہ بھینچا۔

رخزانے سے پانچ روپے تک اہلکاروں کو اور دس روپے تک نامیوں کو تنخواہ نہیں دی گئی۔ چونکہ اہلیانِ خزانہ اور جمعِ خزانہ نوپس اپیل کی اسمبلیت ہو۔ لہذا بابت غفلت اہلیانِ خزانہ کے تو نقلِ حکم ۲۳۔ مارچ ۱۹۹۳ء کی صبیحہ کلکیر میں دی گئی۔ اور بجکم ۱۱۔ اپریل ۱۹۹۳ء سردارانِ اپیل کو لکھا گیا کہ جمعِ خزانہ نوپس کو اون ایامِ رخصت کی تنخواہ دلانا واجب نہیں ہے کہ جن ایام میں نہ خود اس نے کام انجام دیا ہو اور نہ عوام نے۔

سردارانِ اپیل نے بذریعہ کیفیت ۲۲۔ اپریل ۱۹۹۳ء کے لکھا کہ رخصتوں کی بابت اکثر زمین اور اوجھا پیش آتے رہتے ہیں اور اس کا کوئی قاعدہ اور دستور العمل مقرر نہیں ہے کہ جس پر عمل درآمد رکھا جاوے۔ ایک مفصل ہدایت بھجوا دی جاوے کہ آئندہ اس کے اتباع میں رخصتوں کی کارروائی ہو کرے۔

جس پر جواب میں سردارانِ اپیل کو لکھا گیا کہ رخصت ہر حال میں مل سکتی ہے لیکن انتظامِ کام کا بھی کرنا۔ لایہی امر ہے کہ جس سے حرج کا راج کا وقوع میں نہ آوے۔ عملِ خزانہ کی ضروری اور اتفاقی رخصت کی بابت ہے

سرکارانِ اپیل نے بجز رے کے فیض پور ۲۲۔ اپریل ۱۹۹۳ء کے لکھا کہ رخصتوں کے بارے میں ہر سال دیکھتے ہیں اور اوجھا پیش آتے رہتے ہیں اور اس کا کوئی قاعدہ اور دستور العمل مقرر نہیں ہے کہ جس پر عمل درآمد رکھا جاوے۔ ایک مفصل ہدایت بھجوا دی جاوے کہ آئندہ اس کے اتباع میں رخصتوں کی کارروائی ہو کرے۔

جس پر جواب میں سرکارانِ اپیل کو لکھا گیا کہ رخصت ہر حال میں مل سکتی ہے لیکن انتظامِ کام کا بھی کرنا۔ لایہی امر ہے کہ جس سے حرج کا راج کا وقوع میں نہ آوے۔ عملِ خزانہ کی ضروری اور اتفاقی رخصت کی بابت ہے

سہارا مل جہاں نہ رہ سہا نا پوان نیجا مت سوا
 ۱۹ مارچ ۱۹۴۳ء کو جیو جیو نیل نے بندھو رپورٹ ۱۷-
 سن ۱۹۴۳ء کی شیکاہت کی کہ ہولی کی تعطیلوں
 سے پہلے چھٹہ خواہ دو ماہہ پوری دروزی
 ۱۹۳۳ء کا تقسیم ہوا اور چھٹہ محکمات
 اور نیز تقریباً نصف عملہ نظامت
 خواہ پالی مگر ہماری خواہ اب تک نہیں
 ملی اور عموماً ایسا ہی توقع ہماری تقسیم
 خواہ میں ہوتا ہے۔ اب خواہ دلوائی
 جائے اور آئندہ انتظام فرمایا جاوے۔
 چنانچہ اسکا حال اسل نظامت خزانہ
 سے دریافت کیا گیا تو ظاہر ہوا کہ
 نظامت کو چھٹہ ۲۶- فروری ۱۹۳۳ء کو
 اسل میں بھیجا گیا تھا مگر اسل سے دس
 روز کے بعد خزانہ بھیجا گیا اور دیروں میں
 کالورام جمخرج نوپس اسل کی ابتداء ۱۶-
 فروری ۱۹۳۳ء سے ۲۶ فروری ۱۹۳۳ء
 تک کی رخصت لی اور پھر ہولی کی تعطیل
 آئیں اور نہیں بھی رخصت پر رہا اور جب ۲۶-
 مارچ ۱۹۳۳ء کو تعطیلین ختم ہوئیں تو درون
 یعنی ۵- اور ۶- مارچ ۱۹۳۳ء کی چھٹی اور
 اسل ایکلیان نراین اسٹام فروشن
 جسکو اپنا عوض مقرر کر گیا تھا اس کے
 کام جمخرج نوپس کا کچھ نہیں کیا۔ بلکہ
 تیاری چھٹہ سے بھی انکار کر گیا انجام کار
 جمخرج نوپس ۶- مارچ ۱۹۳۳ء کو اپنے
 کام پر آیا اور چھٹہ تیار کر کے ۸- مارچ کو

سہارا مل جہاں نہ رہ سہا نا پوان نیجا مت سوا
 ۱۹ مارچ ۱۹۴۳ء کو جیو جیو نیل نے بندھو رپورٹ ۱۷-
 سن ۱۹۴۳ء کی شیکاہت کی کہ ہولی کی تعطیلوں
 سے پہلے چھٹہ خواہ دو ماہہ پوری دروزی
 ۱۹۳۳ء کا تقسیم ہوا اور چھٹہ محکمات
 اور نیز تقریباً نصف عملہ نظامت
 خواہ پالی مگر ہماری خواہ اب تک نہیں
 ملی اور عموماً ایسا ہی توقع ہماری تقسیم
 خواہ میں ہوتا ہے۔ اب خواہ دلوائی
 جائے اور آئندہ انتظام فرمایا جاوے۔
 چنانچہ اسکا حال اسل نظامت خزانہ
 سے دریافت کیا گیا تو ظاہر ہوا کہ
 نظامت کو چھٹہ ۲۶- فروری ۱۹۳۳ء کو
 اسل میں بھیجا گیا تھا مگر اسل سے دس
 روز کے بعد خزانہ بھیجا گیا اور دیروں میں
 کالورام جمخرج نوپس اسل کی ابتداء ۱۶-
 فروری ۱۹۳۳ء سے ۲۶ فروری ۱۹۳۳ء
 تک کی رخصت لی اور پھر ہولی کی تعطیل
 آئیں اور نہیں بھی رخصت پر رہا اور جب ۲۶-
 مارچ ۱۹۳۳ء کو تعطیلین ختم ہوئیں تو درون
 یعنی ۵- اور ۶- مارچ ۱۹۳۳ء کی چھٹی اور
 اسل ایکلیان نراین اسٹام فروشن
 جسکو اپنا عوض مقرر کر گیا تھا اس کے
 کام جمخرج نوپس کا کچھ نہیں کیا۔ بلکہ
 تیاری چھٹہ سے بھی انکار کر گیا انجام کار
 جمخرج نوپس ۶- مارچ ۱۹۳۳ء کو اپنے
 کام پر آیا اور چھٹہ تیار کر کے ۸- مارچ کو

جس سانی کے لیے وہاں سے جی جی پوہی ہاں میں
 باد میں جی دتہ کی کمیت تہ جی جی کام جی دتہ
 میں سہل کا ماتہ تہ میں جی جی دتہ لاف ک پہرے

۸

مجموع

جو مقدرات کہ تجویزانی کے لئے محکمہ
 عالیہ کو نسل صیغہ عدالتین سے اپیل میں
 بھیجے جاتے ہیں۔ اپیل سے تجویزانی میں
 نظامت سے بائیں ناظم باوجود یکہ فیصلہ
 اوس کا نہ بھیجے جاتے ہیں۔ اس طرح اپیل
 سے عدالتین اور عدالت منصفین میں جاتے ہیں۔
 یہ طریقہ بجا بلکہ ہے۔
 قاعدہ کے بموجب جس عالم کا فیصلہ کہ منسوخ ہو کر
 تجویزانی کیلئے واپس بھیجا جاوے گا وہی عالم اوس کی ضروری
 تحقیقات کر کے مجد تجویز کرے گا مگر اگر کوئی تحقیقات
 مفید گیرائی یا تحصیل ارباب نام وغیرہ کرانی ضرور
 سمجھے تو تحقیقات کر کے پھر بھی خود
 تجویز مناسب صادر کرے۔

۱
 نمبر شمار
 ۳۰

۲
 تاریخ منظور
 ۲ مئی ۱۹۹۳ء

۳
 تاریخ منظور
 ۲ مئی ۱۹۹۳ء

۴
 نمبر شمار
 ۳۰

۵
 خلاصہ

۶
 خلاصہ
 دعوہ شخصیت، اہلکاران۔

۷
 کاغذ اور دستخط

۸

مجموع

پندیت سارو پکیشن ہکیم احمد علی خان

۹
 مستعمل
 پندیت سردار پکیشن ہکیم احمد علی خان

لیس نہی ہے اور پھر اپنی رائے یہ لکھی
 کہ بیرونجات کیو ابسطے۔ تا حد جاری
 ستا سب پر کہ جس کا نو میں پولیس ڈیوان
 پولیس کی شہادت سوجانی جائے اور
 پولیس نہیں ہو وہاں پٹیل پٹیل کی شہادت
 شل پولیس ہو جائے تو اسلوبی کار
 ہو کیلئے کہ اگر پولیس میں اطلاع کا
 گی اور وہاں سے کارروائی ہوگی تو بڑی
 سمن کو بھی دقت ہوگی اور پولیس کو بھی
 طوالت کام کی ہوگی۔

جس پر جواب میں سرداران اہل کو
 لکھا گیا کہ اس معاملہ کو اس قدر طول
 دینا اور جو لوگ بیرونجات کے اس
 حکمی سے ناواقف ہیں واقفیت پیدا کرانا
 کیا ضرور شہر میں عموماً ایسی کارروائی
 نہیں ہوتی شاید در کبھی اب التفات
 ہو جائے جو کارروائی چسپان کرنے سمن
 مکان معاملہ پروہان کے باشندگان
 مکان میں سے کوئی اپنی گواہی بابت
 چسپان کرنے سمن کے لئے تو پولیس کے
 کی گواہی کرادی جائے۔

جس پر جواب میں سرداران اہل کو
 لکھا گیا کہ اس معاملہ کو اس قدر طول
 دینا اور جو لوگ بیرونجات کے اس
 حکمی سے ناواقف ہیں واقفیت پیدا کرانا
 کیا ضرور شہر میں عموماً ایسی کارروائی
 نہیں ہوتی شاید در کبھی اب التفات
 ہو جائے جو کارروائی چسپان کرنے سمن
 مکان معاملہ پروہان کے باشندگان
 مکان میں سے کوئی اپنی گواہی بابت
 چسپان کرنے سمن کے لئے تو پولیس کے
 کی گواہی کرادی جائے۔

۱

۲

۲

نمبر شمار

تاریخ منجری

تاریخ منجری

نمبر شمار

۲۴

۲۴ اپریل سن ۱۹۲۳ء

۲۹-۱۹۲۳ء

۲۹

۳

۳

خدا

خلاصہ

جس کا کہم کا فیصلہ منسوخ ہو کر تجویز

جس کا کہم کا فیصلہ منسوخ ہو کر تجویز

۲۹
۲۴)

۳

خولا سا

جमी میں ہدایت نامہ (۱۷) مقرر ۲۲ فروری
۱۹۴۳ء کو یہ ہدایت جاری ہوئی تھی کہ
بصورت چسپان کئے جانے سے سمجھ جبراً کسی
کی گواہی کرانا تو درست نہیں بلکہ ایسا
مناسب ہو کہ جس پولیس کے حلقہ میں چسپان
کیا جاوے بصورت نہ گواہی کرے
اہل محلہ کے چسپان کنندہ سمن کو مناسب
کہ اس پولیس پر جا کر اطلاع کرے اور
اہالی پولیس کی شہادت سے سمن چسپان کرے
اہالی پولیس کی شہادت لکھو البتہ
سرداران اپیل نے بعد اجرائے ہدایت
پھر ۳۰ مارچ ۱۹۴۳ء کو بجوالہ ستمبر
نظامت دوسرے اور سانجھ اور سوئی خصوصاً
یہ لکھا کہ بصورت نکر نے اطلاعیہ کے
بیرونجات میں تھانہ دار اور محرر کو اطلاع
دیجاوے اور محرر اور تھانہ دار کو
بزندہ سمن کی ہمراہ جانا ہوگا تو اس میں
بکار سرکار حرج ہوگا اور طوالت کار
ہوگی پس بیرونجات کی واسطے بھی قاعدہ
ہونا چاہئے۔ کیونکہ بیرونجات میں بکار

۴

مضمون

استصواب سرداران اپیل پر ۲۲ فروری سنہ
۱۹۴۳ء کو یہ ہدایت جاری ہوئی تھی کہ
بصورت چسپان کئے جانے سے سمجھ جبراً کسی
کی گواہی کرانا تو درست نہیں بلکہ ایسا
مناسب ہو کہ جس پولیس کے حلقہ میں چسپان
کیا جاوے بصورت نہ گواہی کرے
اہل محلہ کے چسپان کنندہ سمن کو مناسب
کہ اس پولیس پر جا کر اطلاع کرے اور
اہالی پولیس کی شہادت سے سمن چسپان کرے
اہالی پولیس کی شہادت لکھو البتہ
سرداران اپیل نے بعد اجرائے ہدایت
پھر ۳۰ مارچ ۱۹۴۳ء کو بجوالہ ستمبر
نظامت دوسرے اور سانجھ اور سوئی خصوصاً
یہ لکھا کہ بصورت نکر نے اطلاعیہ کے
بیرونجات میں تھانہ دار اور محرر کو اطلاع
دیجاوے اور محرر اور تھانہ دار کو
بزندہ سمن کی ہمراہ جانا ہوگا تو اس میں
بکار سرکار حرج ہوگا اور طوالت کار
ہوگی پس بیرونجات کی واسطے بھی قاعدہ
ہونا چاہئے۔ کیونکہ بیرونجات میں بکار

۱۸) مقرر ۲۲ فروری
۱۹۴۳ء کو یہ ہدایت جاری ہوئی تھی کہ
بصورت چسپان کئے جانے سے سمجھ جبراً کسی
کی گواہی کرانا تو درست نہیں بلکہ ایسا
مناسب ہو کہ جس پولیس کے حلقہ میں چسپان
کیا جاوے بصورت نہ گواہی کرے
اہل محلہ کے چسپان کنندہ سمن کو مناسب
کہ اس پولیس پر جا کر اطلاع کرے اور
اہالی پولیس کی شہادت سے سمن چسپان کرے
اہالی پولیس کی شہادت لکھو البتہ
سرداران اپیل نے بعد اجرائے ہدایت
پھر ۳۰ مارچ ۱۹۴۳ء کو بجوالہ ستمبر
نظامت دوسرے اور سانجھ اور سوئی خصوصاً
یہ لکھا کہ بصورت نکر نے اطلاعیہ کے
بیرونجات میں تھانہ دار اور محرر کو اطلاع
دیجاوے اور محرر اور تھانہ دار کو
بزندہ سمن کی ہمراہ جانا ہوگا تو اس میں
بکار سرکار حرج ہوگا اور طوالت کار
ہوگی پس بیرونجات کی واسطے بھی قاعدہ
ہونا چاہئے۔ کیونکہ بیرونجات میں بکار

۱۸) مقرر ۲۲ فروری
۱۹۴۳ء کو یہ ہدایت جاری ہوئی تھی کہ
بصورت چسپان کئے جانے سے سمجھ جبراً کسی
کی گواہی کرانا تو درست نہیں بلکہ ایسا
مناسب ہو کہ جس پولیس کے حلقہ میں چسپان
کیا جاوے بصورت نہ گواہی کرے
اہل محلہ کے چسپان کنندہ سمن کو مناسب
کہ اس پولیس پر جا کر اطلاع کرے اور
اہالی پولیس کی شہادت سے سمن چسپان کرے
اہالی پولیس کی شہادت لکھو البتہ
سرداران اپیل نے بعد اجرائے ہدایت
پھر ۳۰ مارچ ۱۹۴۳ء کو بجوالہ ستمبر
نظامت دوسرے اور سانجھ اور سوئی خصوصاً
یہ لکھا کہ بصورت نکر نے اطلاعیہ کے
بیرونجات میں تھانہ دار اور محرر کو اطلاع
دیجاوے اور محرر اور تھانہ دار کو
بزندہ سمن کی ہمراہ جانا ہوگا تو اس میں
بکار سرکار حرج ہوگا اور طوالت کار
ہوگی پس بیرونجات کی واسطے بھی قاعدہ
ہونا چاہئے۔ کیونکہ بیرونجات میں بکار

اس کے قطعی نیکو کرنے کے لئے ہدایت ہوئی
 چاہتے اور جو قدیمی دستور یا ضابطہ خطوط معین
 اور بن تیر اور دین نامہ کے واسطے خط
 چھپی کا فائدہ مقرر ہو وہ دستور جاری
 رہنا چاہئے۔ اگر جسٹری اسناد کی اجازت
 عام دیکھتی تو اس سے کوئی نتیجہ آسن پیدا
 نہیں ہوگا۔ اور جو مدت دراز سے خط تھینے
 کی عزت اور اعتبار عام اشخاص میں بڑھ
 ہو وہ اغلب کہ کم سہجائیگا اور برو پیش
 ہونے درخواست رجسٹری کے اگر اشتہار
 جاری ہوگا تو ہزار ہا مقدمات بے نتیجہ
 حذر دار یوں کے دائرہ ہو کر نیکیا دارا
 احرائے اشتہار کے رجسٹری فی الفور
 دیگی تو قطع اسکے کہ بعض مرتبہ
 ب بھی ناجائز طور پر رجسٹر ان میں
 گون کو حکماً موقع ناجائز فارروانی کا
 اور درحالیہ کہ رجسٹری کے پیش
 نیکی وقت حذر دار اپنی حذر داری بھی
 نیکی تو البتہ بہت انسوس کی بات
 ہوگی کہ انکی حذر داری نہ نشنی جاوے گی
 بلکہ نشنی جاوے گی تو تجویز عدم
 جرائے اشتہار کی اس صورت میں
 منظور ہوگی۔

اس کے کتے بے کار کرنے کے لیے ہدایت ہوئی
 چاہیے اور جو قدیمی دستور یا ضابطہ خطوط معین
 اور بن تیر اور دین نامہ کے واسطے خط
 چھپی کا فائدہ مقرر ہو وہ دستور جاری
 رہنا چاہئے۔ اگر جسٹری اسناد کی اجازت
 عام دیکھتی تو اس سے کوئی نتیجہ آسن پیدا
 نہیں ہوگا۔ اور جو مدت دراز سے خط تھینے
 کی عزت اور اعتبار عام اشخاص میں بڑھ
 ہو وہ اغلب کہ کم سہجائیگا اور برو پیش
 ہونے درخواست رجسٹری کے اگر اشتہار
 جاری ہوگا تو ہزار ہا مقدمات بے نتیجہ
 حذر دار یوں کے دائرہ ہو کر نیکیا دارا
 احرائے اشتہار کے رجسٹری فی فور
 دیگی تو قطع اسکے کہ بعض مرتبہ
 ب بھی ناجائز طور پر رجسٹر ان میں
 گون کو حکماً موقع ناجائز فارروانی کا
 اور درحالیہ کہ رجسٹری کے پیش
 نیکی وقت حذر دار اپنی حذر داری بھی
 نیکی تو البتہ بہت انسوس کی بات
 ہوگی کہ انکی حذر داری نہ نشنی جاوے گی
 بلکہ نشنی جاوے گی تو تجویز عدم
 جرائے اشتہار کی اس صورت میں
 منظور ہوگی۔

۹

۲

۲

نمبر شمار

تاریخ منجوری

تاریخ منجوری

نمبر شمار

(۲۸)

(۲۷)

۲۷

۲۷ اپریل سن ۹۷

۲۷ اپریل سن ۹۷

۲۸

لیہا جی گیارہ کو لیتا گیا کیا یہ نری کا آواز
ندا کو بند کرے اور جو آسامی جس محکمہ میں
بھیجا جاوے اس کا صان حکم نامہ ناظر فوج
بنابر بھیج دینے محکمہ کور کے جاری کیا
جائے تاکہ وہ اسے سیدھی اس محکمہ میں بھجوا
ملا زمان جو آلات فوج داری بلا توقف
بھیج جائے اور بلا سبب گیر انہیں بھجوا
تھا کہ میں اسامی بھجایا کرے۔ اور جو عذر کہ
پہلے ہی کرتے ہیں ان کو موقع ایسے عذر کر سیکانہ ملے

لہذا گہرائی کو لکھا گیا کہ یہ طریقہ آئندہ
کو بند کر دو اور جو آسامی جس محکمہ میں
بھیجی جاوے اس کا صان حکم نامہ ناظر فوج
بنابر بھیج دینے محکمہ کور کے جاری کیا
جائے تاکہ وہ اسے سیدھی اس محکمہ میں بھجوا
ملا زمان جو آلات فوج داری بلا توقف
بھیج جائے اور بلا سبب گیر انہیں بھجوا
تھا کہ میں اسامی بھجایا کرے۔ اور جو عذر کہ
پہلے ہی کرتے ہیں ان کو موقع ایسے عذر کر سیکانہ ملے

(۲۴)
(۲۵)

۱
نمبر شمار
۲۷

۲
تاریخ منظوری
۲۶ اپریل ۱۹۳۳ء

تاریخ منظوری
۲۶ اپریل ۱۹۳۳ء

نمبر شمار
۲۷

(۲۷)
(۲۸)

۳ خولا سا

اگر بلا وہ بپہ نامہ اور پونپ پتر اور رھین نامہ کے
جس کی رخت دھپی کا کا پدا جاری ہے دیگر و
سی کے جات کی رخت سری ن کی جاوے۔

۳
حاصل
علاوہ معینامہ اور پین پتر اور پین نامہ کے
جس کی خط چھپی کا قاعدہ جاری ہو۔ دیگر
وثیقات کی رجسٹری بھجواوے۔

۴ مجن مہن

چونکہ رخت دھپی مکانات کا کا پدا تو راجہ میں
ہمیشہ سے جاری ہے بیل فیل اگر بلا وہ اس رخت دھپی
کا نام کے اقرار نامہ اقرار نامہ اور دیگر
نامہ مسک اور ستاؤزین بھی لوگ رجسٹری کرتے
لگے حالانکہ ایسی رجسٹری خط چھپی سے جدا
ایک امر بطور تصدیق مقرر ہے اور عدالت
میں بغیر حکم اور ہدایت محکمہ عالیہ کے
کارروائی رجسٹری وثیقات کی جاری کر دی

۴
مضمون
چونکہ خط چھپی مکانات کا قاعدہ تو راجہ میں
ہمیشہ سے جاری ہو بالفعل علاوہ اس خط چھپی
مکان کے اجارہ نامہ اقرار نامہ اور دیگر
نامہ مسک اور ستاؤزین بھی لوگ رجسٹری کرتے
لگے حالانکہ ایسی رجسٹری خط چھپی سے جدا
ایک امر بطور تصدیق مقرر ہے اور عدالت
میں بغیر حکم اور ہدایت محکمہ عالیہ کے
کارروائی رجسٹری وثیقات کی جاری کر دی

(۱۵)

(۱۶)

اور جنم لے نا جنم کو یہ لکھی گئی۔ کہ جن کو
کو سنہ اسے بید دی جاوے اور کئی قوم اور
دیشہ وغیرہ پر بموجب ہدایات محکمہ
پورے طور پر غور کر لیا جاوے۔

۱

۲

نمبر شمار

تاریخ منظور

نمبر شمار

نمبر شمار

۲۵

۱۵ اپریل ۱۹۲۳ء

۱۴ اپریل ۱۹۲۳ء

۲۶

خلاصہ

خلاصہ

قائدہ چالان آسامیان اور محکمہ گیرائی
بہ محکمت دیگر۔

قائدہ چالان آسامیان اور محکمہ گیرائی
بہ محکمت دیگر۔

مضمون

مضمون

حسب بیان محکمہ اندس ناظر گیرائی اب
دریافت ہو کہ آسامیان متعلقہ گیرائی
حوالات فوجداری میں رہی ہیں اور جب کہ
تلاش ہوئی جب پورے فوجداری میں غیر
میں بھیجے جائیگا حکم ہوتا ہے تو ناظر گیرائی
بذریعہ دفعہ ناظر فوجداری سے اول گیرائی
آسامی مانوڈ کو بلاتا ہے اور پھر جہان
چالان کرنیکا حکم ہوتا ہے وہاں بحراست
سپاہیان پہنچ جاتی ہے۔

حسب بیان محکمہ اندس ناظر گیرائی اب
دریافت ہو کہ آسامیان متعلقہ گیرائی
حوالات فوجداری میں رہی ہیں اور جب کہ
تلاش ہوئی جب پورے فوجداری میں غیر
میں بھیجے جائیگا حکم ہوتا ہے تو ناظر گیرائی
بذریعہ دفعہ ناظر فوجداری سے اول گیرائی
آسامی مانوڈ کو بلاتا ہے اور پھر جہان
چالان کرنیکا حکم ہوتا ہے وہاں بحراست
سپاہیان پہنچ جاتی ہے۔

چونکہ یہ عمل دراندہ ہے اس لئے
تھا کہ جس آسامی کے واسطے چالان کا حکم
گیرائی سے لکھا جاوے اور پھر اس کو
ناظر گیرائی سے اول محکمہ گیرائی میں بلاوے
اور پھر گیرائی سے جہان چالان کرنیکا حکم چالان
کرے اس میں طوالت کار اور آسامی کی جبرانی ہے۔

چونکہ یہ عمل دراندہ ہے اس لئے
تھا کہ جس آسامی کے واسطے چالان کا حکم
گیرائی سے لکھا جاوے اور پھر اس کو
ناظر گیرائی سے اول محکمہ گیرائی میں بلاوے
اور پھر گیرائی سے جہان چالان کرنیکا حکم چالان
کرے اس میں طوالت کار اور آسامی کی جبرانی ہے۔

مجموع

فوجدار جی نے نقل کیفیت نظامت دوسری کی
اپنی کیفیت مورخہ ۲۲-جنوری ۱۹۲۳ء کے
ساتھ بھیج کر لکھا کہ بموجب ہدایت محکمہ
عالیہ نمبری (۸۸) مورخہ ۲۸-جون ۱۹۲۳ء
جملہ نظامتوں سے مقدمات خفیف و سنگین
منظوری کیلئے یہاں آتے ہیں اور بعض خفیف
مقدمات ایسے بہت کم ہوتے ہیں کہ خفیف
لوگ سزا کے بعد کی تجویز کے منظوری کیلئے
مثلیں مع آسامیوں کے یہاں بھیجے ہیں
ناظم جی درخواست کرتے ہیں کہ پیشہ ور
اوٹھائی گہروں اور چکوں کو جب سزا کی سزا
سے بچا دے۔ مثل اور آسامی فوجدارین
منظوری کیواسطے بنایا کرے تو بہتر ہوگا۔ اور
درخواست کی وجوہ اپنی کیفیت میں درج ہیں
چونکہ یہ درخواست نظامت کی قابل منظوری
کے ہی مسئلے کہ جب نظامتوں کو اختیار
سزا کے دے گئے ہیں تو اوٹھائی گہروں کی خفیف
مقدمات میں سزا کے لئے مجرموں کا
یہاں آنا غیر ضروری معلوم ہوتا ہے۔
لہذا فوجدار جی کو لکھ دیا گیا کہ جو بد
نمبری (۸۸) مجزیہ ۱۹۲۳ء سے
سوتعلق خفیف مقدمات کے نہیں ہیں
پس ایسے مقدمات میں تجویز کی منظوری کیلئے
فوجدارین مسئلہ کا آنا بشرطیکہ حد اختیاریہ
نظامت میں ہو ضرور نہیں۔

مجموع

فوجدار جی نے نقل کیفیت نظامت دوسری کی
اپنی کیفیت مورخہ ۲۲-جنوری ۱۹۲۳ء کے
ساتھ بھیج کر لکھا کہ بموجب ہدایت محکمہ
عالیہ نمبری (۸۸) مورخہ ۲۸-جون ۱۹۲۳ء
جملہ نظامتوں سے مقدمات خفیف و سنگین
منظوری کیلئے یہاں آتے ہیں اور بعض خفیف
مقدمات ایسے بہت کم ہوتے ہیں کہ خفیف
لوگ سزا کے بعد کی تجویز کے منظوری کیلئے
مثلیں مع آسامیوں کے یہاں بھیجے ہیں
ناظم جی درخواست کرتے ہیں کہ پیشہ ور
اوٹھائی گہروں اور چکوں کو جب سزا کی سزا
سے بچا دے۔ مثل اور آسامی فوجدارین
منظوری کیواسطے بنایا کرے تو بہتر ہوگا۔ اور
درخواست کی وجوہ اپنی کیفیت میں درج ہیں
چونکہ یہ درخواست نظامت کی قابل منظوری
کے ہی مسئلے کہ جب نظامتوں کو اختیار
سزا کے دے گئے ہیں تو اوٹھائی گہروں کی خفیف
مقدمات میں سزا کے لئے مجرموں کا
یہاں آنا غیر ضروری معلوم ہوتا ہے۔
لہذا فوجدار جی کو لکھ دیا گیا کہ جو بد
نمبری (۸۸) مجزیہ ۱۹۲۳ء سے
سوتعلق خفیف مقدمات کے نہیں ہیں
پس ایسے مقدمات میں تجویز کی منظوری کیلئے
فوجدارین مسئلہ کا آنا بشرطیکہ حد اختیاریہ
نظامت میں ہو ضرور نہیں۔

میں سے جو لوگ کہ سبب بکر داری مفید ہیں
 ناخود ہوجائے ہیں اکثر انہیں سے ذرا پیٹیا
 کر لیتے ہیں لہذا تجویز تدارک جاری نہیں
 ہو سکتی نہ جرمانہ وصول ہو سکتا ہے اور اس
 سے انتظام میں خلل پڑتا ہے اور بعض مرتبہ
 اسی طرح سے بڑے بڑے مجرم سزا محفوظ
 رہ جاتے ہیں ضمانت اور کی گئی ہوئی ہے اور کبھی
 نہیں جاتی اس واسطے خبر ان سبب شدت کو اس کے
 کی واسطے لکھا گیا تو انہوں نے ایک سو فیصد
 کا تیار کر کے بھیجا۔ چنانچہ اس کو دیکھا
 گیا تو ایسا ضمانت نامہ جس میں بکرا درمند
 ہو اور ضمانت معتبر ہو بر وقت باقری
 اہلکار کے لینا مناسب ہے اور خیر کی اسی
 ضمانت نہیں لی گئی اور ان سے بھی شک
 گیری لینا واجب ہے۔

پیرولان اور محرران تھانہ سے ماہ کی اور
 انسٹان تھانہ سے صبا کی اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ
 سے الٹائی اور اس میں شہر اسٹا کی وجہ سے
 باقی ہے کہ ایام ملازمت میں اور بعد ملازمت
 کے تین ماہ تک حاضر کر دینے کے ذمہ دار
 رہیں گے ورنہ ضمانت ادا کریں گے۔

۲

نمبر شمار تاریخ منظوری

۱۳- اپریل ۱۹۹۳ء

خلاصہ

نمبر ۸۸ مجریہ ۲۸- جون
 ۱۹۹۳ء درباب سزا بے بد-

میں سے جو لوگ کہ سبب بکر داری مفید ہیں
 ناخود ہوجائے ہیں اکثر انہیں سے ذرا پیٹیا
 کر لیتے ہیں لہذا تجویز تدارک جاری نہیں
 ہو سکتی نہ جرمانہ وصول ہو سکتا ہے اور اس
 سے انتظام میں خلل پڑتا ہے اور بعض مرتبہ
 اسی طرح سے بڑے بڑے مجرم سزا محفوظ
 رہ جاتے ہیں ضمانت اور کی گئی ہوئی ہے اور کبھی
 نہیں جاتی اس واسطے خبر ان سبب شدت کو اس کے
 کی واسطے لکھا گیا تو انہوں نے ایک سو فیصد
 کا تیار کر کے بھیجا۔ چنانچہ اس کو دیکھا
 گیا تو ایسا ضمانت نامہ جس میں بکرا درمند
 ہو اور ضمانت معتبر ہو بر وقت باقری
 اہلکار کے لینا مناسب ہے اور خیر کی اسی
 ضمانت نہیں لی گئی اور ان سے بھی شک
 گیری لینا واجب ہے۔

پترویلان اور مہریران پانے سے ۲۰۰ کی اور
 افسر پانے سے ۵۰۰ کی اور ڈیپوٹی سپرنٹنڈنٹ
 سے ۱۰۰۰ کی اور اس میں شہر اسٹا کی وجہ سے
 باقی ہے کہ ایام ملازمت میں اور بعد ملازمت
 کے تین ماہ تک حاضر کر دینے کے ذمہ دار
 رہیں گے ورنہ ضمانت ادا کریں گے۔

۹

۲

نمبر شمار تاریخ منظوری

۲۵

۹۳ اپریل سن ۱۹۹۳

خلاصہ

نمبر ۸۸ مجریہ ۲۸- جون
 ۱۹۹۳ء درباب سزا بے بد-

(۲۵)

۲۵

۲۵

اور ایسی طرح عدالت کے مقدمات میں بھی کارروائی ہوتی ہے۔ مگر یہ طریقہ ٹھیک نہیں۔ کیونکہ یہ تجویز قید و رہائی و جرمانہ کی مجوزہ سرداران اسپیل نہیں ہے۔ بلکہ فوجداری عدالت نظامت کی ہوتی ہے۔ مگر حکمہ ماتحت کی تجویز کے ذکر میں یہ قشریح سزا وغیرہ لکھ دی جاوے تو مناسب ہے۔ اور اپنی تجویز میں صرف یہ لکھنا کافی ہے کہ تجویز ماتحت قابل سبالی کے ہے اور میرا اسپلانٹ قابل نامنظوری سرداران اسپل اور حکام ماتحت کو تعمیل کے واسطے لکھا گیا۔

تاریخ منظوری
۵- اپریل ۱۸۹۳ء

نمبر شمار
۲۴

خلاصہ
قواعد اخذ ضمانت ملازمان پولیس متعلقہ گیرائی۔

مضمون
تقرری ملازمان پولیس کی گیرائی کی درخواست پر منظور ہوتی ہو اور ہنگام تجویز تقرری سب باتوں کا اطمینان کر لینا ذمہ جنرل سپرنٹنڈنٹ کے ہوتا ہے لیکن اس

نمبر شمار
۲۸

تاریخ منجوری
۱۷ اپریل سن ۱۸۹۳ء

خلاصہ

کواپد آکٹو جمانت مولاجمان پولیس متعلقہ گیرائی۔

مضمون

تقرری مولاجمان پولیس کی گیرائی کی درخواست پر منظور ہوتی ہے اور ہنگام تجویز تقرری سب باتوں کا اطمینان کر لینا ذمہ جنرل سپرنٹنڈنٹ کے ہوتا ہے لیکن اس

محکمہ اہل کے فیصلہ جات کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ سرداران اہل جن مقدمات کے مرافعہ کو نامنظور کرتے ہیں اور تجویز ماتحت کو بحال رکھتے ہیں۔ رویکار اخیر میں بعد تحریر وجوہات ثبوت نامنظور مرافعہ کے کچھ بھی لکھ دیتے ہیں کہ فلاں فلاں نرم اس اس قدر تیر رہیں اور اس اس درجہ تیر رہیں فلاں فلاں رہا کرتے ہیں۔

۱
نمبر شمار
۲۹

۲
تاریخ منظور
۱۲- مارچ ۱۹۶۳ء

۱
نمبر شمار
۲۱

۳
خلاصہ

۳
خلاصہ
باپ بے کیلئے اور بیٹا باپ کی طرف سے
بلا مختار نامہ کے کسی مفد سے من جواب دی
نہیں کر سکتا۔

۳
خلاصہ
باپ بے کیلئے اور بیٹا باپ کی طرف سے
بلا مختار نامہ کے کسی مفد سے من جواب دی
نہیں کر سکتا۔

۴
مضمون

۴
مضمون
ناظم جی سانجھ نے سرداران اپیل
سے استصواب کیا تھا کہ باپ کی طرف سے
بیٹا اور بیٹے کی طرف سے باپ کی طرف سے
من جواب دی کرے تو مختار نامہ چاہئے
یا نہیں۔

۴
مضمون
ناظم جی سانجھ نے سرداران اپیل
سے استصواب کیا تھا کہ باپ کی طرف سے
بیٹا اور بیٹے کی طرف سے باپ کی طرف سے
من جواب دی کرے تو مختار نامہ چاہئے
یا نہیں۔

۵
مضمون

۵
مضمون
ناظم جی سانجھ نے سرداران اپیل
سے استصواب کیا تھا کہ باپ کی طرف سے
بیٹا اور بیٹے کی طرف سے باپ کی طرف سے
من جواب دی کرے تو مختار نامہ چاہئے
یا نہیں۔

۵
مضمون
ناظم جی سانجھ نے سرداران اپیل
سے استصواب کیا تھا کہ باپ کی طرف سے
بیٹا اور بیٹے کی طرف سے باپ کی طرف سے
من جواب دی کرے تو مختار نامہ چاہئے
یا نہیں۔

۶
مضمون

۶
مضمون
ناظم جی سانجھ نے سرداران اپیل
سے استصواب کیا تھا کہ باپ کی طرف سے
بیٹا اور بیٹے کی طرف سے باپ کی طرف سے
من جواب دی کرے تو مختار نامہ چاہئے
یا نہیں۔

۱
نمبر شمار
۲۰

۲
تاریخ منظوری
۵ مارچ ۱۹۳۳ء

۳
خلاصہ
ہدایت و رہنمائی نامہ

۴
مضمون
۲۰

۳
خودنکاح

۴
مجموعہ

۵
مجموعہ

ناجیم جی دوسا نے لکھا کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ فریقین رہنے والے تو ایک نظر میں آتے ہیں مگر دوسری نظر سے دیکھا جائے تو ایک ہی شخص کے دو چہرے نظر آتے ہیں۔

اور چاہتے ہیں کہ ایک ہی شخص کے دو چہرے بن جائیں۔

چونکہ دائری مقدمہ کے لئے تین تین مقرر رہیں۔

(۱) ایک تو اس علاقہ کی عدالت میں جہان مدعا علیہ کی سکونت ہو۔

(۲) دوسرے اس علاقہ کی عدالت میں جہان مدعا علیہ کی جائیداد ہو۔

(۳) تیسرے اس علاقہ کی عدالت میں جہان مدعا علیہ کی جائیداد ہو۔

لیہذا ناظم جی کو جواب لکھا گیا کہ بموجب ان صورتوں کے سماعت مقدمات کی کرنی چاہئے۔

ناجیم جی دوسا نے لکھا کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ فریقین رہنے والے تو ایک نظر میں آتے ہیں مگر دوسری نظر سے دیکھا جائے تو ایک ہی شخص کے دو چہرے نظر آتے ہیں۔

اور چاہتے ہیں کہ ایک ہی شخص کے دو چہرے بن جائیں۔

چونکہ دائری مقدمہ کے لئے تین تین مقرر رہیں۔

(۱) ایک تو اس علاقہ کی عدالت میں جہان مدعا علیہ کی سکونت ہو۔

(۲) دوسرے اس علاقہ کی عدالت میں جہان مدعا علیہ کی جائیداد ہو۔

(۳) تیسرے اس علاقہ کی عدالت میں جہان مدعا علیہ کی جائیداد ہو۔

ہیڈایت و نقشہ قواعد بھیجنے لوشن نابہ
معاہدہ ڈاکٹری -

(۱۹)
۱۹۲۱

۸

مضمون

ڈاکٹر صاحب بہادر نے قواعد بھیجنے
لوشن نابہ معاہدہ ڈاکٹری کے
مرتب کر کے بذریعہ کیفیت ۱۳-۱۴
۱۹۲۱ء محکمہ عالیہ میں بھیجے - کہ
ناظم اور تحصیل دار اور افسران
تھانہ جات کو اس کی تعمیل
کے واسطے لکھوادیا جاوے -
چنانچہ جو جو مدارج کہ کیفیت اور
قواعد میں درج تھے - وہ بہ طور
نقشہ منسلک کے مرتب ہو کر شائع
کئے گئے - اور ایک ایک رت
مقام محکمہ میں اور پانچ پانچ
فرد تھانوں میں بھیجی گئیں -

ڈاکٹر صاحب بہادر نے کواہد
معاہدہ ڈاکٹری کے
مرتب کر کے بذریعہ کیفیت ۱۳-۱۴
۱۹۲۱ء محکمہ عالیہ میں بھیجے - کہ
ناظم اور تحصیل دار اور افسران
تھانہ جات کو اس کی تعمیل
کے واسطے لکھوادیا جاوے -
چنانچہ جو جو مدارج کہ کیفیت اور
قواعد میں درج تھے - وہ بہ طور
نقشہ منسلک کے مرتب ہو کر شائع
کئے گئے - اور ایک ایک رت
مقام محکمہ میں اور پانچ پانچ
فرد تھانوں میں بھیجی گئیں -

تھانوں میں بھیجی گئیں -

19

۳۰

ساویک میں جو ہدایت اس باب میں
 حباری ہوئی ہیں اور پور پور الج
 رہے۔ اس لئے اب دوبارہ اندیشہ
 کسی تجویز کی ضرورت نہیں ہے
 مگر اس ہدایت کی اطلاع کل محکمت
 میں سرداران اپیل لئے نہیں دی
 تھی۔

لیہ اسرار ان اپیل کو لکھا گیا
 کہ جملہ محکمت ماتحت میں اس کی
 اطلاع دیدین۔

۱
 نंबर شمار
 ۱۲

۲
 تاریخ منظوری
 ۱۲ فروری ۱۹۳۴ء

۳
 حلالہ

۴
 ہدایت بعقبیل من

۳
 खुलासा
 हिदायत तामील समन -

४

मजमून

सरदारम अपील ने बजरये कैफियत
 १३ फरवरी सन् १९३३ ई. यह इस तब
 व किया था कि जो समन र सपांड के न
 म जारी होते हैं उन पर बाज जो कात इस तब
 या बीन ही होती थी और वजह यह कि र सपांड
 दस्त याब न ही होता कि सी जगह चला जाता
 है - बुनांचि बसूरत नही ने र सपांड न के ह
 रब मन शग हिदायत महकमत: आलिय.म
 कान मिसकिन र सपांड न पर समन च
 सा किया जाता है मगर हिदायत में यह भी

منضمون
 سرداران اپیل نے بذریعہ کیفیت
 ۱۳- فروری ۱۹۳۴ء مجھ استصواب کیا
 تھا کہ جو من رسپانڈٹ کے نام جاری
 ہوتے ہیں - اور پر بعض اوقات
 اطلاع مانی نہیں ہوتی اور وجہ یہ کہ
 رسپانڈٹ دستیاب نہیں ہوتا کسی
 جگہ پیدا جاتا ہے - چنانچہ یہ صورت
 نہونے رسپانڈٹ کے حسب انتشار
 ہدایت محکمہ عالیہ مکان مسکن پور

(۱۷)
 (۱۹)

(۱۸)
 (۱۹)

(۱۴)
(۱۹۹)

آل بخت: آدم پیر وی مودد میں جو
مکدما داخل دفتار ہوگا و
س کا مورا فنانہ ہو سکتا ہے -
کیونکہ نفاذ مکدما کی بات کوئی
جی نہیں ہے۔ لیکن اس کا مورا فنانہ
نہیں ہو سکتا ہے۔ کیونکہ نفس تہ
کی بات کوئی تجویز ہی جب نہیں ہوئی
تو پھر اس کا مورا فنانہ کیسے ہو سکیگا۔
ہند اسرار ان اپیل کو لکھا گیا
کہ کل محکمت ماتحت کو اس اطلاع
۲

نمبر شمار

تاریخ منظوری

۲۱- فروری ۱۹۳۳ء

نمبر شمار

۱۹

۲۲ فروری سن ۱۳۵۲

خبر

ہدایت در باب سماعت نظر ثانی۔

خلاصہ

مضمون

بر حسب استصواب ناظم توراواٹی
۱۳- فروری ۱۹۳۳ء کو یہ ہدایت جاری
ہو چکی تھی کہ جو متدمات یک طرفہ
یا عدم پیروی میں تفصیل یا داخل دفتر
ہو جاوین اور ان کی نظر ثانی تو حاکم کی
جو بدل کر آوے بیشک سن سکتا ہے
مگر جو متدمات بحث رودادی ہو کر ایک
حاکم کی پیشی سے طر ہو اسے اس کی نظر
دوسرا حاکم جو اول حاکم کی جگہ بدل کر
آوے سن نہیں سکتا۔ بلکہ اس
مقدمہ کی سرین ناراض کو بند ہے
مراعتہ اپنی جہاں جوئی کرنا چاہیے

برہنہ دست سوا ب ناظم توراواٹی
۱۳- فروری ۱۹۳۳ء کو یہ ہدایت جاری
ہو چکی تھی کہ جو متدمات یک طرفہ
یا عدم پیروی میں تفصیل یا داخل دفتر
ہو جاوین اور ان کی نظر ثانی تو حاکم کی
جو بدل کر آوے بیشک سن سکتا ہے
مگر جو متدمات بحث رودادی ہو کر ایک
حاکم کی پیشی سے طر ہو اسے اس کی نظر
دوسرا حاکم جو اول حاکم کی جگہ بدل کر
آوے سن نہیں سکتا۔ بلکہ اس
مقدمہ کی سرین ناراض کو بند ہے
مراعتہ اپنی جہاں جوئی کرنا چاہیے

جزمیہ ہدایت نمبری ۱۰ مقررہ ۳۰ فروری
 ۱۹۶۹
 بابت غیر حاضری مدعی و سماعت نظر ثانی
 وغیرہ۔

(۱۴)
 ۱۹۶۹

مضمون

مختار ان عدالت دیوانی نے لکھا کہ
 میں جو در باب حاضری غیر حاضری
 جاری ہوئی ہے اس میں پھر حدت
 اور جو جاوے کہ اگر عدم پروی میں
 مدعی کے کاغذات داخل دفتر کئے
 جاویں۔ تو مدعی کو سخت تیار ہے کہ بذریعہ
 نظر ثانی یا مراجعہ چارہ جوئی کر سکتا ہے۔
 چنانچہ اندر میں باب جو ہدایت میں جاری
 ہوئی میں مدخلہ کیا گیا تو اگرچہ ہدایت ۳
 شہر ۱۹۶۹ء میں مدعی کی بابت کوئی بحث
 نہیں کی گئی۔ مگر جو ہدایت ۳۔ فروری
 ۱۹۶۹ء کو جاری ہوئی ہے اس کی
 دفعہ اول میں صاف طور پر صراحت
 ہے کہ اگر عدم حاضری میں
 کاغذات داخل دفتر کئے جاویں گے
 تو ۳۰ دن کے اندر مدعی اپنی عدم حاضری
 کی وجہ کافی درج کر کے نظر ثانی کر کے
 کارروائی مقدمہ کرا سکے گا۔
 پس جب پابندی کی کوئی ضرورت
 نہیں۔ اگر مدعی ۳۰ یوم میں نظر ثانی کرے
 تو اس کو دوبارہ رسوم داخل کر کے
 بالش کرنے کی ممانعت نہیں ہے۔

مضمون

مختار ان عدالت دیوانی نے لکھا کہ
 میں جو در باب حاضری غیر حاضری
 جاری ہوئی ہے اس میں پھر حدت
 اور جو جاوے کہ اگر عدم پروی میں
 مدعی کے کاغذات داخل دفتر کئے
 جاویں۔ تو مدعی کو سخت تیار ہے کہ بذریعہ
 نظر ثانی یا مراجعہ چارہ جوئی کر سکتا ہے۔
 چنانچہ اندر میں باب جو ہدایت میں جاری
 ہوئی میں مدخلہ کیا گیا تو اگرچہ ہدایت ۳
 شہر ۱۹۶۹ء میں مدعی کی بابت کوئی بحث
 نہیں کی گئی۔ مگر جو ہدایت ۳۔ فروری
 ۱۹۶۹ء کو جاری ہوئی ہے اس کی
 دفعہ اول میں صاف طور پر صراحت
 ہے کہ اگر عدم حاضری میں
 کاغذات داخل دفتر کئے جاویں گے
 تو ۳۰ دن کے اندر مدعی اپنی عدم حاضری
 کی وجہ کافی درج کر کے نظر ثانی کر کے
 کارروائی مقدمہ کرا سکے گا۔
 پس جب پابندی کی کوئی ضرورت
 نہیں۔ اگر مدعی ۳۰ یوم میں نظر ثانی کرے
 تو اس کو دوبارہ رسوم داخل کر کے
 بالش کرنے کی ممانعت نہیں ہے۔

१
नंबरशुमार

१५

२
तारीख मंजूरी

१२ फरवरी सन् १८८३ ई०

३

खुलासा

दरखास्त मंजूरी रुखसत कम अज कम एक
हफ्ते पेशतर करनी चाहिये-

४

मजमून

सरदारान अपील ने बजरये कैफियत
४ फरवरी सन् १८८३ ई० हख तहरीर तह
सील टोडा भीम दरखास्त की किमनोहर
लाल मुहरिर जुडी शियल को बजरत
शादी हमशीरः जुदी खुद दहली जाने की
जरूरत है रुखसत १ माह की ४ फरवरी सन्
१८८३ ई० से ४ मार्च सन् १८८३ ई० की मंजू
र फर्माई जावे-

जवाब में मंजूरी रुखसत की सरदारान
अपील को लिखी गई और यह चीतहरीर हु
आकि आयन्दा कम अज कम एक हफ्ते पे
शतर से दरखास्त मंजूरी रुखसत की क
रनी चाहिये-

१
नंबरशुमार

१६

२
तारीख मंजूरी

१६ फरवरी सन् १८८३ ई०

३

खुलासा

२
तारीख منظوری

१२-फरवरी १८९३

१
नंबरशुमार

१५

३

خلاصہ

درخواست منظوری رخصت کم از کم ایک مہینہ
پیشتر کرنی چاہئے۔

مضمون

سر داران اپیل نے بذریعہ کیفیت
۱۲ فروری ۱۸۹۳ء سب تحریر
مقتیل نوڈہ بھم درخواست کی کہ
نوبر لال محرجوڈ کیشل کو بصورت
شادی ہمیشہ و نادى خود دہلی جا
کی ضرورت ہے۔ رخصت ایک ماہ
کی ۱۲ فروری ۱۸۹۳ء سے ۴ مارچ
۱۸۹۳ء کی منظوری و مناجاد
جواب میں منظوری رخصت کی
سر داران اپیل کو لکھی گئی اور یہ
بے تحریر ہوا کہ آئندہ کم از کم ایک
ہفتہ پیشتر سے درخواست منظوری
رخصت کی کرنی چاہئے

۲
تاریخ منظوری

۱۲-فروری ۱۸۹۳

۱
نمبرشمار

۱۶

۳

خلاصہ

واجب اسے حق واجب سے محروم
 رہ جائیگا۔ اس نظر سے ہلکواکس مقدمہ
 میں منشی بھگت بہاری لال جی کی
 رائے سے اتفاق ہے۔ منظوری
 رائے بھگت بہاری لال جی پیش
 محکمہ عالیہ میں استصواباً حسبِ حوالہ
 مختاران عدالت اس غرض سے
 بھیج دی جاوے کہ جب اس قسم
 کی بیضابطگی کے ساتھ منصفان کسی
 دعوے کو بصیغہ خفیہ سماعت
 کر لیں کریں تو سن سب پر کہ اس
 حالت میں مراعات بصیغہ تبیضابطگی حکام
 عدالت سماعت کیا کریں۔

چنانچہ بوجہ مذکور پھر پیش محکمہ عالیہ
 میں آئے۔

ملاحظہ مثل سے ظاہر ہوا کہ سجدہ دعویٰ
 جو عدیمان نے کیا ہے متعلق بحقیقت
 معلوم ہوتا ہے اور دعویٰ متعلق
 بحقیقت میں حصہ تک تجویز منصفان
 کی ناطق نہیں ہے۔

لہذا سردارانِ اپیل کو لکھا جاوے
 کہ ایسے معاملات حقیقت میں
 اگر منصفی کے فیصلہ سے کوئی ناراض
 ہو کر مراعات کرے تو اس
 کا مراعات قابل سماعت کے ہو۔

چوناںی ب و ج ہ م ج ک ر ی ہ م س
 ل م ہ ک م : آ ل ی ا م ے آ ر د -

مولاہیجہ میتل سے جاہر ہوا کہ
 یہ داوا جو مودعیان نے کیا ہے متعلق
 حقیقت و ہکریات مالم ہوتا ہے اور
 داوا متعلق حقیقت و ہکریات میں ۲۵ رو
 تک تاج بیجہ مودعیان کی ناطق
 نہیں ہے لیہذا سردارانِ اپیل کو لکھ
 رجاوے کہ ایسے معاملات حقیقت میں
 اگر مودعیان کے فیصلہ سے کوئی ناراض
 ہو کر مراعات کرے تو اس کا مراعات
 قابل سماعت کے ہو۔

(17)
(98)

काविल नही है मुनसिफोने ग़लत और
नादुरस्त कार्रवाई की और चंदतन की हात
क़ुरार देकर मिला वापिस नेजने की तजवीज
की और लिखा कि इस मुकदमे की बमहूब फी
फा होने से मुद्दई अपील की चारा जोई से महसू
रहजाता है और यह मुआमला हक़ीकत का है औ
र मिसल को बजह इस्तेमाल फराय म्हक्ने अप
पील में इस्तेमाल किया और यह भी दरब्या
स्त की कि महक्ने आलिया से भी इस मुआ
मले में इस तस्बाब कर लिया जावे कि ऐ
सी सूरत में मुराफ़ा काविल समाञ्जत हो
गा या नही

सरदारान अपील ने तजवीज की किराय भगत बिहारी लाल जी की दुरस्त है इस में कि सी तरह का कलाम नहीं कि दावी आमदनी हृति की किसी हालत में दाखिल महसुफीफा नहीं हो सकती कें कि यह एक तरह की हकीयत है और जोर कम दावी महसुफीफा की कानून करार दी गई हैं उन में यह दावी हर गिज दाखिल नहीं है अगर इस किस्म के दावे को महसुफीफा में शुमार कर लिया जावेगा तो बहुत बड़ी कबाहतें यह लाजिम आ जावेंगी कि बसाओ कात फरीक नाराज तजवीज के फैसले का मुराफा न कर सकने की वजह से विलावजह अपने हक से जो

کی سماعت کے قابل نہیں ہے
مفسنون نے غلط اور نادارست کارروائی
کی اور چند تنقیحات قرار دے کر مشل
واپس سمجھنے کی تجویز کی اور لکھا کہ اس مقدمہ
کے بخلافہ ہونے سے مدعی اہل
کی چارہ جوئی سے محروم رہ جاتا ہے
اور یہ معاملہ حقیقت کا ہے۔ اور شل
کو بوجہ اختلاف رائے محکمہ اہل
بن ارسال کیا۔ اور بھیجی درخواست
کی کہ محکمہ نالیہ سے بھی اس معاملہ
میں استفادہ کر لیا جائے کہ کیا
صورت میں مراعضہ قابل سماعت ہوگا
یا نہیں۔

سرداران باپیل نے تجویز کی کہ راس
بھگت بہاری لال جی کی درست
جو۔ اس میں کسی طرح کا کلام نہیں کہ
دعاوی آمدنی برت کے کسی نتیجہ
میں داخل نہ ہو سکتے ہیں۔
کیونکہ یہ ایک طرح کی حقیقت ہے۔
اور جو رستم دعاوی مدخفیفہ کی
مٹانے کا قرار دی گئی ہیں۔ ان میں
یہ دعویٰ ہرگز داخل نہیں ہے
اگر اس قسم کے دعاوی کو مدخفیفہ
میں شمار کر لیا جاوے گا تو بہت
بڑی متباہتیں پیدا ہوں گی کہ
بسا اوقات فریق ناراض تجویز
فیصلہ کامرا عنہ نہ کر سکنے کی وجہ سے

۸

مجنون

موسمبھی یان رघुनाथ और बालाबख्श
अक वाम पुरेहित ने मुसम्भीयान भूर
सिंह और लाल सिंह जार गिरानलों दरवा
डा की नि सवत मुन सफ़ी में दवा दपर कि
या कि दो शं दिशों के २७ रु. मुऊ को इन्हों
ने नही दिये डिगरी हो जावे - और एक ब्रा
ह्मण को भी मुद्दा यत्न हर दाना कि जिसे
भूर सिंह वगैरह मुद्दाल हुम ने शादी में काम
लिया - मुन सिफ़ान ने ब मद्द खफ़ीफ़ा इ
स मुक़दमे को सुन कर फ़ैसल कर दिया और
रलिरव दिया कि तमू लिब हि दायत नजर य
२० सितंबर सन १८८७ ई. इस कामराफाम को
बाला दस्त में नही हो सके गा - मगर मुद्दई ने
ब सीगे बेजा ज़गी अदा जत दीवानी में
पुराफ़ा कर दिया - बाबू हरान चन्द्र चट
जी ने १८ सितंबर सन १८८७ ई. को तज
वीज़ की कि चूँकि तादाद दावी की बक़दर
मद्द खफ़ीफ़ा के करार पाई है और उसी कायदे के
मुवाफ़िक़ मुन सिफ़ान ने तजवीज़ की है और हर
दो मुन सिफ़ान की राय शामिल हो चुकी और म
द्द खफ़ीफ़ा की तजवीज़ मुन सिफ़ान नातिक़ हो
ती है इसलिये ब सीगे बेजा ज़गी पुराफ़ा लाया
क़समाअत के नही है काग़ज़ात दाख़िल दफ़तर कि
ये जावें मुन्शी जगत बिहारी लाल जी ने यह रा
य दी कि यह मुक़दमः मद्द खफ़ीफ़ा की समाअत कि

مضمون

سميان رگھناتھ اور بالانجش اقوام بر سر
سميان بھور سنگھ اور لال سنگھ جارجیر
بوند رازہ کی نسبت منصفی میں دعوے
اور کسب کہ دو شادیوں کے مسئلہ مجھک
اونھوں نے نہیں دئے دگری ہو گیا
اور ایک برہمن کو بھی مدعا علیہ کرنا
کہ جس سے بھور سنگھ وغیرہ مدعا علیہ
نے شادی میں کام لیا - منصفان
خفیفہ اس مقدمہ کو شکر فیصل کر دیا
اور لکھ دیا کہ بموجب ہدایت مجریہ ۲۰ ستمبر
اس کامرافقہ محکمہ بالا دست میں نہیں
ہو سکے گا - مگر دعویٰ نے لصفہ مضالط
عدالت دیوانی میں مرافعہ کر دیا -
بابو ہران جیندر جیٹرجی نے ۱۸ ستمبر
کو تجویز کی کہ چونکہ لغت داد دعوے کی
لغت در مد خفیفہ کے قرار پائی ہے
اور اسی وقت اعدہ کے موافق منصفان
نے تجویز کی ہے اور ہر دو منصفان
کی رائے شامل ہو چکی اور مد خفیفہ کی
تجویز منصفان ناظرین ہوتی ہے -
اسلئے بصیقتہ بصیبت ابطل مرافعہ
لاقین میں اعف کے نہیں ہے -
کاغذات داخل دفتر کئے جا دیں
منشی بھگت بہاری لال جی نے
پھر رائے دی کہ مقدمہ مد خفیفہ

(۱۴)
(۱۵)

(۱۳۳)
(۱۳۲)

جو جبراً نہ مجوزہ حکام ماتحت محکمہ بالا سے معاف ہو جائے اس کی درخواست منظور ہی دلیلی کی ہر ایک مقدمہ میں جب اجداد محکمہ اپیل سے محکمہ عالیہ میں منتدمہ وار آیا کرتی ہیں اس میں بہت طوالت تحریر اور کاغذات کی ہوتی ہے اس لئے مناسب ہے کہ ایسی رقومات کی بابت ایک نقشہ ۱۵ تاریخ کو بابت پندرہ روزہ اول اور دوسرا نقشہ آخری کو بابت پندرہ روزہ دوم بہت احتیاط سے مرتب ہو کر محکمہ اپیل سے محکمہ عالیہ میں آیا کرے اور اس کی جاخ پر تال مجوزی ہو جایا کرے۔ کوئی امر اندراج باقی نہ رہ جاوے۔ سرداران اپیل کو لکھا جاوے کہ ماہ مارچ ۱۹۳۳ء سے اس کی تعمیل کریں۔

۱ نंबर शुमार २ तारीख मंजूरी

१४

३ ११ फरवरी सन् १९८३ ई

खुलासा

जमीने हिदायत नंबर ५३ मजरय: २०
सितंबर स. १९८३ ई. बाबत समाप्त मु
कदमात खफ्री काम महकम: मुनसफ्री
कि दावी मुतअल्लिक वह कियत में २५
रु. तक की तजवीज मुनसफ्री न्याति
क नही है -

۱ نمبر شمار ۲ تاریخ منظوری
۱۲ ۱۱ - فردری ۱۹۳۳

۳ خلاصہ

نمیتد ایت نمبری ۵۳ مجریہ پستہ
۱۹۸۶ شاع بابت سماعت مقدمات شخصیت
محکمہ منصفی = کہ دعاوی حقیقت میں
نک کی تجویز منصفان ناطق نہیں ہے۔

راہ پر ہوں تو ان مقررہ مدت میں بوجہ
لے کر۔ چاہیہ سب مقررہ مدت
کا حوالہ دیا جا کر ایک
تج ویج سادیر کی جانی چاہی
ہے۔

اور اس ہی تج ویج کی نکل
لے کر ایک مقررہ مدت میں شامل کی
جائے کہ سب مقررہ مدت کی تج ویج
جی بوجہ ایک سمجھی جائے تاکہ
بروقت مقررہ مدت میں تج ویج کے تقرر
و تبدیل میں محکمہ ماتحت کی تجویز کا اثر
و ہی رہے کہ جو محکمہ بالا میں صادر
کیا گیا ہے۔ اس کے اجرا کی
منظوری بھیجوا دیں۔

(۱۲)
(۹۲)
ہوتا ہے کہ جب مقدمات ساری ٹیکٹ
و ضروری کسی محکمہ میں داخل
تو ان مقدمات میں جملہ واحد
سب مقدمات کا حوالہ دیا جا کر
ایک تجویز صادر کی جانی چاہیے اور
اوسے تجویز کی نقل ہر ایک مشل میں
شامل کی جائے کہ سب مقدمات
کی تجویز وہی ایک سمجھی جائے تاکہ
بروقت مقررہ مدت میں تجویز کے تقرر
و تبدیل میں محکمہ ماتحت کی تجویز کا اثر
و ہی رہے کہ جو محکمہ بالا میں صادر
کیا گیا ہے۔ اس کے اجرا کی
منظوری بھیجوا دیں۔

ہے اس کو دیکھ کر مقررہ مدت میں
کیا گیا ہے۔ اس کے اجرا کی
منظوری بھیجوا دیں۔

چونکہ رائے سرداران اپیل کی
درست تھی جواب میں منظوری
لکھی گئی اور لکھا گیا کہ ماتحت کو
بھی واسطے عمل درآمد کے اطلاع دیں

نمبر شمار
۱۳

تاریخ منظوری
۴- فروری ۱۹۹۳ء

تاریخ منظوری
۴- فروری ۱۹۹۳ء

نمبر شمار
۱۳

(۱۳)
(۹۳)

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

خلاصہ
درخواست واپسی پرمانہ معائنہ شدہ
کا نقشہ ہر ماہ میں دو پانزدہ روز کے حساب
آئندہ محکمہ اپیل سے آیا کرے۔
مضمون

مقررہ مدت

(۱۲)
(۹۳)

ہوتے ہیں۔ ایک درباریستہ دہندہ کی
جانیب سے اور ایک یا دو تین زجر
داروں کی طرف سے بلکہ بعض اوقات
چند درخواست دہندہ سائیکل
کے ہونے میں۔ محکمت ماتحت میں
کبھی کبھی ایک طلبہ میں تجویز ہو جاتی
اور بعض اوقات علیحدہ علیحدہ
میں تجویز ہوتی ہے۔ بعض جگہ اب
بھی ہوتا ہے کہ عذر داری کے متعلق
میں تجویز کر دی جاتی ہے۔ سائیکل
کا مقدمہ بانتظار تجویز ناطق عذر داری
ملتی رکھا جاتا ہے۔ سوچو کارروائی
ایک صورت سے ہوتی جا رہی ہے
چونکہ جب ہر ایک مقدمہ میں علیحدہ
مسلوہ تجویز کی گئی اور جس شخص کے
موافق تجویز نہ ہوئی۔ وہ اسی مشل
کی نقل لے کر مرافعہ کرتا ہے۔
اور مدت دہائی اور اس کے حق
میں اس سبب سے کہ اس نے
مرافعہ نہیں کیا ناطق ہو کر اور اس کا
احبار عمل میں آتا ہے۔ اور جب
مرافعہ پر تجویز یا سخت میں بعینہ
تبدیل ہوا تو تجویز یا سخت اور
تجویز محکمہ عالیہ میں منقض
واقع ہو جاتا ہے۔

ب گارنر رفرنس - مقرر
مونا سیب مالوم ہوتا ہے۔
کی جب مقرر مات سارٹی
فیکٹ و زجر داری کسی مقررہ

بعض منقض مذکور مناسب معلوم

لیکھ دیا کرے۔ مہکمہ: آلیا کے
 لیکھنا گہر جڑ رہے اور درہالے کی
 کسی امر کی با و ت مہکمہ: آلی
 یا کو ہی لیکھنا مونا سب ہو تو اس
 کے واسطے کوئی مہمان آت نہیں ہے۔ م
 س ل ن ٹا کور بھادور سینگ جی کسی م
 نے کی آوا دی یا بے واسطہ جی کا ہ
 ل دیا کھ کرنا چاہے تو وہ نا جی
 م سے بے واسطہ دیا کھ کر سکتے ہیں مہکمہ
 آلیا کو اس بارے میں لیکھنا اور م
 ہکمہ: آلیا کی مافقہ نیا م ت سے د
 یا کھ کرنا لایا سکتا ہے اور دسی تہرہ اور
 مہکمہ: آلیا کے با و ت لیکھنا ہونا چاہیے۔

کو لیکھنا غیر ضروری ہے۔ اور درہالے
 کسی امر کی بابت محکمہ عالیہ کو ہی لیکھنا
 مناسب ہو تو اس کے واسطے کوئی
 مافقہ نہیں ہے۔ مثلاً کھاکر بھادور
 جی کسی مہمان کی آبادی یا بے واسطہ
 کا حال دریافت کرنا چاہیں تو وہ نا
 سے براہ راست دریافت کر سکتے
 ہیں۔ محکمہ عالیہ کو اس بارے میں
 لیکھنا اور محکمہ عالیہ کی معرفت نکلتا
 سے دریافت کرنا لایا حاصل ہو
 اور اسی طرح اور محکمہ کی بابت
 لحاظ ہونا چاہیے۔

(۱۱)
 (۱۲)

۱
 نمبر شمار
 ۱۲

۲
 تاریخ منظوری
 ۸ فروری ۱۹۹۳ء

تاریخ منظوری
 ۸ فروری ۱۹۹۳ء

نمبر شمار
 ۱۲

(۱۳)
 (۱۴)

خوبنایا

مکرمات سارے فیکٹ و بجز دہریہ مت و
 لیکھنے میں بجز لے وادہ مکرمات کا ہونا
 دیکھ کر ایک تہہ جی کی جائے اور اس کی ت
 کل ہر ایک مینٹل میں شامل کی جائے۔

مکرمات سارے فیکٹ و بجز دہریہ
 متعلقہ مینٹل و احد مکرمات کا
 حوالہ دیکر ایک تجویز کی جائے اور اس
 کی نقل ہر ایک مینٹل میں شامل کی جائے۔

مکرمات

سر داران آپیل نے بجز رے کے فیکٹ ۱۸
 نوسبر ستر ۱۸۷۲ کے ایک کتب کار مہکمہ:
 آلیا: میں لے جا اس میں درج کیا ہے کہ م
 مکرمات سارے فیکٹ میں چند مکرمات میں مکرر

مکرمات
 سر داران آپیل نے بجز رے
 کیفیت ۱۸- نومبر ۱۹۹۳ء کے ایک
 رو بکار محکمہ عالیہ میں بھیجا۔ اس
 میں درج کتب ہے کہ مکرمات

نمبر شمار

تاریخ منظور
۱۹۲۳

१
नंबर शुमार

३
तारीख मंजूरी
७ फरवरी सन् १९२३

(11)
(1923)

३
खुलासा

हुकाम मातहत विलाजरुतरवास म
हकमः आलियः में वास्ते ताकी दयात
मील दीगर महकमात वगेरहके दरव्वा
स्त न किया करें बलाकें बराह रास्त
दर्याक्त करलिया करें-

४
मजमून

बाज महकमात मातहत में ऐसा कायदा
पुरी वज है कि बजाय इसके कि नाजिम
को या गिराई को किसी अमरकी तामील
के बाबत हख जाबता तहरीर करें मह
को आलिया में दरव्वास्त भेजते हैं कि
फलानी तामील फलाने महकमे से कराई
जावे-या यह कि फला वनील होयाथा
ने दारको हिदायत वे सो इस
कायदे के सबब से- पदातवाल
त तहरीर और कसरत कार होता है-
इस वास्ते यह हिदायत जारी की जा
ती है कि अगर कोई अमरमाने नहो
और जाबते के मूजिब लिखना
वांजिब होतो हुकाम मातहत तह
री रात मुन्दजे वाला बराह रास्त

۳
خلاصہ

حکام ماتحت بلا مسرورت خاص محکمہ
حالیہ میں اسٹے تاکب ریا تعمیل دیگر
محکامات و عہدہ کے درخواست
نکلیا کریں۔ بلکہ براہ راست دریافت
کریا کریں۔

مضمون

بعض محکامات ماتحت میں ایسا کا
مروج ہے کہ بجائے اس کے کہ
ماظنہ کو یا گیرائی کو کسی امرکی
کی بابت حسب ضابطہ تحریر کریں
محکمہ عالیہ میں درخواست بھیجیں
کہ فلانی تعمیل فلانے محکمہ سے
کرائی جاوے۔ یا یہ کہ فلانی کیل
کو یا پختانہ دار کو ہدایت کر دیا
سو اس متاعہ کے سبب سے
بے فائدہ طوالت تحریر اور کثرت
کار ہوتا ہے۔ اس واسطے مسجد ایت
باری کی جاتی ہے کہ اگر کوئی امانہ
نہو اور حسب ضابطہ کے بموجب لکھنا
ہو تو حکام ماتحت تحریرات میں
بالا براہ راست لکھ دیا کریں محکمہ

ساदे کاغذ پر سماجرات دہی ہوتی ہے
 اسی طرح مختار نامہ اور منیس کا کاغذ
 بھی پردہ دار عورتوں سے لیا جاتا ہے۔

(۱۰)
 ۱۹

مضمون

اب تک ایسا عمل و راند ہے کہ جب
 کوئی مفلس بوجہ منظوری انکسائس
 دعوے دائر کرتا ہے تو اس سے
 رسوم سرکاری اول نہیں لی جاتی
 سادہ کاغذ پر ہی اس کے دعویٰ
 کی سماعت ہوتی ہے۔ لیکن جو مختار
 و عنبرہ لیا جاتا ہے وہ کاغذ اسٹامپ
 پر لیا جاتا ہے۔ اگر کوئی پردہ دار
 عورت کسی کو مختار کرتی ہے تو
 اس سے منیس کا کاغذ حسب دستور
 وصول ہوتا ہے۔ در صورتیکہ اور
 رسوم سرکاری ایسے مفلس سے
 نہیں لی جاتی اس رسوم کا لیا جانا
 بھی واجب نہیں۔ جیسے کہ سادہ
 کاغذ پر دعوے کی سماعت کی
 جاتی ہے اسی طرح مختار نامہ
 اور منیس کا کاغذ بھی پردہ دار
 اور مفلس عورتوں سے لیا جاتا ہے
 اہل دُکور کے لئے تشریح کرنے کی کچھ
 ضرورت نہیں۔ کیونکہ وہ خود پرانی
 کر سکتا ہے۔ اور جب وہ مفلس ہو تو کوئی
 کہان سے کرے گا۔

اب تک ایسا عمل و راند ہے کہ جب
 کوئی مفلس بوجہ منظوری انکسائس
 دعوے دائر کرتا ہے تو اس سے
 رسوم سرکاری اول نہیں لی جاتی
 سادہ کاغذ پر ہی اس کے دعویٰ
 کی سماعت ہوتی ہے۔ لیکن جو مختار
 و عنبرہ لیا جاتا ہے وہ کاغذ اسٹامپ
 پر لیا جاتا ہے۔ اگر کوئی پردہ دار
 عورت کسی کو مختار کرتی ہے تو
 اس سے منیس کا کاغذ حسب دستور
 وصول ہوتا ہے۔ در صورتیکہ اور
 رسوم سرکاری ایسے مفلس سے
 نہیں لی جاتی اس رسوم کا لیا جانا
 بھی واجب نہیں۔ جیسے کہ سادہ
 کاغذ پر دعوے کی سماعت کی
 جاتی ہے اسی طرح مختار نامہ
 اور منیس کا کاغذ بھی پردہ دار
 اور مفلس عورتوں سے لیا جاتا ہے
 اہل دُکور کے لئے تشریح کرنے کی کچھ
 ضرورت نہیں۔ کیونکہ وہ خود پرانی
 کر سکتا ہے۔ اور جب وہ مفلس ہو تو کوئی
 کہان سے کرے گا۔

(१६)

१ नंबर शुमार २ तारीख मंजूरी
६ ६ फरवरी सन् १८८३

३ खुलासा

नकल जवाब दावा मिल बिनाय
दावी के लेना बे जरूरत है-

४

मंजूम

सरदारान अपील नेब हवाले तहरीर

निजामत संजमर वज्रये कै क्रियत र

जनवरी सन् १८८३ ई० व मुकदमे मुसमा

त वजीरी मुद्दैय बनाम रहमत अली रवा

मुद्दायलह दावी दिलाये जाने जाय दाद म

नकला वगैर मनकला इस्तसवाब कि

याथा कि नकल जवाब दावी की मि

ल्ल बयान दावी ली जावे या क्या जवा

बमें सरदारान अपील को लिखा गया कि

जवाब दावी की नकल लिये जाने की बा

बत जदीद कार्रवाई शुरू करने की कोई ज

रूरत नहीं किसी फरीक के जरूरत होगी

तो हस्तु जावते नकल ले सकता है-

१० नंबर शुमार २ तारीख मंजूरी

१० ६ फरवरी सन् १८८३

३

खुलासा

मुकदमा त मुकालि सी में जि सतरह

(१०)
(१०)

तारीख منظوری
१- १९ १९ १९

نمبر شمار
۹

خلاصہ

نقل جواب دعویٰ ہاشل بیان دعویٰ
کے لیتا ہے صندرت ہے-

مضمون

سر داران اپیل نے سجالہ تحریر
سانجھ نذر لکھتے ہیں ۲۸- جنوری ۱۹۲۳
بقدرہ مسامہ و ذریعہ ہی مدعیہ بنام جوہت
درعا علیہ دعویٰ دلائے جانے جاداد
منقولہ و عنینہ منقولہ استصواب کیا تھا
کہ نقل جواب دعویٰ کی مشل بیان
و جواب کے لی جاوے یا کیا-

جواب میں سر داران اپیل کو
لکھا گیا کہ جواب دعویٰ کی نقل
لے جائے کی بابت جدید کارروائی
شروع کرنے کی کوئی ضرورت
نہیں۔ کسی فریق کو ضرورت ہوگی
تو حسب بنیاد نقل لے سکتا ہے-

تاریخ منظوری
۱- ۱۹ ۱۹ ۱۹

نمبر شمار
۱۰

خلاصہ

مقدمت مفاسی میں جس طرح سادہ

अपील ने महकमः आलिये से इस्त
खाव किया- चूँकि राय सरदारान अ
पील दुरस्त थी जवाब में मंजूरी लिखी

१ नंबर शुमार ८
२ तारीख मंजूरी २ फरवरी सन १९८८

३ खुलासा

दावा करा दिये जाने शादी का बमू
जिब जाबते के काबिल समाअत
नहीं है-

४

मजमून

गंगा राम म्हाजन मुद्दई ने नारायण
म्हाजन मुद्दायलह की निसबत दा
वा करा दिये जाने शादी का दायर
किया और मातहेत से बहक मुद्दई
दावा डिगरी किया गया मगर ऐसा
दावा शादी करा दिये जाने का बमू
जिब जाबते के काबिल समाअत
ही नहीं था किसलिये कि दरसरत
डिगरी किये जाने के अदालत से इ
सका इजर कंराया जाना एक असर दु
शकार और नामुमकिन है- लिहाजा
मुद्दा मुद्दायलह पेश होने पर दावा मु
द्दई इसमिस किया गया और अपील के
इत्तलाअ और तामीलन लिखा गया

(६) (७)
अपील ने محکمہ عالیہ سے استعوا کیا-
چونکہ رائے سرداران اپیل
درست تھی جواب میں منظوری لکھی

نمبر شمار ۸
تاریخ منظوری ۲- فروری ۱۹۸۸ء

۳ خلاصہ

دعویٰ نے کرا دئے جانے شادی
کا بموجب ضابطہ کے قابل سماعت
نہیں ہے-

۴ مضمون

گنگارام مہاجن مدعی نے ناراین
مہاجن مدعا علیہ کی نسبت دعویٰ
کرا دئے جانے شادی کا دائر کی
اور ماتحت سے بحق مدعی دعویٰ
ڈگری کیا گیا۔ مگر ایسا دعویٰ
شادی کرا دئے جانے کا بموجب
ضابطہ کے قابل سماعت ہی نہیں تھا
کس لئے کہ در صورت ڈگری کئے
جانے کے عدالت سے اس کا
احبار کرایا جانا ایک امر دشوار
اور ناممکن ہے۔

لہذا مراجعہ مدعا علیہ پیش ہونے پر
دعویٰ مدعی وسمس کیا گیا۔ اور
اپیل کو اطلاق اور تعمیل لکھا گیا۔

دویم بھیکہ کہ مدیون اگر کسی اور علاقہ میں جیلا جادے تو مدیون کے صاحبزادے آئیکے اسید میں مدعی درخواست سالانہ پیش کرے۔ یا اس علاقہ میں پیروی کرے کہ جہان مدیون سکونت پذیر ہو۔

اس کی بابت بھیکہ رائے لکھی کہ جب مدعی کو یہ معلوم ہو جاوے کہ مدیون دوسرے علاقہ میں سکونت پذیر ہو گیا ہے۔ تو اس علاقہ میں بابت زندگی پیروی کرے۔

اس پر سرداران اپیل نے اپنی رائے ان ہر دو امر کی بابت تفصیل ذیل طے پا رہی۔

امراول کی بابت تو بھیکہ کہ اس میں رائے ناظم جی کی تحسین ہے۔ ہیکو بھی اتفاق ہے۔

امردوم کی بابت بھیکہ لکھا کہ جب مدیون کی جائیداد علاقہ راج میں ہو اور ٹھوڑے روز کے واسطے مدیون کسی دوسری جگہ جلا جادے۔

تو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ بھیکہ اس علاقہ میں جہان وہ سکونت پذیر ہے پیروی مقدمہ کی کرے۔

مدیون کی جائیداد سے درستی نہ زندگی کی ہو تو واجب ہے۔

بھیکہ رائے اپنی ظاہر کر کے سرداران

دویم یہ کہ مدیون اگر کسی اور علاقہ میں چلا جاوے تو مدیون کے صاحبزادے کے اٹھنے کے وقت میں مدعی درخواست سالانہ پیش کرے یا اس علاقہ میں پیروی کرے کہ جہان مدیون سکونت پذیر ہو۔

اس کی بابت بھیکہ رائے لکھی کہ جب مدعی کو یہ معلوم ہو جاوے کہ مدیون دوسرے علاقہ میں سکونت پذیر ہو گیا ہے۔ تو اس علاقہ میں بابت زندگی پیروی کرے۔

اس پر سرداران اپیل نے اپنی رائے ان ہر دو امر کی بابت تفصیل ذیل طے پا رہی۔

امراول کی بابت تو بھیکہ کہ اس میں رائے ناظم جی کی تحسین ہے۔ ہیکو بھی اتفاق ہے۔

امردوم کی بابت بھیکہ لکھا کہ جب مدیون کی جائیداد علاقہ راج میں ہو اور ٹھوڑے روز کے واسطے مدیون کسی دوسری جگہ جلا جادے۔

تو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ بھیکہ اس علاقہ میں جہان وہ سکونت پذیر ہے پیروی مقدمہ کی کرے۔

مدیون کی جائیداد سے درستی نہ زندگی کی ہو تو واجب ہے۔

بھیکہ رائے اپنی ظاہر کر کے سرداران

یہ رائے اپنی ظاہر کر کے سرداران

لیہا جہا جوا ب مے مںجری لیرکے گے

اور تہریر کیا گیا کیسی مہا فیکر

املا درامد رکنے کے لیے کولم کا تہا تہا کو

لیکھ دے -

۱
نمبر شمار

۲
نمبر شمار
۱۴۹۳

۳
خولاسا

۴
ہی دایہ تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا

۵
مجموع

۶
ناجی مہا جی روارڈ مہا پورنے دو شامہ رست
تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا
سہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا
تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا
تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا

۷
تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا
تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا
تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا
تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا
تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا

۸
تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا
تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا
تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا
تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا
تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا

(۱)
میں منظوری لکھی گئی اور تحریر کیا گیا

(۲)
کہ اسنی موافق عمل درآمد رکھنے کے لئے

(۳)
میں محکمانہ ماتحت کو لکھ دینا

(۴)
نمبر شمار
بکرم ذوری ۱۴۹۳

(۵)
خلاصہ
ہدایت متعلق اجراء کے ڈگری

(۶)
مضمون
ناظم سوانی بادھو پورنے دو امر

(۷)
استصواب طلب قرار دیکر مع اپنی رائے
کے سرور ان اپیل کو حسب تفصیل

(۸)
ذیل لکھا -
اول یہ کہ مدیون کی جائداد بابت

(۹)
متمنی و تفاوت کے ضبط ہو تو اس
ضبطی کے ایام میں مدعی بابت حفظ

(۱۰)
سبعاد درخواست سالانہ پیش کر
پاہنہ میں -
اس کی بابت تو یہ رائے لکھی کہ
بیشک مدعی درخواست بابت حفظ سبعاد
پیش کر سکتا ہے - اور بصورت
واگزار اشت بعد میں بھی درخواست
کر سکتا ہے - یہ ضرور نہیں کہ
ایام ضبطی میں درخواست پیش
کری ہے -

۴۴)

اور دوسرے وہ کہ جن میں تعین بالیت
کا نہیں ہے۔ جیسے نہیت نامہ۔
طلاق نامہ۔ و غلطی وغیرہ۔
جن میں کہ تعین بالیت ہے۔ اول
میں تو منیس رجسٹری کی بحساب
ایک روپیہ فی صدی لی جاتی ہے
اور جن میں تعین بالیت نہیں ہے
اونہیں ایک روپیہ بالقطع لیا جاتا ہے۔
چونکہ نہیت نامہ بھی اسی قبیل کے
ہے کہ جن میں تعین بالیت کی نہیں ہے
اسی لحاظ سے ناظم جی بھی ایک روپیہ
بابت منیس رجسٹری کے لئے لے سکے
میں۔ اس موقع پر اس تفتیش کے
نیچے اور معلوم ہوا کہ منیس رجسٹری
کی بابت جو روپیہ لیا جاتا ہے وہ
زیر نقد ہوتا ہے۔

ہدایت نمبری (۲۲) مورخہ ۲۸ جنوری ۱۸۸۲ء
در بارہ خط چھپی جاری ہوئی ہے
اوس میں منیس یعنی مہرانہ کا نقد
لیا جانا بند کیا گیا ہے۔ اور
بجائے اس کے کاغذ اسٹام شال
کیا جاتا ہے جس میں منیس رجسٹری کی بھی
بجائے نقد کے کاغذ اسٹام پر لیجانا
غیر مناسب ہوگی۔ چومچہ اسے۔

سر داران اپیل کی کہ منیس مہرانہ
کی بابت بجائے نقد کے کاغذ اسٹام
لیا جادے درست ہے۔ لہذا جواب

اور دوسرے وہ کہ جن میں تھے یو
ن مالیات کا نہیں ہے جیسے - تی
ب نیا ت ناما - تیلان ناما : فراسا
تی وغیرہ : - جن میں کہ تھے یو ن مالی
لیات ہے ان میں تو فراسا راجسٹری کی
بہ حساب ایک روپیہ فراسا لی جا
تی ہے اور جن میں تھے یو ن مالیات
نہیں ہے ان میں ایک روپیہ بالقطع لیا جاتا ہے۔
چونکہ نہیت نامہ بھی اسی قبیل کے
ہے کہ جن میں تعین بالیت کی نہیں ہے
اسی لحاظ سے ناظم جی بھی ایک روپیہ
بابت منیس رجسٹری کے لئے لے سکے
میں۔ اس موقع پر اس تفتیش کے
نیچے اور معلوم ہوا کہ منیس رجسٹری
کی بابت جو روپیہ لیا جاتا ہے وہ
زیر نقد ہوتا ہے۔

کایدا و سول فریس مہرانا راجس
ٹری و سیکر جات کی جین میں تہی یو
ن مالیات کا نہی ہوتا۔

۵

مجموع

ناجی مجی گنگا پور نے بجرے کے فیض
ت ۲۰ دسمبر سن ۱۹۷۲ سر داران
پیل سے اسٹو اب کیا تھا
کہ سہی کلیا چار قبیلہ بانسواں
نے تہنیت نامہ مانجیا کا سہولی
ایک روپیہ کے کاغذ پر بھرد
تہنیت پیش کیا۔ اس
میں دریافت طلب سہ امر
کہ علاوہ کاغذ تہنیت نامہ
کے مہرانہ کاروپیہ بھی سایل
تقدیم کرانے والے سے
لیا جائے یا کیا۔

سر داران اپیل نے ایک

روپیہ بجرے کاغذ اسٹامپ
بابت فریس مجی کر لیا جانے
کی راج لیر و کر منجری مہرانا
مالیا سے بجرے کے فیض ۱۹
جنوری سن ۱۹۷۳ کو چاہی اور
سرا ہت اس کی دوسرے سے کی کی دو
کیس کی ندرت راجسٹری کے لیے
آدالت سہی میں پش ہوتی ہیں ایک
وہ کہ جو راجس کی بابت ہیں۔

قاعدہ وصول نہیں مہرانہ
رجسٹری و تہنیت جات کہ
جن میں تہنیت مالیات کا نہیں ہوتا۔

۴

مضمون

ناظم جی گنگا پور نے بجرے کے فیض
۲۰ دسمبر سن ۱۹۷۲ سر داران
پیل سے اسٹو اب کیا تھا
کہ سہی کلیا چار قبیلہ بانسواں
نے تہنیت نامہ مانجیا کا سہولی
ایک روپیہ کے کاغذ پر بھرد
تہنیت پیش کیا۔ اس
میں دریافت طلب سہ امر
کہ علاوہ کاغذ تہنیت نامہ
کے مہرانہ کاروپیہ بھی سایل
تقدیم کرانے والے سے
لیا جائے یا کیا۔

سر داران اپیل نے ایک روپیہ
بجرے کاغذ اسٹامپ بابت
فریس مذکورہ سہی جانے کی را
کھڑی منظوری محکمہ عالیہ سے
بجرے کے فیض ۱۱ جنوری سن ۱۹۷۳
کے چاہی۔ اور سر راجس
میں کی اس طور سے کی کہ دو
تہنیت کی نوشتیں رجسٹری کیے
تہنیت سہی میں پیش ہوتی ہیں ایک
وہ کہ جو راجس کی بابت ہیں۔

(۷)
(۸)

(14)
(18)

खजाने में भेज दिया जावे और एक
नकशा बाबत साल गुजिस्ता बाब
त रासे रुपया के कि बाद इखराजात के
दाखिल खजाने हुआ भेज दें -

और आयन्दा को माह वारी
नकशा भेजते रहें -

१
नंबर शुमार

२
तारीख मंजूरी
१ फरवरी सन् १८८३ ई.

५

३
खुलासा

नवी सों को एक माह तक
की रुखसत हाकिम महकम
अख्तियार खुद दे दिया करें और इसे
जि यादा रुखसत की मंजूरी महकम आलिया
से तलब की जावे -

मजमून
जुमले महकमात मातहत में नकल नवी
सों को रुखसत एक माह तक हाकिम म
हकम अख्तियार खुद दे दिया करें और
इसे जि यादा रुखसत बमोजिब दीगर अहिल
कारान महकम आलिया से तलब किया करें

१
नंबर शुमार

२
तारीख मंजूरी
१ फरवरी सन् १८८३

६

३

खुलासा

१६३
(14)

نقل نویسان کے خزانہ میں
بھیجا یا جائے۔ اور ایک نقشہ
بابت سال گزشتہ بابت ایسے
دوبہ کے کہ بعد اخراج
کے داخل خزانہ ہوا بھیجیں
اور آئندہ کو ماہواری نقشہ
بھیجتے رہیں نقطہ۔

۲
نمبر شمار
تاریخ منظوری
یکم فروری ۱۲۹۳

خلاصہ
نقل نویسون کو ایک ماہ تک حاکم محکم
باجتہار خود دے دیا کریں۔ اور
اس زیادہ رخصت کی منظوری محکم
عالب سے طلب کیا دے۔

مضمون
جلد محکات انجنت میں نقل نویسون
کو رخصت ایک ماہ تک حاکم محکم
خود دے دیا کریں۔ اور اس سے
زیادہ رخصت بموجب دیگر اہلکاران
محکمہ عالب سے طلب کیا کریں

۲
نمبر شمار
تاریخ منظوری
یکم فروری ۱۲۹۳

خلاصہ

۱
نمبر شمار

۵

۲
تاریخ منظوری

۲۵ جنوری ۱۹۳۳ء

۳

خلاصہ

جور و پیرہ آمدنی نقل نویسی سے
بعد تقسیم تنخواہ نقل نویسان
وغیرہ بجے وہ فوراً جمع خزانہ
کے پاس جاتے۔ اور ایک نقشہ ہوا
بھی اسکا آیا کرے۔

۴

مضمون

چونکہ زر آمدنی نقل نویسی سے
بعد ان ضروری خزانہ ہینڈل
ہیجا جاتا ہے۔ ہر سلسلہ میں ہر سلسلہ
کا ذریعہ جمع رہتا ہے۔ مناسب
ہو کہ سردار ان اپیل کو لکھا جائے
کہ جس قدر روپیہ آمدنی نقل
نویسی کا بعد خراج صندوق
منظور شدہ کے محکومات میں آئے
جنوری ۱۹۳۳ء پر باقی رہے۔
اوس کو داخل خزانہ باندراج
کھڑے کرینگے ہدایت فوراً جاری
کریں اور آئندہ کو جس قدر
آمدنی سے بعد صندوقی خرچ
منظور شدہ کے بچت ہووے
وہ فوراً بروقت تقسیم تنخواہ

۳
رکھنا سا
جور و پیرہ آمدنی نقل نویسی سے
بعد تقسیم تنخواہ نقل نویسا
ن وغیرہ بجے وہ فوراً جمع خزانہ
کا ہے اور ایک نقشہ ہوا
بھی اسکا آیا کرے۔

۵

مضمون

چونکہ زر آمدنی نقل نویسی سے
بعد ان ضروری خزانہ ہینڈل
ہیجا جاتا ہے۔ ہر سلسلہ میں ہر سلسلہ
کا ذریعہ جمع رہتا ہے۔ مناسب
ہو کہ سردار ان اپیل کو لکھا جائے
کہ جس قدر روپیہ آمدنی نقل
نویسی کا بعد خراج صندوق
منظور شدہ کے محکومات میں آئے
جنوری ۱۹۳۳ء پر باقی رہے۔
اوس کو داخل خزانہ باندراج
کھڑے کرینگے ہدایت فوراً جاری
کریں اور آئندہ کو جس قدر
آمدنی سے بعد صندوقی خرچ
منظور شدہ کے بچت ہووے
وہ فوراً بروقت تقسیم تنخواہ

۳
رکھنا سا
جور و پیرہ آمدنی نقل نویسی سے
بعد تقسیم تنخواہ نقل نویسا
ن وغیرہ بجے وہ فوراً جمع خزانہ
کا ہے اور ایک نقشہ ہوا
بھی اسکا آیا کرے۔

۱

نمبر شمار

۳

۲

تاریخ منطوری

۱۸ جنوری ۱۸۹۳ء

تاریخ منطوری

نمبر شمار

۳

۳

خبر لا سا

ہدایت در باب رجسٹری تمکات
جو تحریر سے بعد عرصہ کے پیش ہوں

۸

مجموع

مضمون

موسمیان رام کنوار و رام چند
برہمن مندر میں دہندہ اور گلا حجام
فرین کس بزدلہ ہر دو وقت میں
نوشت لکھ دے دی گئی کی
۱۴- دسمبر ۱۸۹۲ء کو منصفی میں
رجسٹری ہونے کے لئے پیش کی
نوشت لکھی ہوئی چھپا گن بدی
یکم ۱۹ کی ہی اور عرصہ کے
بعد ماہ پوس میں پیش ہوئی تھی
منصفوں نے عدالت دیوانی کے
اس کا استصواب کیا مختار ان
عدالت نے رجسٹری ہو جانے
کی رائے لکھ کر محکمہ عالیہ سے
استراج کیا۔ چونکہ متک قرضہ کا
رجسٹری ہونا لازمی نہیں تھا۔
لہذا جواب میں منطوری مختار ان
عدالت کو لکھ دی گئی کہ اگر رجسٹری
کرنا چاہیے تو کر دو فقط۔

موسمیان رام کنوار و رام چند
در بھارہا کرانہ دھندہ اور گلا
لنا ہجرام کرانہ گورنر: ہر دی
کرانہ نے نالہ کرانہ ۸۵ کی
۱۹ دسمبر ۱۸۹۲ء کو من
سکی میں رجسٹری ہونے کے لئے پیش
کی - نالہ کرانہ لکھی ہوئی کا
بدی ۱۹ ستمبر ۱۸۹۲ء کو ہے اور
اس کے بعد ماہ پوس میں پیش
ہوئی تھی منصفوں نے عدالت
دیوانی کے اس کا استصواب
کیا مختار ان عدالت نے
رجسٹری ہو جانے کی رائے
لکھ کر محکمہ عالیہ سے
استراج کیا۔ چونکہ متک
قرضہ کا رجسٹری ہونا
لازمی نہیں تھا۔ لہذا
جواب میں منطوری
مختار ان عدالت کو
لکھ دی گئی کہ اگر
رجسٹری کرنا چاہیے
تو کر دو فقط۔

لاوے ان سے تو مژااھ مات ن کی جاوے
 اور جو سب اور موڑی لکڑی لاوے
 ان کو شکار خانہ میں پیش کیا
 جاوے۔ جب انچہ ایسی صورت
 میں شکار خانہ سے حسب حیثیت
 دی جاتی تھی۔ اور علاوہ اس
 موقع موقع کے پیر وال اپنی بھری
 کی بنی کا بند و بست رکھتے تھے۔
 ان بعد جنگلات سے رائے لیکٹی
 تو یہ لکھا آیا کہ جنگلات میں اس
 قدر ملازم نہیں ہیں کہ ہر موقع پر
 رکھے جاوے اور اگر شکار خانہ
 کی طرح سے ہر جگہ آدمی رکھے
 جاوے تو اس میں سہارا کا
 خرچ ہوگا۔ اگر دروازہ کے
 دربان نقصان کرنے والوں
 کو وقتاً فوقتاً دریافت کر کے
 گرفتار کر لیں گے تو سہارا کا
 بہت فائدہ ہوگا۔ اور ان کو بھی
 بھی لکھا دیا جاوے کہ ملازمان
 جنگل کو مدد بھی دیتے رہیں۔
 چنانچہ نو جداری کو لکھا گیا کہ
 دربانان کو ہدایت کر دو۔ کہ
 حسب تجویز محکمہ جنگلات انتظام
 رکھیں۔ اور جنگلات کو بھی اطلاع
 دی گئی۔

(۲)
(۳)

چوناچی فوج داری کو لکھا
 گیا کہ دربانان کو ہدایت
 کر دو کہ ہر تاج ویزا
 کم: جंगलत इन्तजाम رکھے
 اور जंगलत को भी इतला
 दी गई -

(۲) جंगل کو ان کی گिरکاری میں مدد دینا
(۲) چاہیے۔ مگر دربانوں نے جواب
میں بھربیان کیا کہ بغیر حکم کے
ہم نہ تو لکڑی گرفتار کر سکتے ہیں
اور نہ مدد دے سکتے ہیں۔
لہذا ان کو توالی کو لکھا دیا جاوے
کہ دربانوں کو فہمائش کر دیں۔
کہ ملازمان جنگل کو بوقت گرفتاری
ملازمان مدد دیا کریں اور جو لوگ
وقت بے وقت لکڑیاں شہر
میں لایا کریں ان کے پاس
پرست دیکھ لیا کریں۔ اگر بلا
خلافت و تاعدہ لایا کریں ان
کو گرفتار کر کے مع مال جنگلات
میں بھیجا دیا کریں۔

جس پر شکار خانہ سے دریافت
کیا گیا کہ قتل از قتل محکمہ
جنگلات کے جو لکڑی باہر سے
شہر میں آتی تھی اوس کا انتظام
دروازوں پر کس طرح رہتا تھا

جواب میں شکار خانہ سے بھیج لکھا
آیا کہ پانہ تعیناتی شکاریان وغیرہ
کے دیکھنے سے ہر دروازہ اور
ہر موری پر ایک ایک آدمی کا
تعینات رہنا پایا جاتا ہے۔ اور
تعیناتی اس غرض سے ہوتی
تھی کہ مورچگی کی خشک لکڑی

جس پر شکار خانہ سے دریافت
کیا گیا کہ قتل از قتل محکمہ
جنگلات کے جو لکڑی باہر سے
شہر میں آتی تھی اوس کا انتظام
دروازوں پر کس طرح رہتا تھا
جواب میں شکار خانہ سے بھیج لکھا
آیا کہ پانہ تعیناتی شکاریان وغیرہ
کے دیکھنے سے ہر دروازہ اور
ہر موری پر ایک ایک آدمی کا
تعینات رہنا پایا جاتا ہے۔ اور
تعیناتی اس غرض سے ہوتی
تھی کہ مورچگی کی خشک لکڑی

५०) रु० की नक़्क़ल के कागज़ पर दी जा
नी मुनासिब है और इसे ज़ियादः ॥ प
र म्हक़मात मात हित में जो सिवाय नक़्क़
ल फ़ैसला के बाकी जुमले काग़ज़ात की
नक़्क़ल ॥ के काग़ज़ पर ५०) रु० से कम
तादाद के मुक़दमात में दी जाती है यह
ठीक नहीं है -

बन्धु-सुमार

122

२
मार्च अंजुली

१८ जनवरी सन् १८८३

53

खुनासा

जो लोग वे वक्त या बिना परमदज
गलात की लकड़ी शहर में लावे उस
का इलाजाम दर्वानान दर्वाना रखें-

8

मज्झिमुल

महकतः जंगलनाम से बजरये कैफि
यत १० अकतुवर सन् १८८२ ई. मूक
आलियः सीगा मुलफ कार्त में लिखा
आया था कि अकसर अक वाम शिका
री बनी सरकारी से लकड़ियां चुरा कर
लाते हैं चुनादि दो तीन बर्तबे गिर
कारभी किये गये और दर्वाजे के दर्वा
जों से कहा गया कि जो लोग बै बह
लकड़ियां चोरी से लावें उनको गिफ्तो
र करना चाहिये और मुलज्ज मान

کی نقول ۲ کے کاغذ پر دی جاتی
 مناسب ہو۔ اور اس سے زیادہ
 ۸ پر حکمت ماتحت میں جو سوا
 نقول فیصلہ کے باقی حبلہ کاغذات
 کی نقل ۸ کے کاغذ پر سے
 کم تعداد کے مقدمات میں دی جاتی
 ہے کچھ ٹھیک نہیں ہے۔

ایک منظر

۱۰- جنوری ۱۹۶۳ء

نمبر

2

2

جو لوگ بیوقت یا بلا پرست و جبجھلات
کی لکڑی شہر میں لاوین اوس کا
انتظام دربانان دروازہ رکھیں۔

7

مضمون

محکمہ جنگلات سے بذریعہ کیفیت ۱۰
اکتوبر ۱۹۶۸ء محکمہ عالیہ صنعتہ تفرقات
میں لکھا آیا تھا کہ اکثر اقوام شکاری
بنی سرکاری سے لکڑیاں چوراکہ
لا تے ہیں۔ جیسا نجدہ دو تین مرتبہ
گرفتار بھی کئے گئے اور دروازہ
کے دربانوں سے کہا گیا کہ
جو لوگ بے وقت لکڑیاں
چوری سے لاویں۔ ان کو گرفتار
کرنا چاہئے اور ملازمان جنگل

हिदायात मजरिया: मह
 कम: आलिय: कौंसिल सींग:
 जुडी शियल बावत सन् १८८३ ई०

१ नम्बर शुमार

२ तारीख मनजूरी

जनवरी सन् १८८३

३ खुलासा

नकूल कागजात हस्त शरह नकूल अ
 हि काम पचास रुपया तक के मुकदमा
 त में ३ के इस्लाम पर और उसके ऊपर
 १० के इस्लाम पर दी जाया करें-

४

मजमून

चूँकि कानून इस्लाम मजरिया हा
 ल में ब नजर सह लयत नकूल अ
 हि काम कागज रु० ५० तक की मालियत
 में ३ का और उसके ऊपर १० का कागज त
 ज वीज दुआ है और जब यह कैद लगाई
 गई है तो कागजात मुकदमा त मुतल्लिके

بدايات مجریہ محکمہ عالیہ کونسل
 صنعہ جوڈیشل ایب ۱۸۹۳

تاریخ منظوری

۸ جنوری ۱۸۹۳ء

نمبر شمار

خلاصہ

نقول کاغذات حسب شرم نقول احکام مجازین
 تک کے مقدمات سین ۲ کے
 اسٹام پر اور اس کے اوپر ۸ کے
 اسٹام پر دی جایا کریں-

۲

مضمون

چونکہ قانون اسٹام مجریہ جال سین
 بنظر سہولت - نقول احکام کا کاغذ
 ۵۰ تک کی مالیت میں ۲ کا اور
 اس کے اوپر ۸ کا کاغذ تجویز ہوا ہے
 اور جب بچہ میت لگائی گئی ہو تو
 کاغذات مقدمات متعلقہ ۵۰

मौल संगीन-

- ८६ २५ नोवंबर - बतार्ईद हिदायत नंबर
री (४१) मंजरये २८ मई सन १८८३
ई. बाबत मुआयने डांकरी ना
शहाय फोती गेर मामूली
- ८७ २५ नोवंबर - दर्बाबतरतीब मुक
दमात फोती दगी इत्तफाकिया-
- ८८ ५ दिसंबर - हिदायत बाबत ना
लिशत दावे गल्ले व उसके इज
राय की-
- ८९ १४ दिसंबर - हिदायत बाबत कु
रकी व नीलाम जाय पादब कदर
मतालिदे डिगरी-
- ९० १४ दिसंबर - बजमीमे हिदायत नं
बरी ७८ मंजरये २८ नोवंबर सन
१८८७ ई. व नंबर (६१) मंजरये
१६ सितंबर सन १८८९ ई. बा
बत तामील समन हाय मुन
सफरी-
- ९१ २८ दिसंबर - दरब्बास्ति हाय रुखस
तमें साविके रुखसत का हालभी
दर्ज होकर आया करे-

संगीन-

- १० नोवंबर - बतार्ईद हिदायत नंबर
(११) मंजरये २८ मई सन १८८३
ई. बाबत मुआयने डांकरी ना
शहाय फोती गेर मामूली
- १० नोवंबर - दर्बाबतरतीब मुक
दमात फोती दगी इत्तफाकिया-
- १० नोवंबर - हिदायत बाबत ना
लिशत दावे गल्ले व उसके इज
राय की-
- १० नोवंबर - हिदायत बाबत कु
रकी व नीलाम जाय पादब कदर
मतालिदे डिगरी-
- १० नोवंबर - बजमीमे हिदायत नं
बरी ७८ मंजरये २८ नोवंबर सन
१८८७ ई. व नंबर (६१) मंजरये
१६ सितंबर सन १८८९ ई. बा
बत तामील समन हाय मुन
सफरी-
- १० नोवंबर - दरब्बास्ति हाय रुखस
तमें साविके रुखसत का हालभी
दर्ज होकर आया करे-

	جائزہ کا بیل کبूल آدالہ ت ہونے ن ہونے کے۔	وفا بل قبول عدالت ہونے نہونے کے۔
۳۰	اکتوبر۔ بے ڈیپولیس میں پانچ فوٹ سے کم کدکے آ دہی نہر تین کیے جاوے۔	اکتوبر۔ بیڑہ پولیس میں سڑک سے پانچ فوٹ سے کم آدمی بہر تین نہ کھجواوین۔
۱۱	نوںبر۔ ہیدا یات با ب تھانٹ دفتر مہکما ت مانت۔	نوںبر۔ ہیدا یات تھانٹ دفتر محکما ت مانت۔
۱۲	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۱۲ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت تہر رے ہوار ت ت س دی ک ڈج ہار ت۔	نوںبر۔ ضمیمہ ہدایت نمبری (۸) ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ (۱۱۹) ۱۲۲۵ با ب ت تہر رے ہوار تقدیر تھارات۔
۱۳	نوںبر۔ مہدی ت تکی د نامی ل ہیدا یات نہ وری ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د ت ل و بی گ وا ہان و ت ر ت ت ہرے جی ستر۔	نوںبر۔ مزید تاکید تعمیل ہدایت نمبری (۱۱۹) ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت قواعد طبعی گوان و ترتیب رستہ۔
۱۴	نوںبر۔ چرے م و شے ل و ا ر س کا ع ک ن ک ش ا م ا ہ و ا ر ی آ یا کرے۔	نوںبر۔ چرے م و شے ل و ا ر لا وار ت کا ایک نقشہ مہواری ایا کرے۔
۱۵	نوںبر۔ کا ی د: ت ک ر ر ی ش ہ ن: و ت ا ل ل و ک د ا ر م ا ل ج و ت ۱۶	نوںبر۔ ضمیمہ ہدایت نمبری (۶۳) مجریہ یکم سے ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت و ا ع د ہ ا ج ر ا ئ د گ ر ی ا ت۔
۱۶	۱۶	نوںبر۔ ضمیمہ ہدایت نمبری (۶۲) مجریہ ۲ مارچ ۱۲۲۵ د ز ب ا ب ت ت د ل ت ا ق ب ا ل م ر ا ن
۱۷	۱۷	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۱۷ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔
۱۸	۱۸	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۱۸ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔
۱۹	۱۹	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۱۹ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔
۲۰	۲۰	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۲۰ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔
۲۱	۲۱	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۲۱ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔
۲۲	۲۲	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۲۲ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔
۲۳	۲۳	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۲۳ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔
۲۴	۲۴	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۲۴ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔
۲۵	۲۵	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۲۵ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔
۲۶	۲۶	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۲۶ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔
۲۷	۲۷	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۲۷ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔
۲۸	۲۸	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۲۸ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔
۲۹	۲۹	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۲۹ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔
۳۰	۳۰	نوںبر۔ جہم م: ہیدا یات نہ ۳۰ سن ۱۲۲۳ ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ سن ۱۲۲۵ ۱۲۵۰ با ب ت ک و ا ی د: ڈج ر ا ی ڈی گ ر ی ا ت۔

۹۸	۴ اکتوبر ہنگام ہجرامی کی ڈگری قبض مالاکلامی کی ہی شل کارروائی خط چپی کے اجراء کے شہکار کا ہونا چاہئے۔	۱۹۳۳
۹۸	۱۲ اکتوبر۔ ضمیمہ ہدایت نمبری (۲۲) مجریہ ۱۴ مارچ ۱۸۹۳ء و نمبری (۲۳) تجریہ ۳۰ مئی ۱۸۹۳ء بابت سماعت نامشات خواص جیلون کے۔	۱۲۴۲
۹۹	۱۸ اکتوبر۔ ملزم کی سواری کا چالان ملزم کے چالان سے غلطیہ کیا جاوے۔	۱۲۴۵
۱۰۰	۲۲ اکتوبر۔ اگر کسی موقع پر ضرورت معافی قصور کسی ملزم کی ہو تو اول محکمہ عالیہ سے باضابطہ منظور ہی حاصل کر لینا چاہئے حکام ماتحت بطور خود بلا منظور ہی محکمہ عالیہ تجویز معافی قصور نہیں کر سکتے۔	۱۲۴۶
۱۰۱	۲۴ اکتوبر۔ بزمی م: کانون ڈرامہ مقرر: سن ۱۹۰۲ء باب تہریر تقسیم ناجات	۱۵۴۷

<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>	<p>جے پور کھار کے نام سے۔</p> <p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>	<p>جے پور کھار کے نام سے۔</p> <p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>
<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>	<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>	<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>
<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>	<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>	<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>
<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>	<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>	<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>
<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>	<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>	<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>
<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>	<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>	<p>۶۸ ۲۰</p> <p>۶۹ ۲۱</p>

बाबत अखजरस्म चाहत व
गेरह-

६३ ७ अगस्त - मीनों की कापूतकारी
के बैल दादरसी में मुद्दियान को
न दिलायें जावे-

६३ १० अगस्त - जमीम: हिदायत नं
बरी (३६) मजरय: ३ जून सन
१८८२ ई. कि विलाइ जा जत म
कम: आलिय: नीलाम में नीत वा
य फों के नाम जाय दाद मुन्त कि
ल नहीं हो सक्ती-

६४ १० अगस्त - अहिकाम इन्लास जुम
ले मे खरान में सिर्फ तारीख तज
वीज सीगे के इन्दराज पर ही इस्
तिफान किया जावे बल्कि माह
सल नी इरत सार के साथ दर्ज हु
कम किया जाय-

६५ १० अगस्त - जमीम: हिदायत नं ब
री (६०) मजरय: ५ अगस्त सन
१८८३ ई. बाबत मुकदमात बर
दाफरो शी वगेरह कि दरज हबद
रज: म्हकम: आलियामें आया करे-

६६ १० अगस्त - कायदा बाबत तर
तीब पाना बट वारा व तखमीना
जाय दाद के-

६७ १० अगस्त - कवायद वराय इन्सद
दलिये जाने खारी अजरिया सत

बाबत अखजरस्म चाहत व
गेरह-

अगस्त - मिनون की कापूतकारी
के बैल दादरसी में मुद्दियान को
न दिलायें जावे-

अगस्त - ضمیمہ ہدایت نمبری
(۳۶) مجریہ سہارون
۱۹۹۲ء کہ بلا اجازت محکمہ

عالیہ نیلام میں ہے
طوا یفون کو نام جائداد
منتقل نہیں ہو سکتی-

اگست - احکام اجلاس
جملہ میسران میں صرف تاریخ
تجویز ضمیمہ کی اندراج پوری
اکتفا کیا جاوے بلکہ
حاصل ہونے پر اختصار کے تحت
درج حکم کیا جاوے-

اگست - ضمیمہ ہدایت
نمبری (۶۰) مجریہ سہارون
۱۸۹۳ء کہ بابت مقررہ ذریعہ
وغیرہ کہ درجہ بدرجہ محکمہ
عالیہ میں آیا کریں-

اگست - قاعدہ بابت ترتیب
پانہ بٹوارہ و تجنیہ جائداد
کے-

اگست - قواعد برائے ان
لئے جانے کے جاری اور سیت

५७ १७ जुलाई- हिदायत दरबाब इंत
जाम मफ़रुरी मुलजिमान जेर
तजवीज -

५८ १८ जुलाई- अगर किसी को डिग
री दरख्त या दी ज़मीन की मिल
कर नातिक हो जाय और निस
फ़िजमीन का चकमद यूँ के
नाम बंधरहा हो तो इजरायमें
उसका चक बनाम डिगरीदार
मुंतकिल होकर कब जादिला
या जासक्ता है -

५९ १ अगस्त- जब किसी ज़ुर्म का वक्
आग्रंदर मुसाफ़िरवानः हद्द इ
स्थान रेलवे के हो तो फौजदार
जी उसकी तहकीकात व समाग्रत
वित्ना इत्तलाव इसतमजाज म्
कमः रज़ी डन्सी न किया करें और
म्हकमः आलियः को बिना बरइ
त्तला लिरवा करें -

६० ५ अगस्त- मुकदमात बरदाफ़रो
शी वनीज जिन मुकदमात में कि
म्हकमः आलियः कौन्सिल को
इत्तला देना मुनासब दमसल
इत हो उनकी इत्तला म्हकमः
आलियः को देना चाहिये -

६१ ५ अगस्त- ज़मीमः हिदायत नंब
री (४८) मजरयः १७ जून सन १८८६ ई

۵۷ جولائی کی ہدایت در باب
انتظام نقشہ وری ملزمان
نیز تجویز -

۵۸ جولائی - اگر کسی کو ڈگری
داخلیابی زمین کی ملکہ ناطق
ہو جاوے اور نصفی زمین
کا چک مدیون کے نام بندہ
ہو تو اجبراً زمین اوس کا
چک بنام ڈگریدار منتقل ہو کر
قبضہ دلایا جاسکتا
ہے -

۵۹ اگست - جب کسی جسر م کا
وقعہ اندر سا فرخانہ حد
اسٹیشن ریلوے کے ہو تو
فوجدار جی اوسکی تحقیقات
وساعت بلا اطلاع و استراج
محکمہ رز پڈنٹی کیا کریں -
اور محکمہ عالیہ کو بنابر اطلاع
لکھا کریں -

۶۰ اگست - مقدمات برودہ فرشی
ونیز جن مقدمات میں کہ
محکمہ عالیہ کو نسل کو
اطلاع دینا مناسب و مصلحت
ہو اذکی اطلاع محکمہ عالیہ
کو دینا چاہیے -

۶۱ اگست - ضمیمہ ہدایت نمبری
(۵۸) مجریہ ارجون ۱۸۹۲

گہر میں سے جے جاوے تو فہرے کے ن کو ہر
 دایات کر دی جاوے کہ وہ بزرگ
 وکیل یا مرنار کے ہاں رہا
 ہوں کا مونا سبب دے دے کر دیا
 کرے۔

غیر میں بھی جاوے تو فہرے میں
 کو ہر دے کر دیا وے کہ وہ
 بزرگ وکیل یا مرنار کے ہاں رہا
 گواہوں کا مناسب بندوبست
 کر دیا کریں۔

۸۵ ۱۲ جون - مہکم: بالادست میں مرنار
 فاہو جانے پر ماتہ ت میں ڈجرا
 مکر دے کا نہ ہو سکتا۔

جون - محکمہ بالادست میں مرنار
 ہو جانے پر ماتہ ت میں ڈجرا
 مقدمہ کا نہیں ہو سکتا۔

۸۶ ۱۳ جون - جہمیہ ہدایت نمبر ۱
 (۲۱۴) مجریہ ۱۴ ستمبر ۱۸۸۶ء
 ۱۷۷۷ء ۱۷۷۷ء بابت مرنار
 سہی مرنار کے مرنار ان
 لال دیوانی۔

جون - ضمیمہ ہدایت نمبر ۱
 (۲۱۴) مجریہ ۱۴ ستمبر ۱۸۸۶ء
 بابت مرنار جات منصفی
 مستفہ تختہ ران عدالت
 دیوانی۔

۸۷ ۱۴ جون - وہ مندر کوٹھیات
 جو سرکاری ہوں اونکی
 قیمت کا تخمینہ ہو کر زر رسوم
 لیا جاوے۔

جون - وہ مندر کوٹھیات
 کہ جو سرکاری ہوں اونکی
 قیمت کا تخمینہ ہو کر زر رسوم
 لیا جاوے۔

۸۸ ۱۵ جون - جب مفلس کو بزرگ
 ڈگری کی روپیہ وصول ہو جائے
 تو اس کی حالت افلاس
 بدل جاتی ہے مثل عام
 مستغنیوں کے اوکو بھی اسٹامپ
 پر عسریض وغیرہ پیش
 کرنا چاہیے۔

جون - جب مفلس کو بزرگ
 ڈگری کی روپیہ وصول ہو جائے
 تو اس کی حالت افلاس
 بدل جاتی ہے مثل عام
 مستغنیوں کے اوکو بھی اسٹامپ
 پر عسریض وغیرہ پیش
 کرنا چاہیے۔

۸۹ ۱۶ جون - قاعدہ بابت
 سندھات دخل و وجہیت۔

جون - قاعدہ بابت
 سندھات دخل و وجہیت۔

38	16	मई- हिरायत दर्बाब जुय जुदा करने काम जमा खर्च नवीस सीगे कल्हरी बसीगे जुहीशि यल वरखने रो कड जिम्मेवारीके	मई- दर्याब दर्याब करने काम जमा खर्च नवीस सीगे कल्हरी बसीगे जुहीशि यल वरखने रो कड जिम्मेवारीके	38
40	24	मई- दर्बाब अताय अरित्तया त बेदजनी मुन्गी जगन्नाथ पर शादजी नाजिम निजामत सांनर	मई- दर्याब दर्याब करने काम जमा खर्च नवीस सीगे कल्हरी बसीगे जुहीशि यल वरखने रो कड जिम्मेवारीके	40
41	25	मई- जब मामूली फोती न होत ब नाशका मुन्नायनाडा कही जस र कराया जावे-	मई- दर्याब दर्याब करने काम जमा खर्च नवीस सीगे कल्हरी बसीगे जुहीशि यल वरखने रो कड जिम्मेवारीके	41
42	30	मई- तहकी कात वत जजोज मुक हमात गरकी दगी फोती दगी इस फाक या में बरतूबी गौर किमा जावे और कोई दकी कात न की हवत ह की क का बाकी न रखा जावे-	मई- दर्याब दर्याब करने काम जमा खर्च नवीस सीगे कल्हरी बसीगे जुहीशि यल वरखने रो कड जिम्मेवारीके	42
43	30	मई- जमी में हिरायत नम्बरी (22) मजरय: 16 मार्च सन 1953 ई मुमान अत दरबाब समाजत ना लिशात त बनियत वसार की फिकट खवास चेलों के-	मई- दर्याब दर्याब करने काम जमा खर्च नवीस सीगे कल्हरी बसीगे जुहीशि यल वरखने रो कड जिम्मेवारीके	43
44	6	जून- जमी में हिरायत नंवीरी (49) मजरय: 16 मार्च सन 1953 ई दरबारे हाजरी मीन गान भा लड और कम होने तजवीज निसबत और हाजरा	जून- दर्याब दर्याब करने काम जमा खर्च नवीस सीगे कल्हरी बसीगे जुहीशि यल वरखने रो कड जिम्मेवारीके	44
45	10	जून- जब बंद सवाल मयद बास्ते कलन बंदी शहादत किसी गवाह के बजरये जी डरी डला के	जून- दर्याब दर्याब करने काम जमा खर्च नवीस सीगे कल्हरी बसीगे जुहीशि यल वरखने रो कड जिम्मेवारीके	45

۳۳	۲	مई- دہریہ اُتارے اُتارے اُتارے وہ دجنی ہکو مہم خالص اُتارے لہا مہم اُتارے ہکو مہم اُتارے	۳۳	۱۰	مئی- دربارہ عطا اختیارات بید زنی حکیم مخلص الدولہ مستظم حلقہ باندی کوئی-
۳۴	۲	مई- نکلل مہم اُتارے تہ کوکلاہ کوکلاہ اُتارے اُتارے مہم اُتارے اُتارے	۳۴	۱۰	مئی- نقل مختار ناجات وکلار کوکلاہ دریافت اوسکے مہم اُتارے اُتارے اُتارے
۳۵	۲	مई- جو دہم کی مہم اُتارے وہ اُتارے اُتارے اُتارے اُتارے اُتارے اُتارے	۳۵	۱۰	مئی- جو حکم کہ منظور طلب ہے اوسکا اجراء قبل از جسد و حکم منظوری کیس اجانا قطعی منسوخ اور بیجا بلکہ ہے-
۳۶	۲	مई- اُتارے اُتارے اُتارے نی پندیت ہکو مہم اُتارے کوکلاہ اُتارے	۳۶	۱۰	مئی- عطاے اختیارات بید زنی نیڈت ہکو مہم اُتارے کوکلاہ اُتارے
۳۷	۲	مई- جہم ہکو مہم اُتارے اُتارے اُتارے اُتارے اُتارے اُتارے اُتارے	۳۷	۱۰	مئی- ضمیمہ ہکو مہم اُتارے ۴۹ مجریہ ۱۲ نومبر ۱۸۹۱ء بابت اختیار تحقیقات و تجویز مقتدمات (۴۹) نامہ ان فوجدار و نائب ناظم ان-
۳۸	۲	مई- جہم ہکو مہم اُتارے اُتارے اُتارے اُتارے اُتارے اُتارے اُتارے	۳۸	۱۰	مئی- ضمیمہ ہکو مہم اُتارے ۴۹ مجریہ ۱۲ نومبر ۱۸۹۱ء بابت اختیار تحقیقات و تجویز مقتدمات (۴۹) نامہ ان فوجدار و نائب ناظم ان-

२६ १४	अपरेल- कायदा चालान आ सामियान अजमहकना गीराई वहकनात दीगर-	१४ २५ अप्रैल- قاعده جالان آسایان از تحکیم گیرائی بر محکات دیگر-
२७ २६	अपरेल- अलावे बवेनामा और पुत्र और रहिन नामा के जिसकी खत छपी का काय दा जारी है दीगर व सी के जातकी रजसूरी न की जावे-	२७ २६ अप्रैल- علاوه معینا مه اور پین پتر اور رہین نامہ کے جسکی خط چھپی کا کتابت عده جاری ہے- دیگر دستجات کی رجسٹری نیکجاوے-
२८ २६	अपरेल- जमीने हिरायत न बरी (१८) मजरय: २२ फवरी सन १८८३ ई० बाबत चस्पोंकर ने समन व कराने गवाही के-	२८ २६ अप्रैल- غنیمہ بیایت نمبری (۱۸) محسریہ ۲۲/۲۳ سردری سنہ ۱۸۹۲ء بابت جہان کرنے سمن دکرانے گواہی کے-
२९ २८	अपरेल- जिस हाकिम का फै सला मनसूख होकर तजवीज सानी के लिये वापिस भेजा जा वे वही हाकिम बाद मजीदत हकी का तजवीज का मजाज है मिरल कामात हेत में भेजना खिलाफ का यदे है-	२९ २९ अप्रैल- جس حاکم کا فیصلہ منسوخ ہو کر تاجویز ثانی کے لئے واپس بھیجا جاوے وہی حاکم بعد مزید تحقیقات تاجویز کا مجاز ہے مشکل کا ماتحت میں بھیجا جائے قاعدہ ہے-
३० ३	मई- कायदा रूरवसत अहिल कारान-	३० ३ मई- قاعده رصصت اہلکاران-
३१ ४	मई- हिरायत बाबत तरीका इ जराय कागजात मयन मूने रजसूरी	३१ ४ मई- بیایت بابت طریقہ اجراے کا قذات مستنویہ رجسٹر-
३२ ७	मई- मुरवार नामा मुकदमात अ दालत दीवानी में कवल अजरा बरी मुकदम: तसदीक किया जा ना ममनूय नही है-	३२ ७ मई- مختار نامہ مفدمات عبداللہ دیوانی میں قبل از دائری ہی مقدمہ تصدیق کیا جانا ممنوع نہیں ہے-

बज्जरदारी मुतअल्लिके में बज
ल्लाह वाहिद मुकदमात का हवाला
देकर एक लजबीज की जाय और
उसही की जकल हर एक मिरल में
शामिल की जाय-

१३ १ फरवरी- दरवास्त वापसी जुमा
ने माफ़ शुद्ध कानकशा हरमा
हमें दो पांजदह रोज के हिसाब
से आयन्दा मक्कतः अपील से
आया करे-

१४ ११ फरवरी- जमीने हियायत नंब
री ५३ मजरयः २० सितंबर सन्
१८८७ ई बाबत समाग्रत मु
कदमात खफ्रीफा मक्कतः मुन
सफ़ी की दावी मुतअल्लिक बह
कियत में २५ रु तक की तज
बीज मुनसिफान नातिक नही है-

१५ १२ फरवरी- दरवास्त मनजूरी सब
सत कम अजकम एक हफ्ते पे
तर करनी चाहिये-

१६ १३ फरवरी- जमीनः हियायत नंबरी
१० मजरयः ३ फरवरी सन् १८८८ ई
बाबत गैरहाजरी मुद्दव समाग्र
वनजर सानी बगैरह-

१७ १४ फरवरी- हियायत दर बाब समाग्र
त अजकम सानी-

وعذر داری متعلقه من قبل
واحد مقدمات کا حوالہ دیکر ایک
تجویز کی جائے اور اس کی
نقل پر ایک سٹل میں
شامل کی جائے۔

فروری۔ درخواست والی سی
جرمانہ معاف شدہ کا نقشہ پڑھ
میں دو پانزدہ روز کے حساب
سے آئینہ مجیکہ اپیل سے
آیا کرے۔

فروری۔ ضمیمہ پابیت نبوی
(۵۳) مجریہ ۱۸۸۶
بابت ساعت مقدمات
خفیف محکمہ نصفی کہ
وعدی متعلق بحقیقت
عین دعوہ ایک کی تجویز
منصفان مطلق نہیں ہے۔

فروری۔ درخواست
منظوری خصت کم از کم ایک ہفتہ
پیشتر کرنی چاہیے۔

فروری۔ ضمیمہ پابیت نبوی
مجریہ ۱۸۸۶ فروری
بابت غیر حاضری مدعی و است
نظر ثانی وغیرہ۔

فروری۔ پابیت در باب است
نظر ثانی۔

کریں اور اسے جیسا کہ ضرورت
سے کی منجوری مہکمہ: آلی
یا سے تعلق کی جاوے۔

اور اس سے زیادہ مختص
گی منظور می محکمہ عالیہ سے
طلب کی جاوے۔

۶ ۱ فہرہ - کاغذ و سولہ فیس
مہر انہ رجسٹری و تہجہ جات
کہ جن میں تہجہ مالیت کا
نہیں ہوتا۔

فروری - قاعدہ وصول فیس
مہر انہ رجسٹری و تہجہ جات
کہ جن میں تہجہ مالیت کا
نہیں ہوتا۔

۷ ۱ فہرہ - دیہات متعلقہ
جراہ ڈیگری۔

فروری - دیہات متعلق
جراہ ڈیگری۔

۸ ۲ فہرہ - داوا کر دیے جانے
دی کا بھجیج جاوے کے کاغذ
لکھنا آت نہی ہے۔

فروری - دعویٰ کرادے
جانے شادی کا موجب ضابطہ
کے قابل عہد نہیں ہے۔

۹ ۶ فہرہ - نکلن جواب داوا
رکھ بیان داوی کے لئے ضرورت ہے۔

فروری - نقل جواب دعویٰ
دعویٰ کی لینا بے ضرورت ہے۔

۱۰ ۶ فہرہ - مقررہ ماتہ
میں جیسے تہجہ کا گزیر س
ما آت داوی ہوتی ہے۔ اسی
مقررہ نامہ اور فیس کاغذ
بھی پردہ دار عورتوں سے
لیا جاوے۔

فروری - مقدمات مفلسی میں
جس طرح سادہ کاغذ پر
سماعت دعویٰ ہوتی ہے۔ اسی
مقررہ نامہ اور فیس کاغذ
بھی پردہ دار عورتوں سے
لیا جاوے۔

۱۱ ۷ فہرہ - دھوکا مہر
ضرورت خاص محکمہ عالیہ میں
واسطے تاکید یا تعمیل دیگر
محکمات وغیرہ کے درجہ
تعمیل کریں۔ بلکہ براہ راست
دریافت کر لیا کریں۔

فروری - حکام ماتحت بلا
ضرورت خاص محکمہ عالیہ میں
واسطے تاکید یا تعمیل دیگر
محکمات وغیرہ کے درجہ
تعمیل کریں۔ بلکہ براہ راست
دریافت کر لیا کریں۔

۱۲ ۷ فہرہ - مقررہ ماتہ

فروری - مقدمات سائنٹیک

ہندو کی سیر ہدایات میں
لکھنؤ باب ۱۷۷۳

ہندو کی سیر ہدایات میں
لکھنؤ باب ۱۷۷۳

نمبر
تاریخ

خبر

خبر

تاریخ

سن ۱۷۷۳

۱ جنوری - نکل کا جات ہ
خبر شہر نکل احکام پناہ
رہا تک کے مکتوبات میں کے
درست پر اور اس کے
کے دست پر دی جا کرے۔

۱۸ جنوری - نکل کا جات ہ
خبر شہر نکل احکام پناہ
رہا تک کے مکتوبات میں کے
درست پر اور اس کے
کے دست پر دی جا کرے۔

۲ جنوری - جو لوگ بے وقت یا
پرست خطرات کی لکڑی شہر
میں لاویں اور اس کا انتظام دربان
ن دروازہ رکھیں۔

۱۹ جنوری - جو لوگ بے وقت یا
پرست خطرات کی لکڑی شہر
میں لاویں اور اس کا انتظام دربان
ن دروازہ رکھیں۔

۳ جنوری - ہدایت دروازے
ری تہ مسکات جو تہرے سے
پیش ہو۔

۱۸ جنوری - ہدایت دروازے
ری تہ مسکات جو تہرے سے
پیش ہو۔

۴ جنوری - جو روپیہ آمدنی نقل
نویسی سے بعد ہفتہ
نقل نویسیان وغیرہ
وہ فوراً جمع کرنا چاہیے
اور ایک ہفتہ یا سواری
اس کا آیا کرے۔

۱۹ جنوری - جو روپیہ آمدنی نقل
نویسی سے بعد ہفتہ
نقل نویسیان وغیرہ
وہ فوراً جمع کرنا چاہیے
اور ایک ہفتہ یا سواری
اس کا آیا کرے۔

۵ جنوری - نکل نکیوں کو
ہر تک کی رخصت ہاگیم
کما بے رخصت یا رخصت
کما بے رخصت یا رخصت

۱۹ جنوری - نکل نکیوں کو
ہر تک کی رخصت ہاگیم
کما بے رخصت یا رخصت
کما بے رخصت یا رخصت

لعلہ دولت محمد سری مہا احمہ و مہراج راجہ احمد
سری سوانی مادہ ہو شکہ جی سی ایس آئی و ام اقبالہ

موجب حکم محکمہ شریعہ ایہ کوئل راج سوانی چیمور مورخہ ۱۱ ماہ اگست ۱۸۹۲ء

वस्तिबद्धकन - महकमः सुदत शिमः आनियः कौन्सिल
राजसवाइजेपुरमद्वरित्व ११ अगस्त सन १८९२ ई०



ابتداء سے ماہ جنوری ۱۸۹۲ء لغتائتہ درمہبر السیہ

इवनिदाय माहजनवरीसन १८९३ ई०
लगायत आखिर दिसंबर सन १८९२

راجہ سوانی چیمورین ۱۱ ماہ اگست ۱۸۹۲ء
استقامت سے پستی چیمور کے چھاپا گیا

